# ورجینیا فیملی گائیڈ برائے خصوصی تعلیم

مئی 2023

ورجینیا محکمہ تعلیم، محکمہ خصوصی تعلیم اور خدمات برائے طلبا

## مشمولات کا جدول

[تعارف 5](#_Toc130460752)

[منجانب ڈاکٹر سامنتھا ہالنس 6](#_Toc130460753)

[خصوصی تعلیم کے قانون کو سمجھنا 7](#_Toc130460754)

[ریاستی اور وفاقی قانون برائے خصوصی تعلیم 7](#_Toc130460755)

[سیکشن 504 8](#_Toc130460756)

[خصوصی تعلیم کے عمل کو سمجھنا 9](#_Toc130460757)

[خصوصی تعلیم کے عمل کا مجموعی جائزہ 9](#_Toc130460758)

[پانچ مراحل کا عمل 11](#_Toc130460759)

[1 نشاندہی اور حوالہ 11](#_Toc130460760)

[2 قدر پیمائی 13](#_Toc130460761)

[3 اہلیت کا تعین 17](#_Toc130460762)

[4 انفرادی تعلیمی پروگرام (IEP) اور خدمات کا تعین 20](#_Toc130460763)

[5 دوبارہ پیمائش 32](#_Toc130460764)

[نظم و ضبط اور معذوری والے طلبا 34](#_Toc130460765)

[والدین کے حقوق اور طریقہ کار کے تحفظات کا نوٹس 37](#_Toc130460766)

[پیشگی تحریری نوٹس 37](#_Toc130460767)

[خصوصی تعلیم کے اجلاسوں میں والدین کی شرکت 39](#_Toc130460768)

[والدین کی رضامندی 40](#_Toc130460769)

[اسکول کے ریکارڈز کی رازداری 41](#_Toc130460770)

[اختلافات کو حل کرنے اور خدشات کو دور کرنے کا طریقہ کار 43](#_Toc130460771)

[1 والد/والدہ کا محتسب برائے خصوصی تعلیم 43](#_Toc130460772)

[2 سہولت یافتہ IEP 44](#_Toc130460773)

[3 ثالثی 45](#_Toc130460774)

[4 شکایت کا عمل 46](#_Toc130460775)

[5 قمناسب عمل والی سماعت 48](#_Toc130460776)

[ٹائم لائنز 52](#_Toc130460777)

[چائلڈ فائنڈ 52](#_Toc130460778)

[1. اسکریننگ 52](#_Toc130460779)

[2. اسکول پر مبنی ٹییم 52](#_Toc130460780)

[خصوصی تعلیم کا عمل 53](#_Toc130460781)

[1. حوالہ اور قدر پیمائی 53](#_Toc130460782)

[2. اہلیت کا تعین 53](#_Toc130460783)

[3. انفرادی تعلیمی پروگرام (IEP) 54](#_Toc130460784)

[اسکول کے ریکارڈ 54](#_Toc130460785)

[تنازعات حل کرنے کے طریقہ کار 54](#_Toc130460786)

[1 شکایت 54](#_Toc130460787)

[2 مناسب عمل والی سماعت 54](#_Toc130460788)

[اضافی حوالے اور وسائل 55](#_Toc130460789)

[سرنامیے اور مخففات 57](#_Toc130460790)

[لغت 59](#_Toc130460791)

## تعارف

ورجینیا فیملی گائیڈ برائے خصوصی تعلیم

ورجینیا میں **خصوصی تعلیم** کے لیے مکمل اور جامع دستاویزات کی اشاعت جاری رکھنے کی کوشش میں، یہ نظر ثانی شدہ اور ترمیم شدہ گائیڈ پہلے سے لکھے گئے "والدین کے لیے گائیڈ برائے خصوصی تعلیم" کا نیا ورژن ہے، جس پر آخری بار 2010 میں نظر ثانی کی گئی تھی۔

یہ نئی ریاستی گائیڈ ورجینیا محکمۂ تعلیم (VDOE) نے خصوصی تعلیم میں شامل افراد کی مدد کے لیے تیار کی ہے، خواہ وہ والدین ہوں (جیسا کہ اس دستاویز میں بیان کیا گیا ہے)، اساتذہ یا اسکول کے منتظمین، وکلا، یا طلباء ہوں۔ معذور بچوں کی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے حقوق اور ذمہ داریوں کی سمجھ کی ضرورت ہوتی ہے جس میں بچے کے حقوق، اور ان کی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے اسکول کی ذمہ داریاں شامل ہیں۔ اس گائیڈ میں خصوصی تعلیم کے عمل کی تفصیل اور اس عمل کے ہر مرحلے کے دوران کیا ضروری ہوتا ہے، شامل ہیں۔ ہر سیکشن میں اہم ٹائم لائنز کو نمایاں کیا گیا ہے۔

ہم اس نظر ثانی شدہ گائیڈ کی تکمیل میں مندرجہ ذیل تنظیموں کے تعاون کے لیے ان کا خصوصی شکریہ ادا کرنا چاہتے:

* ورجینیا محکمۂ تعلیم کا فیملی انگیجمنٹ نیٹ ورک (FEN)
* دی پیرنٹ ایجوکیشنل ایڈووکیسی اینڈ ٹریننگ سینٹر (PEATC)
* فورمڈ فیملیز فورورڈ
* ورجینیا کامن ویلتھ یونیورسٹی (VCU) میں پارٹنرشپ فار پیپل ود ڈسیبلیٹیز کا سینٹر فار فیملی انوولومنٹ (CFI)
* ورجینیا کے محکمہ تعلیم کے ولیم اینڈ میری اسکول آف ایجوکیشن کے ذریعے کوآرڈی نیٹ کیا جانے والا پروجیکٹ HOPE

اس دستاویز کا مقصد ریاستی ضوابط کو محدود یا تبدیل کرنا نہیں ہے۔

## منجانب ڈاکٹر سامنتھا ہالنس

اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ، اسپیشل ایجوکیشن اینڈ اسٹوڈنٹ سروسز

ورجینیا محکمۂ تعلیم

ورجینیا ڈیپارٹمنٹ آف ایجوکیشن (VDOE) میں اسپیشل ایجوکیشن اینڈ اسٹوڈنٹ سروسز (SESS) کے اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ کے طور پر، دولت مشترکہ بھر میں معذور بچوں اور ان کے خاندانوں کی جانب سے کام کرنا میرے لیے مخلصانہ اعزاز کی بات ہے۔ اسکولوں میں خاندان اور کمیونٹی کی شمولیت کو طویل عرصے سے ایک طاقتور قوت کے طور پر تسلیم کیا گیا ہے جو تعلیم کی رہنمائی کرتی ہے اور ہمارے نوجوانوں کی کامیابی کو فروغ دیتی ہے۔ درحقیقت، *2004 کے تعلیمی ایکٹ برائے معذور افراد* (IDEA) میں بیان کیا گیا ہے:

تقریباً 30 سال کی تحقیق اور تجربے نے یہ ثابت کیا ہے کہ معذور بچوں کی تعلیم کو مزید موثر بنایا جا سکتا ہے… والدین کے کردار اور ذمہ داری کو مضبوط بنا کر اور اس بات کو یقینی بنا کر کہ ایسے بچوں کے خاندانوں کو سکول میں اور گھر پر اپنے بچوں کی تعلیم میں حصہ لینے کے بامعنی مواقع میسر ہوں۔

VDOE مقامی اسکول ڈویژن کی سطح پر خاندانوں، اساتذہ، منتظمین اور دیگر کے ذریعے کیے جانے والے قابل قدر کام کی حمایت جاری رکھے ہوئے ہے تاکہ معذور طلباء کی مفت مناسب عوامی تعلیم حاصل کرنے میں مدد کی جا سکے جس کے وہ حقدار ہیں۔ ہمیں پوری امید ہے کہ یہ گائیڈ خاندانوں کے لیے قیمتی معلومات فراہم کرے گی تاکہ وہ مساوی شراکت دار بننے کے لیے پوری طرح تیار محسوس کر سکیں کہ ان کے بچوں کو خصوصی تعلیم کے عمل میں شامل ہونے کی ضرورت ہے۔

ہمیں تازہ ترین ورجینیا فیملیز گائیڈ برائے خصوصی تعلیم فراہم کرتے ہوئے خوشی ہو رہی ہے۔ اور مجھے امید ہے کہ ہم سب کی لگاتار اور مسلسل کوششیں ورجینیا میں تمام طلباء کی صلاحیتوں کو بہتر کرنے کی ہماری کوششوں کو مزید آگے بڑھائیں گی۔

## خصوصی تعلیم کے قانون کو سمجھنا

### ریاستی اور وفاقی قانون برائے خصوصی تعلیم

ورجینیا میں معذور بچوں کے لیے خصوصی تعلیم کی ضرورت کے لیے پہلا قانون 1968 میں منظور کیا گیا تھا۔ 1972 میں، جنرل اسمبلی نے اس قانون کو وسعت دی تاکہ **2 سے 21 سال کی عمر(اہلیت کی عمر)، جس میں دونوں عمویں شامل ہیں، کے تمام معذور بچوں** کو شامل کیا جا سکے۔ اس دوران، کانگریس معذور بچوں کی تعلیم کے لیے ایک قومی پالیسی کی ضرورت کا مطالعہ کر رہی تھی۔ مطالعہ کے نتیجے میں، *تمام معذور بچوں کے لیے تعلیم کا ایکٹ*  *مجریہ 1975* (عوامی قانون 94-142) کو وفاقی قانون کی شکل دی گئی۔ 1990 میں ایک ترمیم کے ذریعے اس قانون کا نام تبدیل کر کے *تعلیم برائے معذور افراد ایکٹ* (IDEA) کر دیا گیا۔ 1997 کی ترامیم کے ذریعہ IDEA کی مزید تنظیم نو کی گئی۔ IDEA میں حالیہ ترین ترمیم 2004 میں ہوئی تھی، اور ان تبدیلیوں کے نفاذ کے حوالے سے ریاستوں کی رہنمائی کے لیے حتمی ضابطے اکتوبر 2006 میں جاری کیے گئے تھے۔

ورجینیا میں خصوصی تعلیم سے متعلق موجودہ قانونی دفعات، جو IDEA کے بعد وضع کیے گئے، *ورجینیا میں معذور بچوں کے لیے خصوصی تعلیمی پروگراموں کے ضوابط* (25 جنوری 2010 سے مؤثر)، 8 VAC 20-81- 10 اور اس کے بعد، اور *کوڈ آف ورجینیا* میں موجود ہیں۔

IDEA اور ورجینیا کے خصوصی تعلیم کے قوانین تمام اسکولوں سے اس بات کو یقینی بنانے کا مطالبہ کرتے ہیں کہ تمام شناخت کردہ معذور بچوں کو **مفت مناسب عوامی تعلیم (FAPE)** کا حق حاصل ہو۔

FAPE کا مطلب ہے خصوصی تعلیم اور **متعلقہ خدمات** جو کہ:

* **عوامی خرچ پر**، عوامی نگرانی اور ہدایت کے تحت، اور بغیر کسی معاوضے کے فراہم کی جاتی ہیں؛
* ورجینیا تعلیمی بورڈ کے معیارات پر پوری اترتی ہیں؛
* ریاست میں مناسب پری اسکول، ایلیمنٹری اسکول، مڈل اسکول، یا سیکنڈری اسکول کی تعلیم شامل کرتی ہیں؛ اور
* انفرادی تعلیمی پروگرام (IEP) کو مدنظر رکھتے ہوئے فراہم کیے جاتی ہیں۔

FAPE کی فراہمی یہ بھی تقاضا کرتی ہے کہ **معذور** **بچے** کو فراہم کی جانے والی خدمات بچے کی خصوصی تعلیم اور متعلقہ خدمات کی تمام شناخت شدہ ضروریات کو پورا کرتی ہیں اور یہ کہ خدمات اور **تعلیمی تقرری** منفرد ضروریات پر مبنی ہوتی ہیں نہ کہ صرف بچے کی معذوری پر۔

### سیکشن 504

IDEA کے علاوہ، ایک اور وفاقی قانون معذور بچوں کو حقوق فراہم کرتا ہے۔ *1973 کے بحالی ایکٹ کی دفعہ 504*، ترمیم شدہ شکل میں، وفاقی فنڈنگ حاصل کرنے والے کسی بھی پروگرام یا سرگرمی میں بشمول تعلیم شخص کی معذوری کی بنیاد پر امتیازی سلوک کو روکتی ہے۔ مزید خصوصی طر پر، یہ قانون ان معذور افراد کے حقوق کا تحفظ کرتا ہے جن کی عمر اسکول جانے کی ہے۔ سیکشن **504** کے ضوابط کے تحت وفاقی فنڈز حاصل کرنے والے اسکولوں کو ہر اہل فرد کو مفت مناسب عوامی تعلیم فراہم کرنی ہوتی ہے، اس سے قطع نظر کہ اس کی نوعیت اور اس کی معذوری کی شدت کیا ہے۔

اگرچہ سیکشن 504 کے ضوابط کے ذریعہ واضح طور پر اس کی ضرورت نہیں ہے، تاہم اسکول ڈویژن اکثر کسی دستاویز میں سیکشن 504 کے تحت انفرادی طالب علم کے FAPE کے عناصر کو درج کرتا ہے، جسے سیکشن 504 پلان کہا جاتا ہے۔ ایک سیکشن 504 پلان تعلیم اور متعلقہ امداد اور خدمات کی وضاحت کرتا ہے جس کی طالب علم کو ضرورت ہوتی ہے اور مناسب ترتیب جس میں وہ خدمات حاصل کرنا ہے۔

 تحریری سیکشن 504 پلان اکثر اس بات کو دستاویزی شکل دینے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے کہ اسکول ڈویژن ایک معذور طالب علم کی ضروریات کی شناخت اور ان کو حل کرنے کے عمل میں مصروف ہے اور اسکول کے عملے کو کامیابی سے عمل درآمد کے لیے درکار معلومات فراہم کرتا ہے۔ یاد رکھیں، اگرچہ، IDEA کے اہل معذور طلباء جن کے پاس IEP ہے، انھیں سیکشن 504 پلان بھی رکھنے کی ضرورت نہیں ہے، حالانکہ انھیں سیکشن 504 کے تحت تحفظ فراہم کیا جاتا ہے۔ ان طلباء کے لیے، IDEA کی مطابقت میں تیار کردہ اور نافذ کردہ IEP کافی ہے۔

اس قانون کے بارے میں مزید معلومات کے لیے، آپ [امریکی محکمہ برائے شہری حقوق](https://www2.ed.gov/about/offices/list/ocr/disabilityoverview.html) کے دفتر سے رجوع کر سکتے ہیں۔

## خصوصی تعلیم کے عمل کو سمجھنا

### خصوصی تعلیم کے عمل کا مجموعی جائزہ

خصوصی تعلیم کا مطلب ہے کسی معذور بچے کی خاص ضروریات کو پورا کرنے کے لیے **خصوصی طور پر ڈیزائن کی گئی تدریس** ۔ اس میں والدین کو بلامعاوضہ کلاس روم، گھر، ہسپتال، ادارے، یا دیگر ترتیب میں دی جانے والی تدریس شامل ہے۔ اس میں جسمانی تعلیم کی تدریس بھی شامل ہے۔ اصطلاح "والدین کے لیے بلا معاوضہ" کا مطلب ہے کہ تمام خصوصی طور پر تیار کردہ تدریس کی ادائیگی اسکول ڈویژن کرتا ہے۔ تاہم، کوئی فیس، جیسے کہ ایکٹیویٹی فیس، جو تمام بچوں سے عام تعلیمی پروگرام کے حصے کے طور پر لی جاتی ہے، ادا کرنی پڑ سکتی ہے۔

خصوصی تعلیم کے عمل میں پانچ مراحل ہوتے ہیں، اور ہرمرحلہ پچھلے مرحلے پر مبنی ہوتا ہے۔

1. **نشاندہی اور حوالہ -** جب یہ شبہ ہوتا ہے کہ بچہ معذوری کا شکار ہو سکتا ہے، تو ایک حوالہ، جو کہ جانچ کے لیے تحریری یا زبانی درخواست ہوتی ہے، اسکول کو دیا جاتا ہے۔ حوالہ دینے کے کئی طریقے ہیں، جن کی مزید وضاحت ذیل میں کی جائے گی۔
2. **قدر پیمائی -** اس کے بعد اسکول اس بات کا تعین کرنے کے لیے بچے کی قدر پیمائی کرتا ہے کہ آیا اسے معذوری ہے، ساتھ ہی خصوصی تعلیم اور متعلقہ خدمات کی نوعیت اور حد بھی جس کی بچے کو ضرورت ہو۔
3. **اہلیت کا تعین -** تجزیہ کے نتائج کی بنیاد پر، ایک ٹیم فیصلہ کرتی ہے کہ آیا بچہ خصوصی تعلیم اور متعلقہ خدمات حاصل کرنے کا اہل ہے۔ اہل ہونے کے لیے، ٹیم کو یہ فیصلہ کرنا چاہیے کہ بچہ معذوری کا شکار ہے اور اس کے نتیجے میں، اسے خصوصی تعلیم اور متعلقہ خدمات کی ضرورت ہے۔
4. **انفرادی تعلیمی پروگرام (IEP) اور خدمات کا تعین -**  اگر کوئی بچہ خصوصی تعلیم اور متعلقہ خدمات حاصل کرنے کا اہل ہے، تو ایک ٹیم بچے کی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے ایک مناسب IEP تیار کرتی اور اسے نافذ کرتی ہے۔ یہ ٹیم اس بات کا بھی فیصلہ کرتی ہے کہ بچے کو کون سی خاص خدمات حاصل ہوں گی۔ IEP کا کم از کم سالانہ طور پر جائزہ لیا جانا چاہیے اور نظر ثانی کی جانی چاہیے۔
5. **دوبارہ قدر پیمائی-** کم از کم ہر تین سال بعد، اس وقت تک ایک ٹیم کو یہ تعین کرنے کے لیے بچے کی دوبارہ قدر پیمائی کرنی چاہیے کہ آیا بچے کو خصوصی تعلیم اور متعلقہ خدمات کی ضرورت ہے، تاوقتیکہ والدین اور اسکول اس بات پر متفق نہ ہوں کہ دوبارہ قدر پیمائی ضروری نہیں ہے۔ اگر ضروری ہو تو والدین اور/یا اسکول ہر تین سال سے کم وقفے میں دوبارہ جائزے کی درخواست کر سکتے ہیں۔

اس پانچ مراحل والے عمل کے ذریعے، تمام متعلقہ اور جامع معلومات کو جمع کیا جاتا ہے اور بشمول والدین، لوگوں کے ایک گروپ کے ذریعہ، مخصوص ٹائم لائنز کے اندر اور مخصوص طریقہ کار کے تحفظات کے ساتھ اس پر غور کیا جاتا ہے۔ ٹائم لائنز کسی بھی تاخیر کو روکنے میں مدد کرتی ہیں۔ طریقہ کار کے تحفظات معذور بچے کے والدین کو دیئے گئے حقوق ہیں، جو بچے کو مفت مناسب عوامی تعلیم کی فراہمی کو یقینی بناتے ہیں۔

ہر مرحلہ میں والدین میں سے کسی ایک کی شمولیت اہم ہے۔

خصوصی تعلیم کا قانون **والدین** کی تعریف یوں کرتا ہے:

* + - پیدا کرنے والے یا گود لینے والے والدین[[1]](#footnote-1)؛
		- رضاعی والدین، اگر پیدا کرنے یا گود لینے والے والدین کے تعلیمی حقوق ختم کر دیے گئے ہیں یا مخصوص حالات میں (ذیل میں [نوٹ](#_Note:) دیکھیں)؛
		- سرپرست، بچے کے والدین کے طور پر کام کرنے یا تعلیمی فیصلے کرنے کے مجاز ہیں (لیکن قانون کے ذریعہ بنائے گئے سرپرست نہیں [GAL])؛
		- والدین کا کردار ادا کرنے والا شخص (جیسے دادا دادی، سوتیلے والدین یا دیگر رشتہ دار) جس کے ساتھ بچہ رہتا ہے، یا کوئی ایسا شخص جو بچے کی فلاح و بہبود کے لیے قانونی طور پر ذمہ دار ہو؛
		- **سروگیٹ والد/والدہ** جنہیں اسکول ڈویژن کے ذریعہ مقرر کیا جاتا ہے اگر کسی ایسے فریق کی شناخت نہ ہوسکے جو والدین کی تعریف پر پورے اترتے ہوں یا جو والدین کے طور پر کام کرنے کو تیار ہوں؛
		- ایک آزاد شدہ نابالغ یا جائز شادی شدہ نابالغ بھی والدین کی ذمہ داریاں سنبھال سکتا ہے؛ یا
		- تنہا بے گھر نوجوانوں کی صورت میں، ایک عارضی سروگیٹ اس وقت تک والدین کے طور پر کام کر سکتا ہے جب تک کہ سروگیٹ کا تقرر نہ کیا جائے۔

ایسے حالات کا امکان ہے جن میں متعدد فریق والدین کی تعریف پر پورے اترتے ہیں۔ والدین کا کردار ادا کرنے کی کوشش کرتے وقت، پیدا کرنے والے یا گود لینے والے والدین کو والدین تصور کیا جائے گا جب تک کہ تعلیمی فیصلہ سازی کے حقوق کو ختم نہ کر دیا گیا ہو۔

نوٹ:

اگر کوئی بچہ رضاعی والدین کے ساتھ رہ رہا ہے لیکن پیدا کرنے والے والدین کے حقوق ختم نہیں کیے گئے ہیں، تو اسکول ڈویژن رضاعی والدین کو والدین کا کردار ادا کرنے کی اجازت دے گا۔ اسکول ڈویژن کو پیدا کرنے یا گود لینے والے والدین کو ایک تحریری **نوٹس** بھیجنا ہوگا کہ اسکول کا عملہ بچے کے خصوصی تعلیمی **پروگرام** کے حوالے سے فیصلے کرنے کے لیے رضاعی والدین پر انحصار کرے گا۔ یہ فیصلے بچے کی IEP خدمات اور تعیناتی کے ساتھ ساتھ اہلیت کے فیصلوں سے متعلق ہوتے ہیں۔ اسکول ڈویژن والدین کو یہ تحریری نوٹس تعلیمی سال کے آغاز میں یا پورے تعلیمی سال میں کسی بھی وقت بھیجے گا جب بچے کی IEP یا خصوصی تعلیم اور متعلقہ خدمات کے لیے اہلیت سے متعلق میٹنگ ہو گی۔ اسکول ڈویژن کا نوٹس اس وقت تک نافذ العمل رہتا ہے جب تک کہ والدین اسکول ڈویژن کو یہ مشورہ نہیں دیتے کہ وہ بچے کے پیدا کرنے والے یا گود لینے والے والدین کے طور پر بچے کے خصوصی تعلیمی پروگرام سے متعلق معاملات میں جواب دیں گے۔

حقوق کی منتقلی: بچہ کی عمر 18 سال ہوتے ہی، خصوصی تعلیم کے قانون کے تحت حقوق طالب علم کو منتقل ہو جاتے ہیں۔ اگر کوئی بچہ اپنے طور پر فیصلے نہیں کر سکتا، تو والدین کو اس میں شامل رہنے کے لیے اقدامات کرنے کی ضرورت ہوگی۔ IEP ٹیم کو بچے کی 18 سال کی عمر سے کم از کم ایک سال پہلے ایک بیان شامل کرنا ہوگا کہ والدین اور بچے کو مشورہ دیا گیا ہے کہ اٹھارہ سال کی عمر ہونے پر بچے کو تعلیمی حقوق منتقل ہوجاتے ہیں۔ اس موضوع پر مزید معلومات کے لئے، [ورجینیا میں بلوغت کی عمر تک پہنچنے پر معذور طلباء کے حقوق کی منتقلی ملاحظہ کریں](https://www.doe.virginia.gov/home/showpublisheddocument/32733/638047251355110723)۔

والدین کی اصطلاح میں ریاست یا مقامی ایجنسی شامل نہیں ہوتی، مثلاً اگر بچہ ایسی ایجنسی کی تحویل میں ہو تو سوشل سروس ایجنسی، یا اس کا کوئی ملازم۔

### پانچ مراحل کا عمل

#### نشاندہی اور حوالہ

شہریت یا امیگریشن کی حیثیت سے قطع نظر، اسکولوں کو ورجینیا میں ان بچوں کا پتہ لگانا، شناخت کرنا اور ان کا جائزہ لینا چاہیے، جنہیں قانون میں **چائلڈ فائنڈ** کے ضابطے کو پورا کرنے کے لیے خصوصی تعلیم اور متعلقہ خدمات کی ضرورت ہو۔ اس میں وہ بچے شامل ہیں جو:

* پبلک (بشمول **چارٹر**)، نجی، یا مذہبی ایلیمنٹری یا سیکنڈری اسکولوں میں داخل ہوں؛
* بہت زیادہ سفر کرنے والے، جیسے مہاجر اور **بے گھر بچے**؛
* اسکول سے ہوم باؤنڈ یا **گھر پر رہ کر تدریس** حاصل کرنا؛ **ہوم ٹیوشن**، یا **گھریلو تدریس** (گھریلو اسکولنگ) وصول کرنا؛
* بچے کے معذور ہونے کا شبہ ہے اور انہیں خصوصی تعلیم کی ضرورت ہے حالانکہ وہ گریڈ ٹو گریڈ میں آگے بڑھ رہے ہیں؛
* 18 سال سے کم عمر، جن کے بارے میں خصوصی تعلیم اور متعلقہ خدمات کی ضرورت کے لیے معذوری کا شبہ ہے، اور جنہیں علاقائی یا مقامی جیل میں دس یا اس سے زیادہ دن یا گھر میں نظربند رکھا گیا ہے۔
* معطل کردہ یا نکالا گیا؛
* رضاعی نگہداشت میں؛ یا
* ***خدمات برائے اطفال ایکٹ* ٹیم (CSA) کے تحت نجی رہائشی جگہ پر رکھا گیا ہے**۔ اضافی معلومات [CSA ویب سائٹ](https://www.csa.virginia.gov/) پر دستیاب ہے۔

**اسکریننگ** شناخت کے عمل کا حصہ ہے۔ والدین کو اسکریننگ کے بارے میں ایک عام نوٹس موصول ہوتا ہے اور اگر ان کا بچہ اسکریننگ میں ناکام ہوجاتا ہے تو انہیں مطلع کیا جائے گا۔ اسکول مقامی طریقہ کار کی بنیاد پر اسکریننگ کرتے ہیں، جس میں ٹائم لائنز شامل ہوں گی۔ تقریر، آواز، زبان، اور عمدہ اور مجموعی موٹر فنکشن کے شعبوں میں اسکریننگ کی جانی چاہیے۔ اسکول یا تو اسکولیوسس کے بارے میں معلومات فراہم کرتے ہیں یا اسکولیوسس کے لیے گریڈ پانچ سے دس تک کے طلبا کی باقاعدہ اسکریننگ کرتے ہیں۔ گریڈ تین، سات اور دس کے تمام بچوں کی بصارت اور سماعت کی جانچ تعلیمی سال کے آغاز کے 60 دنوں کے اندر ہونی چاہیے۔ ان اسکریننگز کا مقصد اس بات کا تعین کرنا ہے کہ آیا **خصوصی تعلیم** اور **متعلقہ خدمات** کے تجزیہ کے لیے کوئی حوالہ دیا گیا ہے۔

اسکول ڈویژنوں کے پاس ایسے طریقہ کار ہونے چاہئیں جن میں اضافی اسکریننگ مکمل کرنے کے لئے ایک ٹائم لائن شامل ہو تاکہ اس بات کا تعین کیا جاسکے کہ آیا خصوصی تعلیم اور متعلقہ خدمات کی قدرپیمائی کے لئے حوالہ کی نشاندہی کی گئی ہے یا نہیں۔

خصوصی تعلیم کی ٹائم لائنز یا تو **کاروباری دنوں**یا **کیلنڈر کے دنوں میں شمار کی جاتی ہیں**۔

اگر اسکریننگ کے نتائج یہ بتاتے ہیں کہ بچے کی خصوصی تعلیم اور متعلقہ خدمات کے لیے قدرپیمائی کی جانی چاہیے:

* + بچے کو خصوصی تعلیم کے منتظم یا نامزد شخص کے پاس بھیجا جائے گا؛
	+ والدین کو مطلع کیا جائے گا؛ اور
	+ اسکول اسکریننگ کی معلومات کو خفیہ طور پر برقرار رکھے گا۔

قدر پیمائی کے لیے حوالہ جات مختلف طریقوں سے شروع ہو سکتے ہیں۔ حوالہ دینے والے ذرائع بشمول والد/والدہ، استاد، کسی دوسرے شخص کے، یا اسکول پر مبنی ٹیم کسی بھی وقت تحریری طور پر یا اسکول ڈویژن کے خصوصی تعلیم کے منتظم یا منتظم کے ذریعہ نامزد کردہ کسی شخص سے بات کرکے قدر پیمائی کی درخواست کر سکتے ہیں۔ اگرچہ قدر پیمائی کی درخواست کرنے والے شخص کو درخواست تحریری طور پردینے کی ضرورت نہیں ہے، تاہم تحریری درخواست حوالہ کو دستاویزی شکل دیتی ہے اور ٹائم لائن شروع کرتی ہے۔ حوالہ دینے والے شخص کو ان وجوہات کی وضاحت کرنی چاہیے جن کی وجہ سے قدر پیمائی کی درخواست کی گئی ہے اور خدشات کو دور کرنے کے لیے کوئی بھی کوشش کی گئی ہے۔ منتظم قدر پیمائی کا عمل شروع کر سکتا ہے، قدر پیمائی سے انکار کر سکتا ہے یا درخواست کو اسکول کی ٹیم کو بھیج سکتا ہے۔

ہر اسکول ایک اسکول پر مبنی ٹیم قائم کرتا ہے تاکہ ان بچوں کے لیے حوالے کی درخواستوں پر کارروائی کی جاسکے جن میں معذوری کا شبہ ہے۔ اسکول کا عملہ، والدین، یا کوئی اور شخص کسی بچے کو اس ٹیم کے پاس بھیج سکتا ہے، یا خصوصی تعلیم کے منتظم کے ذریعہ قدر پیمائی کی درخواست ٹیم کو بھیجی جا سکتی ہے۔ جن بچوں کا حوالہ دیا جاتا ہے، ٹیم بچے کے تعلیمی ریکارڈ اور بچے کی کارکردگی کے بارے میں معلومات کا جائزہ لے گی اور بچے کی تعلیمی اور طرز عمل کی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے سفارشات پیش کرے گی۔

بچے کی کارکردگی کا جائزہ لینے کے لیے، اسکول پر مبنی ٹیم سائنس اور تحقیق پر مبنی مداخلتوں کے لیے بچے کے ردعمل پر مبنی کارروائی کا استعمال کر سکتی ہے۔ ٹیم اس بات کو یقینی بنائے گی کہ ان مداخلتوں کو دستایزی شکل دی جائے، اور یہ کہ ان مداخلتوں کا استعمال خصوصی تعلیم کے لیے بچے کی قدر پیمائی میں غیر ضروری طور پر تاخیر نہیں کرتا ہے۔ اگر بچہ ان مداخلتوں کو استعمال کرتے ہوئے مناسب پیشرفت نہیں کرتا ہے، تو ٹیم اس بات کا تعین کرنے کے لیے بچے کو خصوصی تعلیم کے منتظم کے پاس بھیجے گی کہ آیا بچے کو خصوصی تعلیم اور متعلقہ خدمات کی ضرورت ہے۔

اسکول پر مبنی ٹیم کی ایک عمومی تعلیمی کارکردگی ہوتی ہے اور اس کا کوئی دوسرا نام ہو سکتا ہے، جیسے کہ "ٹیچر اسسٹنس ٹیم،" "انسٹرکشنل سپورٹ ٹیم،" یا "چائلڈ اسٹڈی"۔ کمیٹی کے ایک رکن کے طور پر، عمارت کے پرنسپل یا نامزد شخص (ایک شخص جسے پرنسپل نے اپنی جگہ پر کام کرنے کے لیے منتخب کیا ہو) ٹیم کے تمام حوالے وصول کرتا ہے۔

ٹیم میں درج ذیل لوگ شامل ہوتے ہیں:

* + وہ شخص جو بچے کا حوالہ دے رہا ہو (سوائے اس کے کہ اس سے رازداری کی خلاف ورزی ہوتی ہو)؛
	+ پرنسپل یا اس کا نامزد کردہ شخص؛
	+ کم از کم ایک ٹیچر؛ اور
	+ کم از کم ایک اسپیشلسٹ۔

نوٹ: ٹیم میں کم از کم ایک ایسے شخص کو شامل کرنا چاہیے جسے متبادل مداخلتوں اور ایسے پروگراموں اور خدمات تک رسائی کے لیے درکار طریقہ کارکا علم ہو جو بچوں کی تعلیمی ضروریات میں مدد کے لیے دستیاب ہیں۔

نوٹ: وفاقی یا ریاستی خصوصی تعلیم کے قوانین اور ضوابط میں ایسا کچھ نہیں ہے جس کے تحت والدین کو مطلوبہ اسکول پر مبنی ٹیم کا حصہ ہونا چاہیے، تاوقتیکہ وہ حوالہ دینے والا ذریعہ نہ ہوں۔

نوٹ: خصوصی تربیت کے حامل دیگر افراد کو بھی ٹیم میں شامل کیا جاسکتا ہے اگر اسکول یہ طے کرتا ہے کہ اس سے بچے کی ضروریات کو پورا کرنے میں مدد ملے گی یا اگر اسکول ڈویژن کے طریقہ کار میں اضافی افراد کو شامل کرنے کی ضرورت ہے۔

ٹیم کسی بھی وقت خصوصی تعلیم اور متعلقہ خدمات کے لئے تجزیہ کے لئے ایک حوالہ دے سکتی ہے۔ ایسا کسی بھی حکمت عملی کو نافذ کرنے سے پہلے یا اس پر عمل درآمد کرتے وقت ہوسکتا ہے جو اسکول پر مبنی ٹیم کرتی ہے۔ ٹیم کی طرف سے کوئی بھی کارروائی تحریری طور پر ہونی چاہئے اور اس میں وہ معلومات شامل ہونی چاہئیں جس پر فیصلہ مبنی ہو۔ ایک بار جب ٹیم قدر پیمائی کا فیصلہ کرتی ہے، چاہے حوالہ ڈویژن کے خصوصی تعلیم کے منتظم کی طرف سے آیا ہو یا کسی اور کی طرف سے، قدر پیمائی کا عمل آگے بڑھتا ہے۔

ٹائم لائن

اگر اسکول پر مبنی ٹیم کو حوالہ موصول ہوتا ہے، تو اسے حوالہ موصول ہونے کے بعد دس کاروباری دنوں کے اندراجلاس کرنا چاہیے۔ اگر ٹیم کو شبہ ہو کہ بچہ معذوری کا شکار ہے، تو ٹیم کو تین کاروباری دنوں کے اندر بچے کا حوالہ خصوصی تعلیم کے منتظم کو دینا چاہیے۔

حوالہ موصول ہونے پر، خصوصی تعلیم کے منتظم کو چاہیے کہ:

* تاریخ، حوالہ دینے کی وجہ، اور حوالہ دینے والے شخص یا ایجنسی کا نام ردرج کریں؛
* رازداری کو یقینی بنائیں؛ اور
* والد/والدہ کو **پیشگی تحریری نوٹس (PWN)** طریقہ کار کے تحفظ کا نوٹس دیں۔

ٹائم لائن

اگر خصوصی تعلیم کے منتظم کو حوالہ موصول ہوتا ہے، تو منتظم اسکول پر مبنی ٹیم کے ذریعے نظرثانی کی درخواست کر سکتا ہے؛ یہ درخواست خصوصی تعلیم کے منتظم کی طرف سے حوالہ موصول کرنے کے تین کاروباری دنوں کے اندر کی جانی چاہیے۔ خصوصی تعلیم کے منتظم کی جانب سے حوالہ موصول ہونے کے دس کاروباری دنوں کے اندر، اسکول پر مبنی ٹیم کو یہ فیصلہ کرنا چاہیے کہ آیا قدر پیمائی کرنی ہے۔

#### قدر پیمائی

اگر فیصلہ بچے کی قدر پیمائی کا ہے تو خصوصی تعلیم کے منتظم کو چاہیے کہ وہ:

* والد/والدہ کو پیشگی تحریری نوٹس اور والدین کی **مادری زبان** میں طریقہ کار کے تحفظات کی ایک کاپی دیں، جب تک کہ حوالہ، تشخیص کے مقصد اور والد/والدہ کے حقوق کے حوالے سے ایسا کرنا واضح طور پر ممکن نہ ہو؛
* والد/والدہ کو تشخیصی کارروائی کے طریقہ کار سے مطلع کریں؛
* یہ فیصلہ کرنے میں والد/والدہ کو شامل کریں کہ قدرپیمائی کی معلومات کی ضرورت کیا ہے اور والدین کے پاس مل سکنے والی کسی بھی قدرپیمائی کی معلومات کی درخواست کریں؛
* والد/والدہ کو ٹیم کے ایک رکن کے طور پر شامل کریں جو تشخیصی ڈیٹا کا جائزہ لے اور یہ فیصلہ کرے کہ آیا مزید معلومات کی ضرورت ہے؛
* تشخیص کے انعقاد کے لیے والد/والدہ کی تحریری **رضامندی** لیں؛ اور
* اس بات کو یقینی بنائیں کہ تمام قدر پیمائیاں مکمل ہو گئی ہیں اور خصوصی تعلیم کے لیے اہلیت کے حوالے سے فیصلہ خصوصی تعلیم کے منتظم کی طرف سے تشخیص کے لیے حوالہ موصول ہونے کے بعد 65 کاروباری دنوں کے اندر کیا جاتا ہے۔

اس ٹائم لائن کا اطلاق نہیں ہوتا ہے اگر:

* والد/والدہ بچے کو قدر پیمائی کے لیے دستیاب کرانے میں بار بار ناکام ہوتے ہیں یا انکار کرتے ہیں؛
* والد/والدہ اور اسکول ڈویژن اس اضافی ڈیٹا حاصل کرنے کے لیے 65 کاروباری دن کی ٹائم لائن کو بڑھانے کے لیے **تحریری طور پر متفق ہیں** جو 65 کاروباری دنوں کے اندر حاصل نہیں کیا جا سکتا ہے؛ یا
* قدر پیمائی کے عمل کے دوران بچے کو کسی نئے اسکول ڈویژن میں منتقل کر دیا جاتا ہے۔ اس استثنیٰ کا نفاذ صرف اس صورت میں ہوتا ہے جب نیا اسکول ڈویژن قدر پیمائی کے عمل کو مکمل کرنے کے لیے کافی پیش رفت کر رہا ہو اور والد/والدہ اور نیا اسکول ڈویژن تشخیصی عمل مکمل کرنے کی ایک مخصوص تاریخ سے اتفاق کرتے ہیں۔

اگر والد/والدہ رضامندی نہیں دیتے ہیں، تو اسکول تشخیص کرنے کے لیے **مناسب طریقہ کار**  یا ثالثی کے طریقہ کار کا استعمال کر سکتا ہے۔ ان پر بعد میں اس گائیڈ میں تفصیل سے بات کی گئی ہے۔ موجودہ معلومات کا جائزہ لینے، والدین کی رضامندی کے بغیر تمام بچوں کی تشخیص کے انعقاد کا انتظام کرنے، یا بچے کے ساتھ استعمال کرنے کے لیے موزوں ترین تدریس کی حکمت عملیوں کا تعین کرنے کے لیے بچے کی اسکریننگ کرنے سے پہلے والدین کی رضامندی کی ضرورت نہیں ہے۔

اگر کوئی بچہ گھر پرتدریس حاصل کرتا ہے یا گھر پر پڑھایا جاتا ہے، یا اگر کوئی بچہ والدین کے خرچے پر نجی اسکول میں ہے، تو والدین بچے کی قدر پیمائی کے لیے رضامندی فراہم نہ کرنے کا انتخاب کر سکتے ہیں۔ ایسے میں، اگر والدین تجزیہ کی اجازت نہیں دیتے ہیں، یا اگر والدین بچے کی قدر پیمائی کے لیے رضامندی کی درخواست کا جواب دینے میں ناکام رہتے ہیں، تو اسکول قدر پیمائی کے لیے مناسب عمل یا ثالثی کے طریقہ کار کا استعمال نہیں کر سکتا ہے۔

اگر بچہ اسکول جانے، تجزیہ کے لیے، یا خصوصی تعلیم اور متعلقہ خدمات حاصل کرنے کی شرط کے طور پر نسخے کی دوائیں لیتا ہے تو ممکن ہے بچے کو اسکول ڈویژن جانے کی ضرورت نہ پڑے۔

قدر پیمائی کے عمل کا پہلا مرحلہ جمع کیے جانے والے ڈیٹا کا تعین کرنا ہے اور اس کا آغاز موجودہ ڈیٹا کے جائزے سے ہونا چاہیے جس میں شامل ہوں گے:

* + کسی بھی تجزیہ یا اسکریننگ کی معلومات جو بچے کے تعلیمی ریکارڈ میں پہلے سے موجود ہے؛ اور
	+ بچے کے والد/والدہ (والدین) کی طرف سے فراہم کردہ قدر پیمائیاں اور معلومات؛
	+ موجودہ کلاس روم پر مبنی، مقامی، یا ریاستی تجزیات اور کلاس روم پر مبنی مشاہدات؛
	+ اساتذہ اور متعلقہ خدمات فراہم کرنے والوں کے مشاہدات؛ اور
	+ بچے کے والدین کی طرف سے کوئی اضافی ان پٹ۔

ڈیٹا اور معلومات جمع کرنے کے حوالے سے فیصلے ایک گروپ کے ذریعے کیے جاتے ہیں جس میں شامل ہیں:

* والدین؛
* اگر بچہ عام تعلیم کی کلاسوں میں ہے تو بچے کے عام تعلیم کے ٹیچرز میں سے کم از کم ایک، یا اگر بچہ مستقبل میں عام تعلیم میں حصہ لے سکتا ہے تو عام تعلیم کا ٹیچر؛
* کم از کم ایک خصوصی تعلیم کا ٹیچر یا متعلقہ خدمات فراہم کرنے والا (اگر بچہ پہلے سے ہی خصوصی تعلیم میں حصہ لے رہا ہے تویہ شخص خدمت فراہم کر رہا ہو)؛
	+ اسکول کا وہ شخص جو خصوصی تعلیم فراہم کرنے یا اس کی نگرانی کرنے کا اہل ہو اور جو عام تعلیمی نصاب اور دستیاب وسائل کے بارے میں جانتا ہو؛
	+ ایک شخص جو اس بات کی ترجمانی کر سکتا ہے کہ بچے کی تعلیم کے لیے ٹیسٹ کا کیا مطلب ہے (یہ شخص والد/والدہ یا بچے کے علاوہ ٹیم کا کوئی اور رکن ہو سکتا ہے)؛
	+ دوسرے لوگ جنہیں والد/والدہ یا اسکول کی صوابدید پر مدعو کیا جاتا ہے اور جو بچے کے حوالے سے علم یا خصوصی مہارت رکھتے ہیں (دوسرے فرد کو مدعو کرنے والا یہ فیصلہ کرتا ہے کہ مدعو فرد کو بچے کے حوالے سے علم یا خصوصی مہارت ہے)؛
	+ بچہ، اگر مناسب ہو؛ اور
	+ • دیگر اہل پیشہ ور افراد، جیسا کہ مناسب ہو۔

مشتبہ معذوری سے متعلق تمام شعبوں میں قابل عملہ کے ذریعے بچے کا ٹیسٹ کرایا جانا چاہیے۔ ان میں شامل ہوسکتا ہے، اگر مناسب ہو:

* + صحت بشمول بصارت اور سماعت؛
	+ سماجی اور جذباتی صورت حال؛
	+ عام ذہانت؛
	+ اکیڈمک کارکردگی؛
	+ موٹر صلاحیتیں؛
	+ مطابقت پذیر رویہ؛ اور
	+ مواصلاتی صورت حال۔

جائزہ مکمل کرنے والا گروپ بغیر اجلاس کے اپنا جائزہ مکمل کر سکتا ہے۔ مقامی تعلیمی ایجنسی اس بات کو یقینی بنانے کے لیے نوٹس فراہم کرے گی کہ والد/والدہ (والدین) کو جائزہ میں حصہ لینے کا موقع ملے۔ اگر کوئی اجلاس ہوتا ہے تو، **مقامی تعلیمی ایجنسی (LEA)** اجلاس کا نوٹس جلد از جلد فراہم کرے گی تاکہ اس بات کو یقینی بنایا جا سکے کہ والد/والدہ (والدین) کو شرکت کا موقع ملے۔

مندرجہ ذیل تقاضوں کو پورا کرنا یقینی بنانے کے لیے LEA کے پاس پالیسیاں اور طریقہ کار کا ہونا ضروری ہے۔

اس باب کے تحت بچے کی تجزیہ کے لیے استعمال ہونے والے جائزے اور دیگر تشخیصی مواد یہ ہیں:

* + منتخب اور انتظام کردہ تاکہ نسلی یا ثقافتی بنیادوں پر امتیازی سلوک نہ ہو؛
	+ بچے کی مادری زبان میں فراہم اور انتظام کردہ اور اس شکل میں جس سے اس بارے میں درست معلومات حاصل کرنے کا امکان زیادہ ہے کہ بچہ کیا جانتا ہے اور تعلیمی، ترقیاتی اور فعال طور پر کیا کر سکتا ہے، جب تک کہ ایسا کرنا واضح طور پر ممکن نہ ہو؛
	+ ان مقاصد کے لیے استعمال کیا جاتا ہے جن کے لیے تجزیہ یا اقدامات درست اور قابل اعتماد ہیں؛ اور
	+ تربیت یافتہ اور باشعور اہلکاروں کے ذریعے تجزیہ کے پروڈیوسر کی فراہم کردہ ہدایات کے مطابق انتظام کیا جاتا ہے۔

ٹائم لائن

اہلیت کے اجلاس سے کم از کم دو کاروباری دن پہلے تجزیہ رپورٹ (رپورٹیں) والد/والدہ کو دستیاب کرائی جائیں۔ تجزیاتی رپورٹوں کی ایک تحریری کاپی والدین کو اہلیت کے اجلاس میں یا اجلاس کے فوراً بعد فراہم کی جانی چاہیے، لیکن اہلیت کے اجلاس کے دس دن بعد نہیں۔ تجزیاتی رپورٹ (رپورٹیں) والد/والدہ (والدین) کو بغیر کسی قیمت کے فراہم کی جانی چاہیے۔

اگر کوئی بچہ تجزیاتی عمل کے دوران نئے اسکول ڈویژن میں چلا جاتا ہے تو اسکول کی دو ڈویژن، پچھلی اور موجودہ، تشخیص کے عمل کو جلد از جلد مکمل کرنے کے لیے مل کر کام کریں گی۔ تجزیہ کا عمل اس تاریخ کے 65 کاروباری دنوں کے اندر مکمل ہونا چاہیے جب بچے کے پچھلے اسکول ڈویژن میں خصوصی تعلیم کے منتظم کو بچے کی جانچ کی درخواست موصول ہوئی، سوائے اس کے کہ:

* نیا اسکول تشخیص کے عمل کو مکمل کرنے کے لیے کافی پیش رفت کر رہا ہے۔ اور
	+ والدین اور نیا اسکول تشخیصی عمل مکمل کرنے کی ایک مخصوص تاریخ سے اتفاق کرتے ہیں۔

اگر فیصلہ جائزے کے لیے نہیں ہے تو، والدین کو اس فیصلے کی پیشگی تحریری اطلاع دی جانی چاہیے جس میں والد/والدہ (والدین) کو **مناسب سماعت** کے ذریعہ ان کے فیصلے کے خلاف اپیل کرنے کے حق کی اطلاع بھی شامل ہے۔

آزاد تعلیمی قدر پیمائی (IEE)

اگر والدین بچے کی قدر پیمائی کے عمل کے دوران دیے گئے ٹیسٹ کے نتائج سے متفق نہیں ہیں، تو والدین کو حق حاصل ہے کہ وہ **خود مختار تعلیمی قدر پیمائی (IEE)** کسی ایسے اہل شخص کے ذریعے کرائے جو اسکول کے لیے کام نہیں کرتا ہے۔

والدین کو عوامی خرچ پر IEE حاصل کرنے کا حق ہے۔

اسکول ڈویژن کو یا تو:

1. یقینی بنانا ہوگا کہ عوامی خرچ پر IEE فراہم کی گئی ہے، یا
2. یہ ظاہر کرنے کے لیے کہ اسکول ڈویژن کی قدر پیمائی مناسب ہے، ضابطے کی سماعت شروع کرنی ہوگی۔

IEE کے لیے والدین کی درخواست پر، اسکول ڈویژن کو ایک آزاد قدر پیمائی حاصل کرنے کے لیے دستیاب ذرائع اور اس قدر پیمائی کے لیے اسکول کے تقاضوں کے بارے میں معلومات فراہم کرنی چاہیے۔ IEE کو اسی معیار کے تحت حاصل کیا جانا چاہیے، جس میں قدر پیمائی کا مقام اور ممتحن کی وہی اہلیت شامل ہے، جیسا کہ اسکول اپنی قدر پیمائی کے لیے استعمال کرتا ہے۔ اسکول کو اضافی شرائط یا ٹائم لائنز کی ضرورت نہیں ہو سکتی ہے، اور نہ ہی وہ IEE فراہم کرنے میں غیر ضروری طور پر تاخیر کر سکتا ہے۔

IEE کے نتائج اور نجی خرچ پر حاصل کردہ کوئی بھی قدر پیمائیاں جو اسکول ڈویژن کے ساتھ شیئر کی جاتی ہیں، ان پر بچے کی مفت مناسب عوامی تعلیم کی فراہمی کے بارے میں کسی بھی فیصلے میں **غور کیا جانا چاہیے** اگر یہ مقامی تعلیمی ایجنسی کے معیار پر پورے اترتے ہیں، اورانھیں والد/والدہ یا اسکول ڈویژن کی طرف سے ضابطے کی سماعت میں بطور ثبوت پیش کیا جا سکتا ہے۔

#### تعین اہلیت

قدر پیمائیاں مکمل ہوتے ہی، ایک فیصلہ اس بات کا تعین کرنے کے لیے کیا جاتا ہے کہ آیا بچہ معذور ہے یا اس کی **معذوری جاری رہےگی اور اسے**  خصوصی تعلیم اور متعلقہ خدمات کی ضرورت ہے۔ یہ فیصلہ کرنے والا گروپ **انفرادی تعلیمی پروگرام**  **(IEP) ٹیم** یا اہلیت کا گروپ ہو سکتا ہے اور اس میں شامل ہونا چاہیے:

* + والد/والدہ؛
	+ خصوصی تعلیم کا استاد؛
	+ خصوصی تعلیم کا منتظم؛
	+ تشخیص فراہم کرنے والی ڈسپلن سے اسکول کا عملہ؛
	+ بچے کا عمومی تعلیم کا ٹیچر (یا، اگر بچے کے پاس عمومی تعلیم کا ٹیچر نہیں ہے، تو ایک عمومی تعلیم کا ٹیچر جو بچے کی عمر کے مطابق پڑھانے کا اہل ہو)؛ اور
	+ ایک شخص جو بچوں کے تشخیصی امتحانات کرانے کا اہل ہو، جیسے کہ اسکول کا ماہر نفسیات، اسپیچ لینگویج پیتھالوجسٹ، یا اصلاحی خواندگی کا ٹیچر۔

اہلیتی گروپ ان کی اہلیت رکھتا ہو:

* + بچوں کے لیے مناسب انفرادی تشخیصی جائزوں کا انعقاد؛
	+ تشخیصات سے معلومات کی تشریح اور تجزیہ کرنا؛ او
	+ تعلیمی اور عبوری سفارشات کی تیاری۔

اپنے فیصلے کے عمل میں، اہلیتی گروپ اسکول میں بچے کے سیکھنے کے ماحول میں بچے کے مشاہدے کا مشاہدہ کرے گا اورانھیں دستاویزی شکل دے کر بچے کی تعلیمی ضروریات کا تعین کرے گا۔

یہ مشاہدہ قدرپیمائی کے لیے حوالہ سے پہلے کیا جا سکتا ہے۔ اگر نہیں، تو بچے کے اہلیتی گروپ کا ایک رکن تجزیہ کے لیے حوالے کے بعد بچے کی عمومی تعلیم کے کلاس روم میں ایک مشاہدہ کرے گا۔ اگر بچہ اسکول میں نہیں ہے تو، اہلیتی گروپ کے رکن کو بچے کو ایسے ماحول میں دیکھنا چاہیے جو بچے کی عمر کے حوالے سے موزوں ہو۔ اگر اسکول سائنسی، تحقیق پر مبنی مداخلتوں کے لیے بچے کے ردعمل کا تعین کرنے کے لیے ایک عمل کا استعمال کرتا ہے، تو اہلیتی گروپ اس عمل سے حاصل کردہ معلومات پر غور کرے گا تاکہ یہ تعین کیا جا سکے کہ آیا بچہ معذوری کا حامل بچہ ہے۔

کسی بچے کو معذور بچے کے طور پر اہل قرار دینے کے لیے، اسے ورجینیا محکمہ تعلیم کی طرف سے اختیار کیے گئے مخصوص معیار پر پورا اترنا چاہیے، اور بچے کی معذوری اس کی تعلیمی کارکردگی پر اثر انداز ہونی چاہیے۔ معذوری کے ان زمروں کے لیے معیارات [ورجینیا میں معذور بچوں کے لیے خصوصی تعلیم کے پروگراموں کے ضوابط میں شامل ہیں۔](https://law.lis.virginia.gov/admincode/title8/agency20/chapter81/)

معذوری کے زمرے لغت میں "معذور بچہ" کے تحت درج ہیں۔ اس کے علاوہ، لغت میں ہر معذوری کی انفرادی طور پر تعریف بیان کی گئی ہے۔

اہلیت کا تعین کرنے کے لیے، گروپ مختلف ذرائع سے تجزیہ کے نتائج اور معلومات کو دیکھنے کے لیے اہلیتی اجلاس منعقد کرے گا اور اس بات پر غور کرے گا کہ آیا بچے کو قابل اساتذہ سے اعلیٰ معیار کی تحقیق پر مبنی ہدایات موصول ہوئی ہیں۔ گروپ کے اراکین کے درمیان اتفاق رائے (متفق ہونا) کے لیے بھی کام کرے گا۔ گروپ کا کوئی رکن جو متفق نہیں ہو سکتا وہ الگ بیان میں وجوہات بتائے گا۔

اسکول اہلیت کے تعین کے لیے والدین کی رضامندی حاصل کرے گا۔ یہ والدین کو قدر پیمائی کی رپورٹوں کی کاپیاں اور اہلیتی گروپ کے فیصلے کی دستاویزات بھی بغیر کسی قیمت کے دے گا۔ دستاویزات میں اس حوالے سے معلومات شامل ہونی چاہئیں:

* + آیا بچے کی کوئی مخصوص معذوری ہے، بشمول یہ کہ آیا بچہ معذوری کے زمرے کے معیار پر پورا اترتا ہے؛
	+ فیصلے کی وجوہات؛
	+ کوئی بھی رویہ جو بچے کی تعلیم کو متاثر کرتا ہو؛ اور
	+ کوئی بھی طبی مسائل جو بچے کی تعلیم کو متاثر کرتے ہوں۔

اگر بچے نے سائنسی، تحقیق پر مبنی مداخلتوں کے بارے میں بچے کے ردعمل کا تعین کرنے کے عمل میں حصہ لیا ہے، تو دستاویزات میں ان کے بارے میں معلومات بھی شامل ہونی چاہئیں:

* + طلباء کی کارکردگی کی مقدار اور نوعیت کے حوالے سے جمع کردہ ڈیٹا کے بارے میں ورجینیا محکمہ تعلیم کی پالیسیاں؛
	+ بچے کی سیکھنے کی شرح کو بڑھانے کے لیے استعمال کی جانے والی حکمت عملی؛ اور
	+ قدر پیمائی کی درخواست کرنے کا والدین کا حق۔

ایک بچہ اہل نہیں پایا جا سکتا ہے اگر بچے کے اہلیت کے معیار پر پورا اترنے کی وجہ یہ ہو کہ اسے یا تو:

* + ریاضی یا پڑھنے میں مناسب ہدایات نہیں ملی ہیں؛
	+ انگریزی کے علاوہ کوئی دوسری زبان استعمال کرتا ہے۔

اگر کوئی بچہ خصوصی تعلیم کے لیے اہل پایا جاتا ہے، تو گروپ کو ایک تلخیصی بیان IEP ٹیم کو بھیجنا چاہیے۔ اس کے بعد، والدین کی رضامندی کے بغیر بچے کی اہلیت میں کوئی تبدیلی نہیں کی جا سکتی ہے۔

اگر کوئی بچہ خصوصی تعلیم کے لیے اہل نہیں پایا جاتا ہے، تو اسکول والدین کو اپنے فیصلے کے بارے میں تحریری اطلاع دے گا۔ بچے کی تعلیم سے متعلق اہم معلومات اس کے اساتذہ یا کسی بھی مناسب کمیٹی کو فراہم کی جائیں گی، مثلاً تدریسی امدادی ٹیم یا اسکول پر مبنی ٹیم۔ اگر بچہ اسکول ڈویژن سے باہر کسی پرائیویٹ سکول میں جاتا ہے، تو اسکول ان معلومات کو نجی سکول کے ساتھ شیئر کرنے کے لیے والد/والدہ کی رضامندی حاصل کرے گا۔ اس کے علاوہ، والد/والدہ کو یہ حق حاصل ہے کہ وہ ضابطے کی سماعت کے ذریعے اہلیت کے فیصلے کے خلاف اپیل کریں۔

ٹائم لائن

خصوصی تعلیم اور متعلقہ خدمات کے لیے اہلیت کا تعین خصوصی تعلیم کے منتظم کو تجزیہ کے لیے حوالہ موصول ہونے کے بعد 65 کاروباری دنوں کے اندر کیا جانا چاہیے، جب تک کہ والدین اور اہلیت گروپ اضافی ڈیٹا حاصل کرنے کے لیے 65 کاروباری دن کی ٹائم لائن کو بڑھانے کے لیے تحریری طور پر متفق نہ ہوں جو ابتدائی 65 کاروباری دنوں کے دوران حاصل نہیں کیا جا سکتا۔

ہر انفرادی متعلقہ سروس کی تعریف اس گائیڈ کی لغت میں بیان کی گئی ہے۔

ایک بچہ جو خصوصی تعلیم کے لیے اہل ہے پھر متعلقہ خدمات کے لیے اہل ہو سکتا ہے۔ معذور بچے کے لیے خصوصی تعلیم سے مستفید ہونے کے لیے متعلقہ خدمات ضروری ہیں۔ ایک بچہ متعلقہ خدمات کے لیے اہل نہیں ہو سکتا اگر وہ پہلے سے ہی خصوصی تعلیم کا اہل نہیں ہو۔ ایک بچے کو درکار متعلقہ خدمات کی قسم اور مقدار کا تعین IEP ٹیم کرتی ہے۔

متعلقہ خدمات ترقیاتی، اصلاحی، یا معاون خدمات ہیں جو معذور بچے کے لیے خصوصی تعلیم سے مستفید ہونے کے لیے درکار ہیں، بشمول:

* کاؤنسلنگ کی خدمات، بشمول بحالی کی کاؤنسلنگ؛
* ابتدائی شناخت اور تشخیص؛
* تشریح؛
* تشخیصی اورتجزیاتی مقاصد کے لیے درکار **طبی خدمات**؛
* تعارفی تربیت اور نقل و حرکت کی خدمات؛
* والدین کی کاؤنسلنگ اور تربیت؛
* فزیکل اور آکیوپیشنل تھیراپی؛
* نفسیاتی خدمات؛
* **تفریح**، بشمول معالجاتی تفریح؛
* اسکول کی طبی خدمات اور اسکول نرس کی خدمات؛
* اسکولوں میں سوشل ورک کی خدمات؛
* اسپیچ لینگویج پیتھالوجی اور آڈیولوجی خدمات؛ اور
* ٹرانسپورٹیشن

متعلقہ خدمات کی فہرست مکمل نہیں ہے اور اس میں دیگر ترقیاتی، اصلاحی، یا معاون خدمات شامل ہو سکتی ہیں اگر وہ کسی معذور بچے کے لیے خصوصی تعلیم سے مستفید ہونے کے لیے درکار ہوں۔

متعلقہ خدمات میں ایسے طبی آلات شامل نہیں ہوتے جو جراحی کے ذریعہ لگائے جاتے ہیں، جیسے کوکلیئر امپلانٹس۔ متعلقہ خدمات میں ایسے آلات کی دیکھ بھال یا تبدیلی بھی شامل نہیں ہے؛ تاہم، اسکول کے عملے کو یہ یقینی بنانا چاہیے کہ اس طرح کے آلات کے بیرونی حصے ٹھیک سے کام کر رہے ہیں۔

#### انفرادی تعلیمی پروگرام (IEP) اور خدمات کا تعین

IEP ایک دستاویز ہے جو بچے کی منفرد ضروریات کو پورا کرنے کے لیے بنائی گئی ہے اور اس کی تعمیل ہونی چاہیے:

* ہر اسکولی سال کے آغاز میں؛
* بچے کے لیے خصوصی تعلیم اور متعلقہ خدمات فراہم کیے جانے سے قبل؛ اور
* IEP پر والدین کی رضامندی کے بعد جتنی جلدی ممکن ہو۔

ٹائم لائن

IEP کو 30 کیلنڈر دنوں کے اندر تیار کیا جانا چاہیے:

* اہلیت کے ابتدائی تعین کے؛
* دوبارہ قدر پیمائ مکمل ہونے کے بعد اور IEP ٹیم کے تعین کرنے کے بعد اگر ٹیم فیصلہ کرتی ہے کہ IEP میں تبدیلیوں کی ضرورت ہے، یا اگر والدین اس کی درخواست کرتے ہیں تو بچہ ابھی بھی خصوصی تعلیمی خدمات کے لیے اہل ہے۔

IEP ٹیم معذوری والے بچے کے لیے IEP تیار کرتی ہے۔ ٹیم میں شامل ہوتے ہیں:

* والدین؛
* اگر بچہ عام کلاسوں میں حصہ لے رہا ہے یا ہو سکتا ہے حصہ لے، تو بچے کے عمومی تعلیم کے ٹیچرز میں سے کم از کم ایک؛
* کم از کم ایک خصوصی تعلیم کا استاد یا بچے کا متعلقہ خدمت فراہم کنندہ (اگر بچہ اسپیشل ایجوکیشن میں حصہ لے رہا ہے تو اس شخص کو بچے کو خدمت فراہم کرنا چاہیے؛ اگر بچے کی واحد معذوری تقریری زبان کی معذوری ہے، تو پھر خصوصی تعلیم فراہم کرنے والے کو اسپیچ لینگویج پیتھالوجسٹ ہونا چاہیے)؛
* اسکول کا وہ شخص جو خصوصی تعلیم فراہم کرنے یا اس کی نگرانی کرنے کا اہل ہو اور جو عام تعلیمی نصاب اور دستیاب وسائل کے بارے میں جانتا ہو (یہ شخص ٹیم کا کوئی اور رکن ہو سکتا ہے)؛
* ایک شخص جو اس بات کی تشریح کر سکتا ہے کہ بچے کی تعلیم کے لیے ٹیسٹ کا کیا مطلب ہے (یہ شخص والد/والدہ یا بچے کے علاوہ ٹیم کا کوئی اور رکن ہو سکتا ہے)؛
* دوسرے لوگ جنہیں والد/والدہ یا اسکول کی صوابدید پر مدعو کیا جاتا ہے اور جو بچے کے حوالے سے علم یا خصوصی مہارت رکھتے ہیں بشمول متعلقہ خدمات کے اہلکار، جیسا کہ مناسب ہو (دوسرے فرد کو مدعو کرنے والا یہ فیصلہ کرتا ہے کہ مدعو فرد کو بچے کے بارے میں علم یا خصوصی مہارت ہے)؛ اور
* بچہ، اگر مناسب ہو۔

اسکول فیصلہ کرے گا کہ اسکول سے کون ان کرداروں کو ادا کرے گا۔ بچے کی IEP ٹیم کے مطلوبہ اراکین کو IEP میٹنگ میں مکمل یا جزوی طور پر شرکت کرنے کی ضرورت نہیں ہے اگر میٹنگ میں مطلوبہ رکن کے خصوصی علاقے پر بات نہیں کی جائے گی، اور والدین اور اسکول تحریری طور پر متفق ہیں کہ IEP ٹیم کے رکن کو شرکت کی ضرورت نہیں ہے۔ IEP ٹیم کے مطلوبہ اراکین کو IEP ٹیم کے اجلاس میں مکمل یا جزوی طور پر شرکت کرنے سے مستثنی کیا جا سکتا ہے جب میٹنگ میں ممبر کی خصوصیت میں ترمیم یا بحث شامل ہو اگر والدین IEP ٹیم کے ممبر کو مستثنی کرنے کی تحریری منظوری دیتے ہیں، اور، میٹنگ سے پہلے، رکن نے بچے کے IEP کی پیشرفت میں تحریری معلومات فراہم کی ہیں۔

والدین کو بچے کے حوالے سے تعلیمی معلومات کو ایسے شخص کے ساتھ شیئر کرنے کے لیے رضامندی دینی چاہیے جو اسکول میں ملازم نہیں ہے اس سے پہلے کہ وہ شخص اجلاس میں شرکت کرے۔

مخصوص حالات میں IEP میٹنگ میں دوسرے شرکاء بھی ہو سکتے ہیں:

* اگر اجلاس طالب علم کے لیے ثانوی **منتقلی کی خدمات** سے متعلق ہے، تو اسکول کو طالب علم کو اور والد/والدہ کی رضامندی کے ساتھ، کسی بھی ایجنسی سے کسی ایسے فرد کو مدعو کرنا چاہیے جو ممکنہ طور پر منتقلی کی خدمات فراہم کرنے یا اس کی ادائیگی کے لیے ذمہ دار ہو۔ اگر طالب علم یا ایجنسی اجلاس میں شرکت کرنے کے قابل نہیں ہے، تو اسکول ثانوی منتقلی کی خدمات کی منصوبہ بندی کرتے وقت انہیں شامل کرنے کے لیے اقدامات کرے گا۔ IEP اجلاس کا نوٹس لازمی طور پر:
* بیان کرے کہ میٹنگ کا مقصد ضروری منتقلی خدمات پر غور کرنا ہے؛
* بیان کرے کہ اسکول طالب علم کو مدعو کرے گا؛ اور
* دعوت کے لیے والدین کی رضامندی کے ساتھ، کسی دوسری ایجنسی کی نشاندہی کرے جسے نمائندہ بھیجنے کے لیے مدعو کیا جائے گا۔
* اگر بچے کے لیے نقل و حمل تک رسائی کے لیے IEP میں کوئی **سہولت** یا **ترمیم** لکھی گئی ہے تو IEP لکھے جانے سے پہلے شعبہ نقل و حمل سے کسی کو مدعو کیا جا سکتا ہے یا اس سے مشورہ کیا جا سکتا ہے۔
* اگر پری اسکول کے بچے کو **حصہ سی** کے تحت خدمت فراہم کی گئی ہے، لیکن اب وہ مقامی اسکول سے خدمات حاصل کرے گا، تو اسکول، والدین کی درخواست پر، حصہ سی سروس کوآرڈینیٹر کو بچے کے پہلے IEP اجلاس میں شرکت کے لیے مدعو کرے گا۔

ساتھ کام کرتے ہوئے، ٹیم بچے کا IEP تیار کرے گی۔ اجلاس میں زیر غور عوامل کی بنیاد پر، IEP ٹیم بچے کے IEP کو لکھنے میں اتفاق رائے (**متفق**) پیدا کرنے کے لیے کام کرے گی۔ چونکہ IEP کو والدین کی رضامندی کے بغیر نافذ نہیں کیا جا سکتا ہے، اس لیے ٹیم کو، اگر اختلاف ہو تو، اتفاق رائے کے لیے کام جاری رکھنے کی ضرورت ہے۔ کوئی بھی موجودہ IEP اس وقت تک نافذ ہوتا ہے جب تک کہ والدین کی رضامندی سے نیا IEP لکھا نہ جائے۔

اسکول کو چاہیے کہ بچے کے IEP کو اسی طرح نافذ کرے، جیسا کہ یہ لکھا گیا ہے، اور جس کے لیے والدین نے رضامندی فراہم کی ہے۔ اسکول کو یہ بھی یقینی بنانا چاہیے کہ بچے کا IEP بچے کے تمام اساتذہ اور خدمات فراہم کرنے والوں، اور اسکول کے دیگر عملے کے لیے دستیاب ہے جو بچے کے IEP کو نافذ کرنے کے لیے ذمہ دار ہو سکتے ہیں۔ بچے کے اساتذہ اور خدمات فراہم کرنے والوں کو IEP کو نافذ کرنے کے لیے ان کی مخصوص ذمہ داریوں اور IEP کے مواد کے بارے میں بتایا جانا چاہیے۔

IEP ٹیم سال میں کم از کم ایک بار بچے کے IEP کا جائزہ لینے اور اس پر نظر ثانی کرنے کے لیے اجلاس کرے گی۔ IEP ٹیم ان پر غور کرتی ہے:

* بچے کے سالانہ اہداف کے حوالے سے پیش رفت یا پیش رفت کی کمی؛
* دوبارہ کیے گئے کسی بھی تجزیہ کے نتائج؛
* والد/والدہ کو یا ان کی جانب سے فراہم کردہ معلومات؛
* بچے کی متوقع ضروریات۔

جب کسی معذور بچے کو ورجینیا کے کسی سرکاری اسکول میں کسی دوسرے سرکاری اسکول سے ورجینیا یا کسی اور ریاست میں منتقل کیا جاتا ہے، نئے اسکول کی ذمہ داری ہے کہ وہ منتقل ہونے والے بچے کو مفت مناسب عوامی تعلیم کی دستیابی کو یقینی بنائے۔

اگر بچہ ورجینیا یا کسی اور ریاست میں کسی پبلک اسکول سے خصوصی تعلیم حاصل کر رہا ہے، اور پھر ورجینیا کے ایک اور پبلک اسکول میں منتقل جاتا ہے، تو نئے ورجینیا پبلک اسکول کو والدین سے مشورہ کرنا چاہیے اور اس بات کو یقینی بنانا چاہیے کہ بچے کو پچھلے اسکول میں موصول ہونے والی خدمات کے مطابق خدمات حاصل ہوں، تاوقتیکہ یہ:

* والدین کی رضامندی سے پچھلے اسکول کے موجودہ IEP کو اپناتا اور استعمال کرتا ہے۔
* ایک قدر پیمائی کرتا ہے، اگر یہ تعین کرتا ہے کہ یہ ضروری ہے، اور والدین کی رضامندی سے بچے کے لیے ایک نیا IEP تیار اور نافذ کرتا ہے۔

نیا اسکول بچے کے لیے نیا IEP تیار کرنے کے لیے ضروری معلومات حاصل کرنے اور اس کا جائزہ لینے کے دوران والدین کی رضامندی سے عبوری خدمات فراہم کر سکتا ہے۔ تاہم، اگر والدین اور نیا اسکول عبوری خدمات یا نئے IEP پر متفق نہیں ہوسکتے ہیں، تو والدین یا اسکول اختلاف کو حل کرنے کے لیے ثالثی یا ضابطے کی سماعت درخواست کر سکتے ہیں۔ اس دوران، نئے اسکول کو بچے کو مفت مناسب عوامی تعلیم فراہم کرنے کے لیے والدین سے مشورہ کرنا چاہیے، جس میں بچے کے پچھلے IEP میں بیان کردہ خدمات کے مطابق خدمات فراہم کرنا شامل ہے۔

نئے اسکول کو پچھلے اسکول سے بچے کا ریکارڈ حاصل کرنے کے لیے معقول اقدامات کرنا ہوں گی۔ تاہم، اگر نیا اسکول پچھلے اسکول یا والدین سے بچے کا IEP حاصل کرنے سے قاصر ہے، تو نئے اسکول کو بچے کے لیے خصوصی تعلیم اور متعلقہ خدمات فراہم کرنے کی ضرورت نہیں ہے، لیکن اسے بچے کو عام تعلیمی پروگرام میں رکھنا چاہیے۔ نیا اسکول اگر یہ تعین کرتا ہے کہ یہ ضروری ہے تو بچے کا تجزیہ کر سکتا ہے۔

اگر نیا اسکول فیصلہ کرتا ہے کہ بچے کا تجزیہ ضروری ہے، تو نئے اسکول کو چاہیے کہ:

* + والدین کو اس کے فیصلے اور تجزیہ کے عمل کی اطلاع دے۔
	+ والدین کی رضامندی سے تجزیہ کرے؛
	+ اس بات کا تعین کریں کہ آیا بچے کی اہلیت خصوصی تعلیم اور متعلقہ خدمات کے لیے جاری رہتی ہے۔
	+ ایک IEP تیار کریں۔

تجزیہ کی مدت کے دوران، بچہ وہ خدمات بچے کے حالیہ ترین IEP میں حاصل کرے گا۔

**IEP** کے کئی باہم مربوط حصے ہیں:

**تعلیمی کامیابیوں اور فعال کارکردگی کی موجودہ سطحیں** -معروضی قابل پیمائس طریقے سے لکھا گیا یہ بیان، جب بھی ممکن ہو، بتاتا ہے:

* اپنے بچے کی خوبیوں اور مشکلات کے حوالے سے والدین سے معلومات اور خدشات؛
* اسکول جانے کی عمر کے بچے کی معذوری **عام نصاب** میں اس کی شمولیت اور ترقی کو کس طرح متاثر کرتی ہے۔
* معذوری پری اسکول کے بچے کی مناسب سرگرمیوں میں شرکت کو کیسے متاثر کرتی ہے؛ اور
* معذوری کے نتیجے میں تعلیمی ضروریات۔

یہ حصہ اس سوال کا جواب دیتا ہے، "بچہ آج کہاں ہے؟"

**قابل پیمائش سالانہ اہداف -** IEP کو قابل پیمائش سالانہ اہداف بیان کرنا چاہیے، بشمول بچے کے لیے تعلیمی اور فعال اہداف، یعنی، ٹیم کے مطابق طالب علم کے منفرد حالات کے پیش نظر وہ ایک سال میں معقول طور پر کیا کر سکتا ہے۔ اہداف کا تعلق ان ضروریات کو پورا کرنے سے ہونا چاہیے جو بچے کی معذوری کے نتیجے میں ہوتی ہیں۔ انہیں بچے کو عام نصاب میں شامل ہونے اور ترقی کرنے میں بھی معاون ہونا چاہیے۔

اگر بچے کی IEP ٹیم کی طرف سے مناسب تعین کیا گیا ہو، تو سالانہ اہداف کے اس بیان میں انفرادی اقدامات (کبھی کبھی مختصر مدت کے مقاصد کہلاتے ہیں) یا بڑے سنگ میل (کبھی کبھی بینچ مارک بھی کہا جاتا ہے) شامل ہو سکتے ہیں۔

تاہم، اگر بچے کا IEP بیان کرتا ہے کہ بچہ **متبادل جائزوں** میں حصہ لے گا جو متبادل کامیابی کے معیارات کی عکاسی کرتا ہے، تو IEP میں سنگ یا قلیل مدتی مقاصد شامل ہونے چاہئیں۔

اس کے علاوہ، IEP ٹیم کو بچے کے IEP میں سنگ میل یا قلیل مدتی مقاصد کو شامل کرنے کے بارے میں اپنے غور و فکر کو **لازماً** درج کرنا چاہیے۔

یہ حصہ اس سوال کا جواب دیتا ہے، "ہمارے خیال میں طالب علم ایک سال میں کیا کر سکتا ہے؟"

**پیشرفت کی پیمائش**- - IEP کو یہ بتانا چاہیے:

* سالانہ اہداف کے حوالے سے بچے کی ترقی کی پیمائش کیسے کی جائے گی۔
* جب والد/والدہ کو اپنے سالانہ اہداف کو پورا کرنے کے لیے بچے کی پیشرفت کے حوالے سے وقتاً فوقتاً رپورٹیں موصول ہوں گی۔ کم از کم جتنی بار والدین کو معذور بچوں کے لیے پیش رفت کی رپورٹ موصول ہوتی ہے بچے کی پیشرفت کی رپورٹیں سہ ماہی یا دیگر متواتر رپورٹوں کے ذریعے والدین کو بھیجی جاتی ہیں۔

یہ حصہ اس سوال کا جواب دیتا ہے کہ "ہمیں کیسے پتہ چلے گا کہ طالب علم نے اہداف پورے کر لیے ہیں؟"

 **تاریخیں اور جگہ** - IEP کو بتانا چاہیے:

* خدمات اور تبدیلیاں کس مہینے، دن اور سال سے شروع ہوں گی؛
* • انہیں کتنی بار فراہم کیا جائے گا؛
* • انہیں کہاں فراہم کیا جائے گا؛
* • وہ کب تک چلیں گی۔

**غیر معذور بچوں کے ساتھ عدم شرکت** *-*IEP میں عام تعلیمی کلاسوں اور سرگرمیوں میں بچے کی عدم شرکت کی حد کے بارے میں وضاحت شامل ہونی چاہیے۔

**خصوصی تعلیم اور متعلقہ خدمات -** اس بیان میں بچے کو فراہم کیے جانے والے پروگرام کی تبدیلیاں یا اسکول کے عملے کے لیے معاونت بھی شامل ہے:

* سالانہ اہداف کو حاصل کرنے کے لیے سے مناسب طریقے سے پیش قدمی کریں؛
* • عام نصاب میں شامل ہوں اور ترقی کریں؛ اور
* عام نصاب کے ساتھ ساتھ غیر تعلیمی اور غیر نصابی سرگرمیوں میں معذور بچوں اور غیر معذور بچوں کے ساتھ شرکت کریں۔

**سیکنڈری میں منتقلی کی خدمات** - طالب علم کے سیکنڈری اسکول میں داخل ہونے سے پہلے، لیکن پہلے IEP سے بعد میں نہیں، جب کوئی طالب علم 14 سال کی عمر کو پہنچ جاتا ہے (یا اس سے کم عمر، اگر IEP ٹیم فیصلہ کرتی ہے کہ یہ مناسب ہے)، طالب علم کے IEP میں شامل ہونا چاہیے:

* بعد از سیکنڈری اہداف جو قابل پیمائش ہیں اور عمر کے مطابق منتقلی کے جائزوں پر مبنی ہیں۔ بعد از سیکنڈری اہداف میں روزگار، تعلیم، اور تربیت اور، اگر مناسب ہو، آزادانہ زندگی کی مہارتیں شامل ہیں؛ اور
* منتقلی کی خدمات، بشمول مطالعہ کے کورسز، جن کی طالب علم کو اپنے مقاصد تک پہنچنے کے لیے ضرورت ہوتی ہے۔ یہ خدمات طالب علم کی ضروریات پر مبنی ہونی چاہئیں اور ان کے مضبوط پہلوؤں، ترجیحات اور دلچسپیوں کے مد نظر ہونی چاہئیں۔ ان خدمات میں ہدایات، متعلقہ خدمات، اور کمیونٹی کے تجربات جیسی سرگرمیاں بھی شامل ہونی چاہئیں۔

جب طالب علم 16 سال کا ہو جائے تو پہلے IEP کے نافذ ہونے سے پہلے (یا اس سے کم عمر، اگر IEP ٹیم فیصلہ کرتی ہے کہ یہ مناسب ہے)، طالب علم کے IEP میں انٹرایجنسی ذمہ داریوں اور روابط کا بیان بھی شامل ہونا چاہیے۔ اگر کوئی **شرکت کرنے والی ایجنسی** طالب علم کے IEP میں بیان کردہ منتقلی کی خدمات فراہم نہیں کرتی ہے، تو منتقلی کے اہداف کو پورا کرنے کے دوسرے طریقوں کی نشاندہی کرنے کے لیے اسکول IEP ٹیم کا اجلاس بلائے گا۔

اگر طالب علم معیاری یا اعلیٰ تعلیم کے ڈپلومہ کے ساتھ فارغ التحصیل ہوتا ہے، یا اگر طالب علم 22 سال کی عمر کو پہنچ جاتا ہے، تو طالب علم کے اسکول کو چاہیے کہ وہ طالب علم کو تعلیمی کامیابی اور فعال کارکردگی کا خلاصہ فراہم کرے۔ خلاصہ میں، جیسے طالب علم ہائی اسکول کے بعد اپنے اہداف حاصل کرنے کی کوشش کرتا ہے، اسکول کو اس کی مدد کے لیے سفارشات فراہم کرنی چاہیے۔

اگر طالب علم 22 سال کی عمر سے پہلے، یا معیاری یا اعلیٰ تعلیم کا ڈپلومہ حاصل کرنے سے پہلے اسکول چھوڑ دیتا ہے، تو اسکول طالب علم کو اس کے چھوڑنے کے وقت خلاصہ فراہم کر سکتا ہے۔ تاہم، اگر خلاصہ موصول ہونے کے بعد، طالب علم خصوصی تعلیم اور متعلقہ خدمات حاصل کرنا جاری رکھنے کے لیے اسکول واپس آجاتا ہے، تو اسکول کو چاہیے کہ وہ دوبارہ اسکول چھوڑتے وقت طالب علم کو ایک تازہ ترین خلاصہ فراہم کرے۔

تشخیصات- ریاست اور ڈویژن کے جائزوں میں شرکت (ریاست کے تشخیصی پروگرام سے رجوع کریں) - IEP میں ایک بیان شامل ہونا چاہیے جو وضاحت کرے:

* ریاست یا ڈویژن کے ٹیسٹ کے لیے کوئی بھی سہولت یا ترمیم کی؛
* ریاست یا ڈویژن ٹیسٹ میں بچے کی عدم شرکت کی وجوہات کی؛
* ان ٹیسٹوں میں بچے کی عدم شرکت اس کی ترقی، اعلی تعلیمی ڈپلومہ، معیاری ڈپلومہ، یا اپلائیڈ اسٹڈیز ڈپلومہ کے ساتھ فارغ التحصیل ہونے کو کیسے متاثر کرے گی۔
* عدم شرکت کے ہر شعبے میں بچے کا تجزیہ کیسے کیا جائے گا، اور کیوں مخصوص **متبادل تشخیص** بچے کے لیے مناسب ہے۔

ورجینیا اسٹینڈرڈز آف لرننگ (SOL) کے جائزوں میں حصہ لینے کے لیے سب سے پہلے معذوری کے حامل طلباء پر غور کیا جانا چاہیے۔ بچے کے IEP کو ورجینیا کے ریاستی احتساب کے نظام میں بچے کی شرکت کی وضاحت کرنی چاہیے، خواہ SOL اسیسمنٹس (رہائش کے ساتھ یا اس کے بغیر) یا [ورجینیا متبادل تجزیاتی پروگرام (VAAP) میں](https://www.doe.virginia.gov/teaching-learning-assessment/student-assessment/virginia-sol-assessment-program/virginia-alternate-assessment-program-vaap)۔ یہ بہت اہم ہے کہ اسکول اس بات کو یقینی بنائیں کہ والد/والدہ پوری طرح سے سمجھتے ہیں کہ بچے کی تقرری سے متعلق کوئی بھی فیصلہ، چھوٹی عمر میں بھی SOL تجزیات میں شرکت یا عدم شرکت کا تعین کر سکتا ہے، جو اس کے بعد اس بات کا تعین کرے گا کہ آیا بچہ معیاری یا اعلی تعلیمی ڈپلومہ حاصل کر سکے گا۔

VAAP ریاست گیر متبادل تجزیہ ہے جو خاص طور پر گریڈ 3-8 اور ہائی اسکول میں اہم علمی معذوری والے طلباء کی کامیابیوں کا جائزہ لینے کے لیے ڈیزائن کیا گیا ہے۔ VAAP کے ذریعے صرف اہم علمی معذوری والے طلباء جو IDEA کے تحت اہل ہیں اور جو VAAP شرکت کے معیار پر پورے اترتے ہیں ان کا تجزیہ کیا جا سکتا ہے۔ اہلیت کے فیصلے صرف طالب علم کی IEP ٹیم کے ذریعے کیے جا سکتے ہیں۔ 504 پلانز کے ذریعے معذور طلباء و طالبات VAAP میں شرکت کے اہل نہیں ہیں۔

VAAP پڑھنے، ریاضی اور سائنس کے مواد کے شعبوں میں ملٹیپل چوائس تجزیہ ہے جو طلباء کو آن لائن یا کاغذی شکل میں دیا جاتا ہے۔ VAAP تعلیمی مواد کے معیارات پر مبنی ہے جو پڑھنے، ریاضی اور سائنس میں علمی معیارات (SOL) سے اخذ کیے گئے ہیں جن کی گہرائی، وسعت اور پیچیدگی میں کمی واقع ہوئی ہے۔ مواد کے ان معیارات کو ورجینیا ضروری علمی معیار (VESOL) کہا جاتا ہے۔

یہ فیصلہ کرنے میں کہ آیا بچے کو SOL کے جائزوں کے لیے رہائش یا ترمیم کی ضرورت ہے، IEP ٹیم کو ورجینیا تعلیمی بورڈ کے ذریعہ اختیار کردہ رہائش اور ترمیمات کا استعمال کرنا چاہیے۔ تاہم، بچے کے IEP میں شامل صرف رہائش اور تبدیلیاں ہی منتخب کی جا سکتی ہیں۔ ان رہائشوں اور تبدیلیوں کے بارے میں مزید معلومات کے لیے، آپ [ورجینیا شعبہ تعلیم کی ویب سائٹ سے رجوع کر سکتے ہیں۔](https://www.doe.virginia.gov/programs-services/special-education/iep-instruction)

والدین کسی بھی وقت درخواست کر سکتے ہیں کہ ان کے بچے کے IEP کا جائزہ لیا جائے۔ اگر والدین اور اسکول یہ فیصلہ کرتے ہیں کہ IEP کے سالانہ جائزوں کے درمیان بچے کے IEP میں تبدیلیوں کی ضرورت ہے، تو تبدیلیاں کرنے کے لیے اجلاس نہ کرنے پر متفق ہو سکتے ہیں۔ تاہم، اگر تبدیلیاں کی جاتی ہیں:

* + بچے کی IEP ٹیم کے تمام اراکین کو تبدیلیوں کے بارے میں بتایا جانا چاہیے۔
	+ اگر والدین اس کی درخواست کرتے ہیں، تو وہ بغیر کسی قیمت کے بچے کے نظر ثانی شدہ IEP کی ایک کاپی حاصل کر سکتے ہیں۔

اگر کسی اجلاس کے بغیر بچے کے IEP پر نظرثانی کی جاتی ہے، تو وہ تبدیلیاں IEP ٹیم کے بچے کے IEP کے سالانہ جائزے کا متبادل نہیں ہیں۔

IEP اجلاس میں بچے کی پیشرفت اور تعلیم کے بہت سے شعبوں پر تبادلہ خیال کیا جاتا ہے۔ اسکول کو یہ بھی یقینی بنانا چاہیے کہ والدین اس بات کو سمجھتے ہیں کہ اجلاس میں کیا بحث کی گئی ہے، جس میں والدین کے لیے ایک ترجمان فراہم کرنا شامل ہے اگر وہ سننے سے قاصر ہیں یا انگریزی نہیں بولتے ہیں۔

IEP میٹنگ میں، IEP ٹیم کو چاہیے کہ وہ والدین کو ان عوامل کی تحریری تفصیل دے جن پر ٹیم کو غور کرنا چاہیے، بشمول:

* بچے کی قوت اور بچے کی تعلیم کے بارے میں والدین کے خدشات؛
* بچے کے پہلے یا تازہ ترین تجزیہ کے نتائج؛
* بچے کی تعلیمی، ترقیاتی، اور فنکشن کی ضروریات؛
* رویے کی مداخلت کی حکمت عملی اور معاونت اگر بچے کا رویہ سیکھنے میں مداخلت کرتا ہے؛
* بچے کی زبان کی ضروریات اگر وہ انگریزی کے علاوہ کوئی اور زبان استعمال کرتا ہے۔
* بریل میں ہدایات اور بریل کا استعمال، جب تک کہ نامناسب نہ ہو، اگر بچہ نابینا ہے یا بصارت سے محروم ہے؛
* بچے کی مواصلات کی ضروریات؛
* معیارات اور قلیل مدتی مقاصد کے لیے بچے کی ضرورت؛
* بچے کی زبان اور مواصلات کی ضروریات اگر وہ بہرا ہے یا سننے میں مشکل ہے؛ اور
* معاون ٹیکنالوجی کے آلات اور خدمات کی کوئی ضرورت۔

ٹائم لائن

بچے کے IEP کی ایک کاپی والدین کو بغیر کسی قیمت کے IEP اجلاس میں فراہم کی جانی چاہیے، یا مناسب وقت کے اندر، دس کیلنڈر دنوں سے زیادہ نہیں۔

IEP ٹیم کے لیے جن عوامل پر غور کرنا ہے۔

اس کے علاوہ، IEP ٹیم کو بچے کے لیے مفت مناسب عوامی تعلیم فراہم کرنے میں شامل تمام عوامل پر غور کرنا چاہیے، بشمول:

**معاون ٹیکنالوجی ڈیوائس یا سروس (AT)  *- اسکول اس بات کو یقینی بنائے گا کہ بچے کی خصوصی تعلیم، متعلقہ خدمات، یا اضافی امداد یا خدمات کے حصے کے طور پر اگر ضرورت ہو تو AT آلات یا خدمات، یا دونوں دستیاب کرائے جائیں۔ انفرادی بنیادوں پر، بچے کے گھر یا دیگر بندوبست میں اسکول سے خریدے گئے یا لیز پر دیے گئے AT آلات کا استعمال ضروری ہے اگر بچے کی IEP ٹیم فیصلہ کرتی ہے کہ بچے کو مفت مناسب تعلیم حاصل کرنے کے لیے ان آلات تک رسائی کی ضرورت ہے۔***

*چارٹر اسکول* ***- ایک معذور بچہ جو پبلک چارٹر اسکول میں جاتا ہے اسے اسی طرح خدمت فراہم کی جانی چاہیے جس طرح دوسرے سرکاری اسکولوں میں معذور بچے کو خدمت فراہم کی جاتی ہے۔***

ڈپلومہ کے اختیارات*-****ڈپلومہ جس کے لیے بچہ کام کرتا ہے اس کے ذریعہ بچے کے لیے مطالعہ کے کورس کا تعین ہوگا۔ IEP اجلاس کے دوران اس پر مکمل اور اچھی طرح سے بحث کی جانی چاہیے۔ ورجینیا میں، طلباء اور خاندانوں کے لیے گریجویشن کے بارے میں سوچتے وقت غور کرنے کے لیے کئی اختیارات ہیں۔***

ڈپلومہ کے اختیارات میں شامل ہیں:

* اعلی تعلیمی ڈپلومہ؛
* عام ڈپلومہ؛
* اطلاقی تعلیم کا ڈپلومہ (1 جولائی 2015 تک، ریاستی قانون نے "خصوصی ڈپلومہ" کی اصطلاح کو ختم کر دیا ہے۔ اس زبان کے بدلے میں، "اطلاقی تعلیم کا ڈپلومہ" کی اصطلاح استعمال کی جائے گی۔ یہ ڈپلومہ معذور طلباء کے لئے دستیاب ہے جو اپنے انفرادی تعلیمی پروگرام (IEP) کے تقاضوں کو پورا کرتے ہیں اور دوسرے ڈپلومہ کے تقاضوں کو پورا نہیں کرتے ہیں۔
* • جنرل اچیومنٹ ایڈلٹ ہائی اسکول (GAAHSD) پروگرام (GAD)؛ اور
* ان ڈپلومہ کے علاوہ ایسے سرٹیفکیٹ ہیں جو حاصل کیے جاسکتے ہیں، مثال کے طور پر، جنرل ایجوکیشنل ڈیولپمنٹ سرٹیفکیٹ اور پروگرام کی تکمیل کا سرٹیفکیٹ۔

تمام ڈپلومہ کی تفصیلات [گریجویشن کے تقاضے](https://www.doe.virginia.gov/parents-students/for-students/graduation/graduation-requirement-resources) کے تحت VDOE کی ویب سائٹ پر موجود ہیں۔

والدین کے لیے یہ جاننا ضروری ہے کہ ان کا بچہ *پہلی بار نویں جماعت* کا طالب علم کب تھا تاکہ ایک اعلی درجے کی تعلیم اور معیاری ڈپلومہ دونوں کے لیے کریڈٹ کے تفصیلی تقاضوں کو معلوم کیا جا سکے۔

**معیاری کریڈٹ** کلاس پاس کر کے حاصل کیے جاتے ہیں۔ **تصدیق شدہ کریڈٹ** کلاس اور اختتامی کورس (EOC) ٹیسٹ پاس کر کے حاصل کیے جاتے ہیں۔ عام طور پر، یہ سیکھنے کے معیار (SOL) کا ٹیسٹ ہوتا ہے۔

معذور طلباء (IEP اور 504) کے لیے، معیاری ڈپلومہ کے متبادل طریقوں کے طور پر، اگر اہل ہو، تو **کریڈٹ سہولتیں** دستیاب ہیں۔ تفصیلی معلومات VDOE ویب سائٹ کے ذریعہ [معذور طلباء کے لئے کریڈٹ سہولتیں](https://www.doe.virginia.gov/parents-students/for-students/graduation/graduation-requirement-resources/credit-accommodations) کے ذریعہ دستیاب ہے۔

ریاستی تعلیمی بورڈ نے **متبادل ٹیسٹوں** کی ایک فہرست کو منظوری دی ہے جو EOC SOL ٹیسٹ کے بجائے استعمال کیے جا سکتے ہیں۔ یہ فہرست VDOE کی ویب سائٹ پر [تصدیق شدہ کریڈٹ کے لیے متبادل ٹیسٹ](https://www.doe.virginia.gov/teaching-learning-assessment/student-assessment/virginia-sol-assessment-program/substitute-tests-for-verified-credit) پر موجود ہے۔

**معذوری کی وجہ سے ہراسانی** - اسکول اس بات کو یقینی بنائے گا کہ کسی بچے کو اس کی معذوری کی وجہ سے ہراساں نہ کیا جائے۔

**توسیعی تعلیمی سال (ESY) خدمات -** خصوصی تعلیم اور متعلقہ خدمات پر مشتمل ہیں جو عام تعلیمی سال سے آگے یا اسکول کے بعد فراہم کی جاتی ہیں؛

* بچے کے IEP کے مطابق؛
* والدین پر کوئی خرچ نہیں؛ اور
* ریاستی معیارات کے مطابق۔

دسمبر 2007 میں نظرثانی شدہ "توسیع شدہ تعلیمی سال کی خدمات تکنیکی معاونت کے وسائل کی دستاویز"، یا اسے [تکنیکی مدد اور رہنمائی](https://www.doe.virginia.gov/programs-services/special-education/technical-assistance-professional-development/technical-assistance-guidance) کے تحت VDOE کی ویب سائٹ پر دیکھیں۔

**سماعت کے آلات اور بعض دیگر معاون ٹکنالوجی کے آلات** - اسکول اس بات کو یقینی بنائے گا کہ وہ بچے جو بہرے ہیں یا سننے سے محروم ہیں اسکول میں ان کے ذریعہ پہنے جانے والے سماعت کے آلات ٹھیک طرح سے کام کر رہے ہیں۔ اسکول اس بات کو یقینی بنانے کے لیے معمول کی جانچ کرے گا کہ بچے کی سماعت کے آلات، یا کسی بھی جراحی سے لگائے گئے آلے کے بیرونی حصے ٹھیک سے کام کر رہے ہیں۔ تاہم، اسکول کسی بھی جراحی سے لگائے گئے طبی آلات کی دیکھ بھال، پروگرامنگ، یا تبدیلی کے لیے ذمہ دار نہیں ہے۔

اسکولی دن کی طوالت ***-* اسکول جانے کی عمر کے بچے کے اسکولی دن معذوری کے بغیر اسکول جانے والی عمر کے بچے کے برابر ہوگا جب تک کہ اس کا IEP اس کے برعکس نہ ہو۔ IEP ٹیم معذوری کے حامل پری اسکول بچے کے لیے اسکولی دن کی طوالت کا تعین کرے گی۔**

**غیر تعلیمی اور غیر نصابی خدمات اور سرگرمیاں** -بچے کو مشاورت، ایتھلیٹکس، نقل و حمل، صحت، تفریح، اسکول کے زیر اہتمام گروپس یا کلب، ایجنسیوں کے حوالے، اور طالب علم کی ملازمت جیسی خدمات اور سرگرمیوں میں حصہ لینے کا مساوی موقع فراہم کرنے کے لیے**، اسکول اقدامات کرے گا،**  جیسے کہ بچے کی IEP ٹیم کی طرف سے مقرر کردہ اضافی امداد اور خدمات فراہم کرے گا۔

**جسمانی تعلیم (PE)** - اسکول عام PE میں شرکت کا موقع فراہم کرے گا جب تک:

* اسکول ڈویژن بچوں کو معذوری کے بغیر داخل نہیں کرتا ہے اور اسی گریڈ میں معذور بچوں کو جسمانی تعلیم فراہم نہیں کرتا ہے۔
* بچے کو ایک علیحدہ سہولت میں کل وقتی داخلہ دیا جاتا ہے (جہاں مناسب PE خدمات فراہم کی جائیں گی)؛
* بچے کو خصوصی ہدایات کی ضرورت ہوتی ہے جو عام PE پروگرام میں فراہم نہیں کی جا سکتیں۔ اگر ایسا ہے تو، اسکول براہ راست خصوصی PE خدمات فراہم کرے گا یا ان خدمات کو دوسرے سرکاری یا نجی پروگراموں کے ذریعے فراہم کرنے کا انتظام کرے گا۔

**پروگرام کے اختیارات** - اسکول اس بات کو یقینی بنائے گا کہ بچے کے پاس اسی قسم کے تعلیمی پروگرام اور خدمات ہیں جو کسی معذوری کے بغیر بچے کے لیے دستیاب ہیں، بشمول آرٹ، موسیقی، صنعتی فنون، صارف اور گھریلو تعلیم، اور **پیشہ ورانہ تعلیم کے**۔ بچے کی تقرری اور خدمات بچے کی ضروریات پر مبنی ہونی چاہئیں نہ کہ بچے کی معذوری پر۔

**رہائشی تقرری** - اگر بچے کو خصوصی تعلیم اور متعلقہ خدمات فراہم کرنے کے لیے کسی سرکاری یا نجی رہائشی پروگرام میں تعیناتی ضروری ہے، تو یہ پروگرام، بشمول غیر طبی نگہداشت اور کمرہ اور بورڈ کے، والدین کو بغیر کسی قیمت کے فراہم کیا جانا چاہیے۔

**نقل و حمل** - اگر بچے کو اسکول کی طرف سے تعلیمی پروگرام میں رکھا جاتا ہے، تو پروگرام میں آنے اور جانے کی نقل و حمل والدین کو بغیر کسی قیمت کے فراہم کی جاتی ہے اگر:

* اس طرح کی نقل و حمل بچے کے لیے تعلیمی پروگراموں اور مواقع سے مستفید ہونے کے لیے ضروری ہے، بشمول نجی خصوصی تعلیمی دن یا رہائشی تقرریاں؛ یا
* اسکول کا خدمات فراہم کرنے کے لیے دوسرے اسکول کے ساتھ معاہدہ ہے۔

معذور اور غیر معذور بچے ایک ہی نقل و حمل کا اشتراک کریں گے جب تک کہ بچے کے IEP کو خصوصی نقل و حمل کی ضرورت نہ ہو۔ اسکول کو اس بات کو یقینی بنانا چاہیے کہ بچے کو تعلیمی پروگراموں میں جانے اور آنے کی سواری فراہم کی جائے اور ایسے مواقع فراہم کیے جائیں جن کی طوالت معذوری کے بغیر بچوں کو فراہم کیے جانے والے سفر کے برابر ہو، تاوقتیکہ بچے کی IEP ٹیم یہ فیصلہ نہیں کرتی کہ بچے کو مفت مناسب عوامی تعلیم حاصل کرنے کو یقینی بنانے کے لیے طویل یا یا مختصر سواری ضروری ہے۔

بلوغت کی عمر میں **حقوق** - طالب علم کے بالغ ہونے (18) کی عمر تک پہنچنے سے کم از کم ایک سال پہلے، IEP میں ایک بیان شامل کرنا چاہیے کہ والدین اور طالب علم کو ان حقوق کے بارے میں مطلع کیا گیا ہے جو والدین سے طالب علم کو 18 سال کی عمر میں منتقل ہوں گے۔ تاہم، والد/والدہ سرپرستی کے طریقہ کار، پاور آف اٹارنی، یا سرٹیفیکیشن کے ذریعے بالغ بچے کے لیے تعلیمی فیصلے کرنا جاری رکھ سکتے ہیں۔ حقوق کی منتقلی پر پر مزید معلومات کے لئے، [ورجینیا میں بلوغت کی عمر تک پہنچنے پر معذور طلباء کے حقوق کی منتقلی ملاحظہ کریں](https://www.doe.virginia.gov/home/showpublisheddocument/32733/638047251355110723)۔

**تقرری -** تقرری کا فیصلہ اس بات کا تعین کرتا ہے کہ بچے کی خصوصی تعلیم کی ہدایات کہاں دی جائیں گی۔ یہ فیصلہ IEP ٹیم، بشمول والد/والدہ، ہر سال کرتی ہے اور یہ بچے کے IEP پر مبنی ہے۔ تعیناتی کے حوالے سے اپنا فیصلہ کرتے وقت، IEP ٹیم کو بچے کے لیے **کم سے کم پابندی والے ماحول**  **(LRE)**  پر غور کرنا چاہیے۔

معذور بچوں کو زیادہ سے زیادہ مناسب حد تک غیر معذور بچوں کے ساتھ تعلیم دی جاتی ہے۔

یہ سب سے کم پابندی والا ماحول سمجھا جاتا ہے۔ بچے کو خصوصی کلاسوں یا علیحدہ اسکولوں میں نہیں رکھا جانا چاہیے جب تک کہ معاونت اور خدمات کے ساتھ عمومی تعلیم کی کلاسوں میں تسلی بخش تعلیم حاصل نہیں کی جا سکتی۔ اسی طرح، بچے کو غیر معذور بچوں کے ساتھ زیادہ سے زیادہ مناسب حد تک، غیر تعلیمی سرگرمیوں جیسے کھانے اور چھٹی، یا دیگر غیر نصابی سرگرمیوں میں حصہ لینے کے قابل ہونا چاہئے. اگر IEP ٹیم اس بات کا تعین کرتی ہے کہ بچے کو ان سرگرمیوں میں حصہ لینے میں مدد کرنے کے لیے امداد اور خدمات کی ضرورت ہے، تو اسکول کو لازمی طور پر وہ دستیاب کرانا چاہیے۔

کم سے کم پابندی والے ماحول کو منتخب کرنے میں، بچے پر کسی ممکنہ نقصان دہ اثر یا خدمات کے معیار پر غور کیا جاتا ہے جن کی اسے ضرورت ہے۔ صرف عام نصاب میں ضروری تبدیلیوں کی وجہ سے بچے کو عمر کے لحاظ سے عام کلاس روموں میں تعلیم سے نہیں ہٹایا جا سکتا ہے۔

ہر اسکول ڈویژن کو متبادل جگہوں کی وسیع اقسام، یا تسلسل فراہم کرنا چاہیے تاکہ معذوری کے شکار ہر بچے کے پاس مناسب پروگرام ہو۔ اس تسلسل میں شامل ہیں:

* عمومی تعلیم کی کلاس؛
* خصوصی تعلیم کی کلاس؛
* خصوصی تعلیم کے اسکول؛
* **گھر پر مبنی ہدایات**، اگر IEP کی ضرورت ہو؛
* ریاستی سہولیات کے بشمول ہسپتالوں اور اداروں میں تدریس۔

نوٹ: **گھر پر دی جانے والی تدریس** کوئی خاص تعلیمی تقرری نہیں ہے اور تمام طلباء کے لیے دستیاب ہے، قطع نظر اس کے کہ ان میں معذوری ہے یا نہیں۔ گھر پر دی جانے والی تدریس ہے:

* ان بچوں کو دستیاب کرایا گیا ہے جو ان پیریڈز تک محدود ہیں جو اسکول میں معمول کی حاضری کو روکیں گے؛ اور
* لائسنس یافتہ ڈاکٹر یا طبی ماہر نفسیات کے ذریعہ ضرورت کے سرٹیفیکیشن کی بنیاد پر۔

متبادل تقرریوں کا یہ تسلسل یہ بھی کرتا ہے:

* اضافی خدمات، جیسے کہ وسائل کے کمرے یا خدمات یا سفری ہدایات، جو عام تعلیم کی کلاسوں کے ساتھ فراہم کی جاتی ہیں، فراہم کرنا ضروری ہے؛
* مربوط خدمات کی فراہمی کو شامل کرنا چاہیے، جو اس وقت ہوتا ہے جب بچے کے IEP کے کچھ یا تمام اہداف اسی عمر کے بچوں کے ساتھ عمومی تعلیم کی کلاسوں میں پورے ہوتے ہیں؛
* بچے کی انفرادی ضروریات پر مبنی ہونا چاہیے، کسی مخصوص آبادی یا معذور بچوں کے زمرے کے لیے استعمال ہونے والے کسی ماڈل پر نہیں؛
* غور کیے جانے والے ہر متبادل کی شناخت اور منتخب کردہ جگہ کی وجوہات کے ذریعہ درج کیا جانا چاہئے؛ اور
* اگر مناسب ہو تو، اسی عمر کے بچوں کے ساتھ پروگرام فراہم کرنا چاہیے۔

IEP ٹیم/خدمات برائے اطفال ایکٹ ٹیم اس بات کا تعین کر سکتی ہے کہ کوئی بچہ تعلیمی وجوہات کی بنا پر کسی پرائیویٹ اسکول یا سہولت میں جائے گا جو لائسنس یافتہ ہے، یا کس کے پاس VDOE سے کام کرنے کا سرٹیفکیٹ ہے۔ اگر اس طرح کی تقرری ہوتی ہے تو، پلیسنگ اسکول ڈویژن کو لازمی طور پر خصوصی تعلیم اور متعلقہ خدمات فراہم کرنا چاہیے جیسا کہ بچے کے IEP میں بیان کیا گیا ہے، بشمول ریاست اور ڈویژن کے وسیع جائزوں میں شرکت، والدین پر بغیر کسی لاگت کے۔ بچے کو اس تقرری میں وہی حقوق اور تحفظات حاصل ہیں جو اسے سرکاری اسکول میں حاصل ہوں گے۔

تقرری سے قبل، پلیسنگ اسکول ڈویژن کو پرائیویٹ اسکول کے نمائندے کی شرکت کے ساتھ بچے کے لیے IEP تیار کرنے کے لیے ایک اجلاس رکھنا چاہیے۔ بچے کے پرائیویٹ اسکول میں داخل ہونے کے بعد، پلیسنگ اسکول ڈویژن نجی اسکول کو اپنے IEP کا جائزہ لینے یا اس پر نظر ثانی کرنے کے لیے اجلاس منعقد کرنے کی اجازت دے سکتا ہے۔ تاہم، نجی اسکول کو والدین کی طرف سے اور IEP کو متاثر کرنے والے کسی بھی فیصلے میں پلیسنگ اسکول ڈویژن کے نمائندے کی شرکت کو یقینی بنانا چاہیے۔

*خدمات برائے اطفال ایکٹ* ٹیم غیر تعلیمی وجوہات کی بنا پر کسی بچے کو پرائیویٹ اسکول یا سہولت میں رکھ سکتی ہے۔ اس صورت میں، *خدمات برائے اطفال ایکٹ* ٹیم پر اسکول ڈویژن اس غیر تعلیمی تقرری کی عکاسی کے لیے، ضرورت کے مطابق IEP پر نظر ثانی کرنے کی ذمہ دار ہے۔

والدین، کسی بھی وقت، اپنے بچے کو اپنے خرچ پر کسی نجی اسکول یا ہوم اسکول میں رکھ سکتے ہیں۔ اگر اسکول ڈویژن نے والدین کے فیصلے سے پہلے بچے کو مفت مناسب عوامی تعلیم دستیاب کرائی ہے تو اسکول ڈویژن کو بچے کی تعلیم کی قیمت ادا کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔

پرائیویٹ اسکول اور ہوم اسکول کے معذور بچوں کو مندرجہ ذیل خدمات فراہم کی جاتی ہیں:

* ان بچوں کو کچھ یا تمام خصوصی تعلیم اور متعلقہ خدمات حاصل کرنے کا حق نہیں ہے جو سرکاری اسکول کے بچے حاصل کریں گے؛
* نجی اسکولوں، گھریلو اسکولوں کے نمائندوں کے ساتھ اور پرائیویٹ اسکولوں کے والدین، ہوم اسکول، اور گھر پر پڑھائے جانے والے بچے کے والدین سے بروقت اور بامعنی مشاورت کے بعد ہر اسکول ڈویژن کو ایک منصوبہ تیار کرنا چاہیے کہ وہ فنڈنگ کے فارمولے کے مطابق ان بچوں کی خدمت کیسے کرےگا؛ اور
* فراہم کی جانے والی خدمات کے بارے میں فیصلے بشمول خدمات کا مقام، اسکول ڈویژن اپنے منصوبے کے مطابق کرتا ہے۔ تاہم، اگر اسکول ڈویژن مشاورتی عمل کے دوران والدین اور نجی اسکول کے نمائندوں کے اشتراک کردہ خیالات سے متفق نہیں ہے کہ کون سی خدمات فراہم کی جانی چاہئیں، تو اسکول ڈویژن کو ان نمائندوں کو اپنے فیصلے کی وجوہات کی تحریری وضاحت فراہم کرنی ہوگی؛
* اسکول ڈویژن ان بچوں کے لیے **خدمات کا منصوبہ** تیار کرے گا اور اس پر عمل کرے گا، اور اس بات کو یقینی بنائے گا کہ نجی اسکول کے نمائندے کو اس منصوبے کی ترقی میں حصہ لینے کا موقع ملے؛
* اگر وہ مقام نجی اسکول نہیں ہے تو اسکول ڈویژن کو اس مقام تک اور وہاں سے واپس نقل و حمل فراہم کرنے کی ضرورت پڑسکتی ہے جہاں خدمات فراہم کی جائیں گی۔

سروس پلان کے تحت خدمات حاصل کرنے کے اہل ہونے کے لیے، معذور بچے کو:

* اسکول ڈویژن کے اندر واقع غیر منفعتی ابتدائی، ثانوی، یا گھریلو اسکول میں شرکت کرکے، یا اسکول ڈویژن کے اندر گھر پر ٹیوشن حاصل کرکے؛ اور
* ان خدمت (خدمات) کی ضرورت ہے جو اسکول ڈویژن نے فراہم کرنے پر رضامندی ظاہر کی ہے۔

اگر کوئی بچہ پرائیویٹ اسکول میں داخل ہے یا گھر سے تعلیم حاصل کر رہا ہے، تو والد/والدہ کو چائلڈ فائنڈ کے طریقہ کار کے بارے میں ضابطے کی سماعت کی درخواست کرنے کا حق ہے۔ والدین ایک تحریری **شکایت** بھی درج کر سکتے ہیں اگر وہ سمجھتے ہیں کہ اسکول ڈویژن نے **معذور بچے کے ساتھ ان کے نجی اسکول** کے بچے کو خدمات کی فراہمی کے حوالے سے قانون کی خلاف ورزی کی ہے۔ اس کے علاوہ، اس بات کا تعین کرنے کے لیے کہ آیا بچہ خصوصی تعلیم اور متعلقہ خدمات کے لیے اہل ہے، یا اس کی اہلیت جاری رہتی ہے، والدین کو حق حاصل ہے کہ وہ اپنے بچے کی قدر پیمائی یا دوبارہ تجزیہ کرانے سے انکار کر دیں۔ تاہم، اگر والدین قدر پیمائی یا دوبارہ قدر پیمائی کے لیے رضامندی دینے سے انکار کرتے ہیں، تو ہو سکتا ہے کہ بچہ خدمات کے منصوبے کے تحت خدمات حاصل نہ کر سکے۔

نجی اسکول کے اہلکار کو VDOE کے پاس شکایت درج کرنے کا حق حاصل ہے اگر اسکول ڈویژن نجی اسکولوں، ہوم اسکولوں، اور نجی اسکول اور گھریلو اسکول جانے والے بچوں کے والدین کے نمائندوں کے ساتھ بروقت اور بامعنی مشاورت نہیں کرتا ہے، یا اگر اسکول ڈویژن نے پرائیویٹ اسکول کے اہلکار کے خیالات پر مناسب طوپر پر غور نہیں کیا ہو۔

جب مفت مناسب عوامی تعلیم کی دستیابی اور اس کی فراہمی کی لاگت کے بارے میں اختلاف رائے پیدا ہو، تو والدین اور اسکول **ثالثی** یا ضابطے کی سماعت کے ذریعے تنازعہ کو حل کر سکتے ہیں۔ ضابطے کی سماعت کرنے والا افسر اسکول کو حکم دے سکتا ہے کہ وہ والدین کو بچے کو نجی اسکول میں رکھنے کی پوری رقم ادا کرے، اگر سماعت کرنے والے افسر کو معلوم ہو کہ:

* اسکول نے بچے کو **بروقت** مفت مناسب عوامی تعلیم دستیاب نہیں کرائی؛ اور
* نجی تقرری بچے کے لیے مناسب جگہ ہے۔

سماعت کرنے والا افسر معاوضے کی درخواست کو کم یا مسترد کر سکتا ہے تاوقتیکہ والد/والدہ حالیہ ترین اجلاس میں IEP ٹیم کو یہ اطلاع نہ دیں کہ وہ اسکول کی طرف سے تجویز کردہ تقرری کو مسترد کر کر رہے ہیں اور بچے کو نجی اسکول میں داخل کرنے کے خدشات اور ارادے کو بیان کریں، یا والدین بچے کو سرکاری اسکول سے نکالنے سے کم از کم دس کاروباری دن پہلے اسکول کو ان معلومات کا نوٹس دیں۔ اگر والد/والدہ نے بچے کو تجزیہ کے لیے دستیاب نہیں کیا یا اگر والد/والدہ نے نامناسب کام کیا تو سماعت کرنے والا افسر مکمل معاوضے کو کم یا مسترد بھی کر سکتا ہے۔

تاہم، درج ذیل حالات میں معاوضہ کو کم یا مسترد نہیں کیا جا سکتا:

* والد/والدہ ناخواندہ ہیں یا انگریزی میں لکھ نہیں سکتے؛
* تقاضے کے مطابق اسکول کو مطلع کرنے سے بچے کو نقصان پہنچے گا؛
* اسکول نے والد/والدہ کو نوٹس فراہم کرنے سے روکا؛ یا
* والدین کو اس نوٹس کی ضرورت کے بارے میں معلومات موصول نہیں ہوئیں۔

#### دوبارہ قدر پیمائی

کم از کم ہر تین سال بعد، اسکول کو بچے کا دوبارہ قدر پیمائی کرنا چاہیے، جب تک کہ والدین اور اسکول اس بات پر متفق نہ ہوں کہ دوبارہ تجزیہ کی ضرورت نہیں ہے۔ اس قسم کی دوبارہ قدر پیمائی کو اکثر "سہ سالہ" کہا جاتا ہے۔ اگر والد/والدہ یا ٹیچر اس کی درخواست کریں یا اگر صورت حال اس بات کا تعین کرنے کے لیے کہ آیا بچہ اب بھی معذور ہے یا بچے کی تعلیمی ضروریات کا تعین کرنے کے لیے دوبارہ تشخیص کا جواز پیش کرتی ہے تو بچے کا زیادہ کثرت سے دوبارہ تجزیہ کیا جا سکتا ہے۔ تاہم، کوئی اسکول سال میں ایک بار سے زیادہ دوبارہ تجزیہ نہیں کر سکتا ہے، جب تک کہ والدین اور اسکول بصورت دیگر متفق نہ ہوں۔

دوبارہ تجزیہ عمل اور والدین کی شمولیت کے لحاظ سے ابتدائی قدر پیمائی کی طرح ہے۔ جیسا کہ قدر پیمائی والے حصے میں بتایا گیا ہے، فیصلے ایک ہی گروپ کے ذریعے کیے جاتے ہیں، جس میں والد/والدہ بھی شامل ہیں۔

یہ گروپ بچے کے بارے میں پہلے سے موجود معلومات کو دیکھ کر آغاز کرتا ہے۔ یہ جائزہ اجلاس کے ساتھ یا اس کے بغیر کیا جا سکتا ہے۔ مزید معلومات صرف اس صورت میں جمع کی جاتی ہیں جب اس کی ضرورت ہو۔ اگر گروپ یہ فیصلہ کرتا ہے کہ اضافی تشخیصات کی ضرورت ہے، تو اسکول کے ذریعہ ان معلومات کو جمع کرنے سے قبل والد/والدہ کو اس کی جازت دینی ہوگی۔

اگر گروپ فیصلہ کرتا ہے کہ کسی اضافی تشخیص کی ضرورت نہیں ہے، تو اسکول کو والد/والدہ کو مطلع کرنا چاہیے۔ اگر والد/والدہ کو لگتا ہے کہ اہلیت یا بچے کی تعلیمی ضروریات کا تعین کرنے کے لیے ایک اضافی تشخیص کی ضرورت ہے، تو اسے اسکول سے تشخیص کرنے کے لیے ان مخصوص مقاصد کے لیے درخواست کرنی چاہیے۔

اسکول والد/والدہ کی باخبر تحریری اجازت کے بغیر صرف اسی صورت میں آگے بڑھ سکتا ہے جب اس نے والد/والدہ کی اجازت حاصل کرنے کی کوشش کی ہو اور والد/والدہ نے جواب نہ دیا ہو۔

ٹائم لائن

ایک سہ سالہ دوبارہ تجزیہ اس تاریخ کی تیسری سالگرہ سے پہلے جس پر آخری بار کسی بچے کو اہل قرار دیا گیا تھا اس عمل کی تکمیل کے لیے وافر وقت کے ساتھ شروع کرنا چاہیے۔ کسی بھی دوسری وجہ سے دوبارہ تشخیص خصوصی تعلیم کے منتظم کو درخواست موصول ہونے کی تاریخ سے 65 کاروباری دنوں کے اندر مکمل کی جانی چاہیے۔

والد/والدہ اور اہلیتی گروپ دوبارہ تجزیہ کی تکمیل کے لیے 65 کاروباری دنوں کی ٹائم لائن میں توسیع کرنے کے لیے تحریری طور پر اتفاق کر سکتے ہیں تاکہ وہ معلومات حاصل کی جا سکیں جو 65 کاروباری دنوں میں حاصل نہیں کی جا سکتی ہیں۔

اس سے پہلے کہ بچے کے لیے خصوصی تعلیم اور متعلقہ خدمات بند کی جائیں، اسکول کو بچے کی قدر پیمائی کرنی چاہیے۔

جیسے کہ قدر پیمائی والے حصے میں بتایا گیا ہے، یہ جائزہ پہلے سے دستیاب معلومات کا جائزہ ہو سکتا ہے۔ تاہم، کسی قدر پیمائی کی ضرورت نہیں ہے اگر بچہ:

* معیاری یا اعلیٰ تعلیم کے ہائی اسکول ڈپلومہ کے ساتھ فارغ التحصیل ہوتا ہے؛ یا
* بائیس سال کی عمر کا ہو جاتا ہے۔

والدین کو یہ اطلاع فراہم کی جانی چاہیے کہ جب بچہ معیاری یا اعلیٰ تعلیم کے ہائی اسکول ڈپلومہ کے ساتھ فارغ التحصیل ہوتا ہے تو خصوصی تعلیم اور متعلقہ خدمات ختم ہو جائیں گی۔

خصوصی تعلیم اور متعلقہ خدمات کو بند کرنے کا فیصلہ IEP اجلاس یا اہلیتی اجلاس کے دوران بھی ہو سکتا ہے جب:

* ایک تجزیہ کے بعد، ٹیم فیصلہ کرتی ہے کہ بچہ اب معذور نہیں ہے جسے خصوصی تعلیم اور متعلقہ خدمات کی ضرورت ہے۔
* والدین تحریری طور پر رضامندی دیتے ہیں۔

اسکول والد/والدہ کو اس فیصلے کی اطلاع دے گا۔

IEP ٹیم یہ فیصلہ کیے بغیر بچے کے لیے متعلقہ سروس بند کر سکتی ہے کہ بچہ اب خصوصی تعلیم اور متعلقہ خدمات کے لیے اہل نہیں ہے، جب تک کہ والدین تحریری رضامندی دیں۔ اسکول والد/والدہ کو اس فیصلے کی اطلاع دے گا۔

اگر والد/والدہ اپنا ذہن تبدیل کرتے ہیں، یا اپنے بچے کے لیے خصوصی تعلیم اور متعلقہ خدمات حاصل کرنے کے لیے تحریری طور پر رضامندی واپس لے لیتے ہیں، تو اسکول کو بچے کے لیے کسی بھی قسم کی خصوصی تعلیم اور متعلقہ خدمات فراہم کرنا بند کر دینا چاہیے۔ والد/والدہ کو اس کارروائی کے بارے میں اسکول سے ایک تحریری نوٹس موصول ہوگا۔ معذور بچوں کے لیے نظم و ضبط کے طریقہ کار کے ذریعے بچے کو مزید تحفظ حاصل نہیں ہوگا۔ بچہ اپلائیڈ اسٹڈیز ڈپلومہ کا اہل نہیں ہوگا اور اسے باقاعدہ (معیاری یا ایڈوانس اسٹڈیز) ڈپلومہ کے لیے تمام تقاضے پورے کرنے ہوں گے۔ اسکول اس بات کی ضرورت کے لیے کوئی کارروائی نہیں کر سکتا کہ بچہ خصوصی تعلیم اور متعلقہ خدمات حاصل کرتا رہے۔ رضامندی واپس لینے کے لیے والد/والدہ کی کارروائی کا اطلاق سابقہ وقت پر نہیں ہوگا، اس لیے یہ پہلے سے ہو چکی کسی بھی کارروائی کو کالعدم نہیں کر سکتا۔

## نظم و ضبط اور معذور طلبا

اسکول کے ذریعہ والدین اور بچوں کو مقامی طلباء کے طرز عمل کے تقاضوں سے آگاہ کرنا ضروری ہے۔

یہ معذو یا معذوری کے بغیر تمام طلباء کے ذریعہ پورے کیے جانے والے تقاضے ہیں۔ بعض صورتوں میں، جب کوئی معذور بچہ کسی اصول کو توڑتا ہے، تو اسکول کو بچے کو نظم و ضبط میں لانے سے پہلے اضافی طریقہ کار پر عمل کرنا چاہیے۔ ذیل میں ان کی وضاحت کی گئی ہے۔

اگر کسی بچے کا طرز عمل اس کی سیکھنے کی صلاحیت، یا دوسرے طلباء کی سیکھنے کی صلاحیت کو محدود کرتا ہے، تو بچے کی IEP ٹیم رویے کو کے تدارک کے لیے مثبت رویے کی مداخلتوں، حکمت عملیوں، اور معاونت کے استعمال پر غور کرے گی: IEP ٹیم اس پر بھی غور کرے گی:

* بچے کے رویے کے لیے مخصوص اہداف اور خدمات کی تیاری؛ یا

اس بات کا تعین کرنے کے لیے کہ آیا **برتاؤ سے متعلق مداخلتی منصوبے** (BIP) کی ضرورت ہے رویے کی تشخیص کا انعقاد۔

ایک معذور بچے کو اسکول کے ذریعہ **مینی فیسٹیشن ڈیٹرمینیشن ریویو (MDR)** یا خدمات فراہم کیے بغیر ایک تعلیمی سال میں اسکول کے دس مجموعی دنوں یا اس سے کم کے لیے ہٹایا (معطل کیا) جا سکتا ہے۔ ان کو قلیل مدتی طور پر ہٹانا سمجھا جاتا ہے۔ چونکہ غلط برتاؤ کی غیر متعلقہ مثالوں کے لیے علیحدہ قلیل مدتی معطلی کو ایک پیٹرن نہیں سمجھا جا سکتا ہے، اس لیے یہ معطلیاں **تقرری میں تبدیلی** کے مترادف نہیں ہوں گی۔

اس دس اسکولی دن کی مدت کے بعد، معذور بچے کو بد سلوکی کے الگ الگ واقعات کے لیے دس اسکولی دنوں تک معطل کیا جا سکتا ہے جب تک کہ کوئی پیٹرن نہ پایا جاتا ہو۔ یہ فیصلہ کرنے میں کہ آیا کوئی پیٹرن ہے، اسکول کو ان پر غور کرنا چاہیے:

* ایک دوسرے سے معطلی کی قربت؛
* ہر معطلی کی طوالت؛
* معطلی کے دنوں کی کل تعداد؛
* آیا بچے کا رویہ کافی حد تک ان رویوں سے مماثل ہے جس کی وجہ سے آپ کے بچے کو پہلے معطل کیا گیا تھا۔

پہلے دس دن کی معطلی کے بعد مختصر مدت کی معطلیاں: اسکول کے اہلکار بچے کے خصوصی تعلیم کے استاد سے مشورہ کرنے اور یہ فیصلہ کرنے کے ذمہ دار ہیں کہ بچے کے لیے کون سی خدمات مناسب طور پر ضروری ہیں۔

* عام نصاب میں حصہ لینا؛ اور
* • بچے کے IEP اہداف کو حاصل کرنے کی طرف پیش رفت۔

اسکول کا عملہ بچے کو ریاست بھر اور ڈویژن بھر میں تشخیصی پروگراموں میں شامل کرے گا، جس میں معطل نہ ہونے کی صورت میں ورجینیا اسٹینڈرڈز آف لرننگ ٹیسٹ میں حصہ لینے کے لیے اجازت شامل ہے۔

اگر بچے کا اسکول یہ طے کرتا ہے کہ قلیل مدتی معطلی کا سلسلہ ایک پیٹرن تشکیل دیتا ہے، اسے تقرری میں تبدیلی سمجھا جاتا ہے، اور وہی طریقہ کار لاگو ہوتا ہے جو طویل مدتی معطلی کے ساتھ ہوتا ہے۔

طویل مدتی معطلی: جس تاریخ پر اسکول طویل مدتی معطلی کا فیصلہ کرتا ہے، اسکول کے عملے کو چاہیے کہ والدین کو فیصلے سے آگاہ کریں اور طریقہ کار کے تحفظات کے نوٹس کی ایک کاپی فراہم کرے۔

طویل مدتی معطلی کے لیے، IEP ٹیم کوچاہیے کہ:

* فیصلہ کرے کہ بچے کے لیے عام نصاب میں مناسب طریقے سے حصہ لینے، بچے کے IEP میں بیان کردہ اہداف کے حصول کی طرف پیش رفت، اور بچے کے IEP میں بیان کردہ خدمات حاصل کرنے کے لیے کونسی خدمات ضروری ہیں۔
* اگر مناسب ہو تو، ایک **فعال رویے کا تجزیہ (FBA)** مکمل کریں اور ایک رویے سے متعلق مداخلت کا منصوبہ (BIP) تیار کریں (بشمول رویے کی مداخلت کی حکمت عملی اور ترمیمات کے) تاکہ یہ یقینی بنانے کے لیے کہ ایسا دوبارہ نہ ہو بچے کے رویے کا تدارک کیا جا سکے؛
* توضیحی تعین کا جائزہ منعقد کریں؛ اور
* IEP کی تقرری اور/یا خدمات کی توثیق یا نظر ثانی کریں۔

کسی بھی اخراج یا کسی بھی معطلی کو لگاتار دس اسکولی دنوں سے زیادہ عرصہ تک تقرری میں تبدیلی سمجھا جاتا ہے۔ IEP ٹیم اس حد تک تعین کرے گی کہ عام نصاب میں مناسب پیشرفت کرنے اور IEP میں اہداف کو پورا کرنے کے لیے کس حد تک خدمات ضروری ہیں۔

اسکول کا عملہ بچے کو ریاست بھر اور ڈویژن بھر میں تشخیصی پروگراموں میں شامل کرے گا، جس میں معطل نہ ہونے یا نہ نکالے جانے کی صورت میں ورجینیا اسٹینڈرڈز آف لرننگ ٹیسٹ میں حصہ لینے کے لیے اجازت شامل ہے۔

اس سے پہلے کہ اسکول تبدیلی کا سبب بننے والے کسی معذور بچے کو ہٹائے، IEP ٹیم کے متعلقہ اراکین کو فوری طور پر ملاقات کرنی چاہیے، لیکن کارروائی کرنے کے فیصلے کی تاریخ کے دس اسکولی دنوں کے بعد نہیں۔ اس اجلاس میں، جسے توضٰیحی تعین کا جائزہ کہا جاتا ہے، ٹیم فیصلہ کرتی ہے کہ آیا آپ کے بچے کی معذوری براہ راست بد سلوکی کی وجہ بنی۔

نوٹ: MDR اجلاس کا مقصد یہ تعین کرنا نہیں ہے کہ آیا بچے نے قواعد کی خلاف ورزی کی ہے، بلکہ اس بات کا تعین کرنا ہے کہ آیا طالب علم کا طرز عمل اس کی معذوری کا مظہر ہے۔

یہ فیصلہ کرنے کے لیے کہ آیا یہ سلوک معذوری کا مظہر تھا یا نہیں، IEP ٹیم اور دیگر اہل افراد کو چاہیے کہ:

* بچے کی فائل میں تمام متعلقہ معلومات پر غور کریں، بشمول:
	+ اس کے اور اس کے IEP کے؛
	+ ٹیچر کے مشاہدات؛ اور
	+ والدین کے ذریعہ فراہم کردہ متعلقہ معلومات۔
* اس بات کا تعین کریں کہ آیا تادیبی کارروائی سے مشروط رویہ بچے کی معذوری کی وجہ سے تھا یا اس کا براہ راست یا کافی تعلق تھا؛ اور
* اس بات کا تعین کریں کہ آیا بچے کا برتاؤ اسکول کی جانب سے بچے کے IEP کو نافذ کرنے میں ناکامی کا براہ راست نتیجہ تھا۔

اگر بچے کی IEP ٹیم فیصلہ کرتی ہے کہ:

* اسکول نے بچے کے IEP کو نافذ نہیں کیا، اسکول کو چاہیے کہ اپنی غلطی کو فوری طور پر درست کرے۔
* بچے کی معذوری اس رویے کا سبب نہیں بنی جس کے لیے بچے پر اسی طریقے سے اور اسی مدت کے لیے معذوری کے بغیر کسی بچے پر نافذ کیے جانے والے تادیبی طریقہ کار کے ذریعہ تادیبی کارروائی کی جائے گی۔
* بچے کی معذوری اس رویے کا سبب بنی تو بچے کو موجودہ تعلیمی تقرری سے ہٹایا نہیں جا سکتا سوائے IEP کے عمل کے۔ اگر بچہ پہلے سے ہی ایک فعال رویہ جاتی تشخیص سے نہیں گزرا ہے، تو IEP ٹیم اس کے انعقاد، رویے سے متعلق مداخلت کا منصوبہ تیار کرنے اور اس کے نفاذ کے لیے بھی ذمہ دار ہوتی ہے۔ اگر بچے کے پاس رویہ جاتی مداخلت کا منصوبہ ہے، تو IEP ٹیم جائزہ لے گی، اور اگر مناسب ہو تو، رویہ جاتی منصوبے کو تبدیل کر دے گی۔ بچہ اس عمل سے مستثنیٰ ہوگا اگر بچے کو عبوری متبادل تعلیمی ترتیب (IAES) میں رکھا گیا ہو۔ پھر اسکول کے اہلکار بچے کو 45 دن کی تقرری مکمل ہونے تک IAES میں رکھ سکتے ہیں۔

ایک بچہ، ابھی تک خصوصی تعلیم اور متعلقہ خدمات کے لیے جس کے اہل ہونے کا تعین نہیں کیا گیا ہے، اس کے پاس اب بھی توضیحی تعین اور دیگر طریقہ کار کے تحفظات کا حق ہو سکتا ہے اگر اسکول کو معلوم ہو کہ بچہ رویے کے پیش آنے سے پہلے معذوری کا شکار ہے۔ اسکول کو علم ہوتا ہے اگر:

* والدین نے تحریری طور پر اسکول کے عملے سے تشویش کا اظہار کیا ہے (یا زبانی طور پر اگر وہ لکھ نہیں سکتے یا کوئی معذوری ہے جو انہیں لکھنے سے روکتی ہے) کہ ان کے بچے کو خصوصی تعلیم اور متعلقہ خدمات کی ضرورت ہے۔
* والدین نے اس بات کا تعین کرنے کے لیے قدر پیمائی کی درخواست کی ہے کہ آیا بچہ خصوصی تعلیم اور متعلقہ خدمات حاصل کرنے کا اہل ہے؛ یا
* ایک استاد یا اسکول کے دیگر عملے نے اسکول کے خصوصی تعلیم کے منتظم یا اسکول ڈویژن کے نگراں عملے کے کسی دوسرے رکن سے بچے کی طرف سے دکھائے جانے والے رویہ کے پیٹرن میں تشویش کا اظہار کیا ہے۔

ان حالات میں، اسکول کو:

* یہ فیصلہ کرنے کے لیے بچے کی فوری قدر پیمائی کرنی چاہیے کہ آیا بچہ خصوصی تعلیم اور متعلقہ خدمات کے لیے اہل ہے یا نہیں؛
* جب اسکول قدرپیمائی مکمل کر رہا ہو تو بچے کو خدمات فراہم کرنے کا اختیار ہے؛
* اسکول کے جائزے مکمل کرنے کے دوران بچے کو معطل رکھنے یا نکالنے کا اختیار ہے؛ اور
* والدین کو مطلع کرنا ضروری ہے اگر اسکول بچے کی قدر پیمائی نہ کرنے کا فیصلہ کرتا ہے اور والدین کو طریقہ کار کے تحفظات کی ایک کاپی فراہم کرتا ہے، جس میں اسکول کے فیصلے کو چیلنج کرنے کے لیے تیز رفتار مناسب سماعت کے لیے والدین کے حقوق شامل ہیں۔

بصورت دیگر، اگر اسکول کو علم نہیں ہے، تو بچے کو ایک معذور بچے کی طرح ہی نظم و ضبط میں لایا جاتا ہے۔

ایک بچے کو بھی غیر معذور بچے کی طرح ہی نظم و ضبط میں لایا جا سکتا ہے:

* ایک اسکول نے اس سے پہلے خصوصی تعلیمی خدمات کے لیے بچے کی قدر پیمائی کرنے کی درخواست کی ہے اور والدین نے انکار کر دیا ہے؛
* بچہ اس سے پہلے خصوصی تعلیمی خدمات کے لیے اہل پایا گیا تھا لیکن والدین نے ان خدمات کے لیے رضامندی فراہم نہیں کی ہے؛ یا
* بچے کی پہلے بھی خصوصی تعلیمی خدمات کے لیے قدر پیمائی کی جا چکی ہے لیکن وہ ان خدمات کے لیے اہل نہ ہونے کا عزم کر چکا ہے۔

## والدین کے حقوق اور حفاظتی طریقہ کار

قانون طریقہ کار کے تحفظات فراہم کرتا ہے، جو والدین اور بچے کو دیے گئے قانونی حقوق اور تحفظات ہیں۔ مندرجہ ذیل میں سے کئی اصطلاحات اور تصورات پورے خصوصی تعلیمی عمل میں استعمال ہوتے ہیں۔

### پیشگی تحریری نوٹس

اسکول کو چاہیے کہ والدین/سرپرست کو نوٹس فراہم کرے جو تحریری طور پر وضاحت کرے کہ:

* عمل کے لیے اسکول کی تجویز یا تردید؛ اور
* والدین کے حقوق۔

اسکول جو کچھ بھی تجویز کرتا ہے یا کرنے سے انکار کرتا ہے والدین کو یہ نوٹس اس سے پہلے موصول ہونا چاہیے۔ اسکول کے ذریعہ یہ نوٹس ایسے معاملات پر دیا جانا چاہیے جن میں بچے کی شناخت، تشخیص، یا تقرری کا تعین یا بچے کو مفت مناسب عوامی تعلیم کی فراہمی شامل ہو۔

نوٹس میں شامل ہونا چاہیے:

* اسکول کی طرف سے تجویز کردہ یا رد کردہ کارروائی کی تفصیل؛
* اسکول کی تجویز یا کارروائی کرنے سے انکار کی وضاحت؛
* اسکول کے زیر غور کسی دوسرے اختیارات کی تفصیل اور ان اختیارات کو مسترد کرنے کی وجہ؛
* اسکول کی تجویز یا انکار کے لیے اہم دیگر عوامل کی تفصیل؛
* ہر تجزیاتی طریقہ کار کی تفصیل، ٹیسٹ، ریکارڈ، یا اسکول کی رپورٹ جس کو کارروائی کی بنیاد کے طور پر استعمال کیا گیا ہے؛
* ایک بیان کہ معذور بچے کے والد/والدہ/سرپرست کو طریقہ کار کے تحفظات کے تحت تحفظ حاصل ہے؛
* طریقہ کار کے تحفظات کی ایک کاپی حاصل کرنے کے بارے میں معلومات (اگر یہ شامل نہیں ہے)؛ اور
* نوٹس کے مواد کو سمجھنے میں مدد حاصل کرنے کے لیے والدین/والدہ/سرپرست کے لیے رابطہ کے ذرائع۔

نوٹس کو عام لوگوں کی سمجھ میں آنے والی زبان میں لکھا جانا چاہیے۔ اس کے علاوہ، اسے والدین کی **مادری زبان** یا مواصلات کے دوسرے طریقے میں فراہم کیا جانا چاہیے جب تک کہ ایسا کرنا واضح طور پر ممکن نہ ہو۔ اگر مادری زبان یا مواصلات کا دوسرا طریقہ تحریری نہیں ہے، تو اسکول کو یہ یقینی بنانے کے لیے اقدامات کرنا ہوں گے کہ:

* نوٹس کا ترجمہ زبانی طور پر یا دوسرے ذرائع سے مادری زبان یا مواصلات کے دوسرے طریقے سے کیا جائے؛ اور
* والد/والدہ نوٹس کے مواد کو سمجھتے ہیں۔

نوٹس کی ایک اور قسم طریقہ کار کے تحفظات کا نوٹس ہے، جو والدین کے قانونی حقوق کی وضاحت فراہم کرتا ہے۔ طریقہ کار کے تحفظات کے نوٹس کی ایک کاپی تعلیمی سال میں صرف ایک بار دی جانی چاہیے، سوائے اس کے کہ والد/والدہ/سرپرست کو درج ذیل اوقات میں ایک کاپی فراہم کی جائے:

* اگر والد/والدہ ایک کاپی کی درخواست کرتے ہیں؛
* طالب علم کے ابتدائی حوالہ یا والد/والدہ/سرپرست کی قدر پیمائی کی درخواست پر؛
* تعلیمی سال میں مناسب سماعت کے لیے اسکول کی پہلی درخواست کی رسید؛
* تعلیمی سال میں ریاست کی پہلی شکایت کی اسکولی رسید؛
* اگر کسی تادیبی برطرفی کے ذریعے طالب علم کی تقرری کو تبدیل کرنے کا فیصلہ کیا جاتا ہے کیونکہ بچے نے اسکول کے طلباء کے ضابطہ اخلاق کی خلاف ورزی کی تھی۔

اسکول ڈویژن اس نوٹس کی ایک کاپی اپنی ویب سائٹ پر پوسٹ کر سکتا ہے؛ تاہم، اسکول ڈویژن کو اب بھی، اس کے تقاضے کے مطابق، طریقہ کار کے تحفظات کے نوٹس کی ایک کاپی فراہم کرنی ہوگی۔

طریقہ کار کے تحفظات کے نوٹس میں تمام طریقہ کار کے تحفظات کی مکمل وضاحت شامل ہونی چاہیے جس کا تعلق درج ذیل سے ہے:

* آزاد تعلیمی تجزیہ؛
* پیشگی تحریری نوٹس؛
* والدین کی رضامندی؛
* طالب علم کے اسکول کے ریکارڈ تک رسائی؛
* شکایت پیش کرنے اور حل کرنے کے مواقع؛
* مناسب عمل اور شکایت کے طریقہ کار کے درمیان فرق؛
* • مناسب سماعت کے دوران طالب علم کی تعیناتی؛
* ان طلباء کے لیے طریقہ کار جو تادیبی کارروائی کے نتیجے میں ایک عبوری متبادل تعلیمی ترتیب میں تعیناتی کے تابع ہیں۔
* سرکاری خرچ پر نجی اسکول میں یکطرفہ تقرری کے تقاضے؛
* ثالثی کی دستیابی؛
* جائزے کے نتائج اور سفارشات کے افشاء ہونے کے تقاضوں سمیت، مناسب سماعتیں؛
* سول کارروائیاں، بشمول کارروائی دائر کرنے کی مدت کے؛
* وکیل کی فیس؛ اور
* ریاستی شکایت کے طریقہ کار کے بشمول ٹائم لائنز اور VDOE کے ساتھ شکایت درج کرنے کے طریقہ کی تفصیل۔

اس نوٹس کی ایک نقل، "آپ کے خاندان کے خصوصی تعلیم کے حقوق؛ ورجینیا کے طریقہ کار کے تحفظات کا نوٹس،" VDOE کی ویب سائٹ پر، [آپ کے خاندان کے خصوصی تعلیم کے حقوق پر مل سکتی ہے؛ ورجینیا کے طریقہ کار کے تحفظات کا نوٹس](https://www.doe.virginia.gov/home/showpublisheddocument/922/637945636559700000) (PDF)۔ کچھ غیر ملکی زبانوں میں ترجمے VDOE سے دستیاب ہیں۔

اگر آپ کا اسکول اختیارات دستیاب کرتا ہے، تو والدین پیشگی تحریری نوٹس، طریقہ کار کے تحفظات کا نوٹس، اور ای میل کے ذریعے ضابطے کی سماعت کے لیے درخواست کا نوٹس حاصل کرنے کا انتخاب کر سکتے ہیں۔

### خصوصی تعلیم کے اجلاسوں میں والدین کی شرکت

والدین کو اپنے بچے کی خصوصی تعلیم کی شناخت، تشخیص، اور تعلیمی تقرری اور اس کے لیے مفت مناسب عوامی تعلیم کی فراہمی سے متعلق اجلاسوں میں شرکت کا موقع فراہم کیا جانا چاہیے۔ لہذا، اسکول کو جلد از جلد اجلاس کا نوٹس فراہم کرنا چاہیے تاکہ اس بات کو یقینی بنایا جا سکے کہ والدین کو شرکت کا موقع ملے۔ ان ملاقاتوں کی مثالوں میں اہلیت کا تعین اور IEP اجلاس شامل ہیں۔

اسکول کو یہ بھی یقینی بنانا چاہیے کہ والدین اس بات کو سمجھتے ہیں کہ اجلاسوں میں ان کے بچے کی تقرری کے بارے میں کیا بحث کی جاتی ہے، بشمول اگر والدین بہرے ہیں یا انگریزی نہیں بولتے ہیں تو والدین کے لیے ایک مترجم فراہم کرنے کے۔

اجلاس کے نوٹس میں اجلاس کا مقصد، تاریخ، وقت اور مقام کے ساتھ ساتھ ان لوگوں کی فہرست بھی شامل ہوگی جو شرکت کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں۔ اجلاس میں شرکت کرنے والے اسکول کے اہلکاروں کے نام شامل کرنے کی ضرورت نہیں ہے، تاہم، اہلکاروں کی پوزیشن یا کردار کو شامل کرنا ضروری ہے۔ والدین کے ساتھ ساتھ اسکول بھی ان دیگر افراد کو اجلاس میں شرکت کے لیے مدعو کر سکتا ہے جو بچے کے بارے میں علم یا خصوصی مہارت رکھتے ہیں۔ دوسرے فرد کو مدعو کرنے والا شخص فیصلہ کرتا ہے کہ آیا اس فرد کو علم یا خصوصی مہارت ہے۔ اگر بچہ پری اسکول کا بچہ ہے جسے پارٹ C کے تحت خدمت فراہم کی گئی ہے لیکن اب وہ مقامی اسکول **(پارٹ B)**سے خدمات حاصل کرے گا، تو والد/والدہ درخواست کر سکتے ہیں کہ پارٹ C پروگرام سے کوئی شخص بچے کی پہلی IEP اجلاس میں شرکت کرے۔

تدریسی طریقوں، سبق کے منصوبے، مستقبل اجلاس کی تیاری، یا خدمات کی کوآرڈینیشن جیسے موضوعات کے بارے میں اسکول کے عملے کے درمیان غیر رسمی یا غیر طے شدہ گفتگو کو "اجلاس" نہیں سمجھا جاتا ہے۔ اس لیے نوٹس کی ضرورت نہیں ہے۔

خصوصی تعلیم کا قانون اجلاس میں آڈیو ریکارڈنگ آلات کے استعمال کی اجازت دیتا ہے تاکہ بچے کی اہلیت کا تعین کیا جا سکے، بچے کے IEP کو تیار کیا جا سکے، اس کا جائزہ لیا جا سکے یا اس پر نظر ثانی کی جا سکے اور نظم و ضبط کے معاملات کا جائزہ لیا جا سکے۔

* اگر آپ اجلاس کو ریکارڈ کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں تو آپ کو اجلاس سے پہلے اسکول کو تحریری طور پر مطلع کرنا چاہیے۔ اگر آپ اسکول کو مطلع نہیں کرتے ہیں، تو آپ کو اپنے بچے کے اسکول کے ریکارڈ میں شامل کرنے کے لیے آڈیو ریکارڈنگ کی ایک کاپی فراہم کرنا ہوگی۔
* آپ کو اپنا ریکارڈنگ کا آلہ فراہم کرنا چاہیے۔
* اگر اسکول اجلاس کو ریکارڈ کرتا ہے یا آپ سے ایک کاپی وصول کرتا ہے، تو آڈیو ریکارڈنگ آپ کے بچے کے اسکول کے ریکارڈ میں شامل ہے۔
* اسکول پالیسیاں ایسی ہو سکتی ہیں جو بچے کی اہلیت کا تعین کرنے، بچے کے IEP کو تیار کرنے، اس کا جائزہ لینے، یا نظر ثانی کرنے، اور نظم و ضبط کے معاملات کا جائزہ لینے کے لیے اجلاسوں میں آڈیو ریکارڈنگ کے استعمال کو ممنوع، محدود، یا دوسری صورت میں محدود کرتی ہیں۔

اسکول IEP میٹنگ یا دیگر میٹنگز کی ویڈیو ریکارڈنگ کی اجازت دے سکتا ہے، پابندی عائد کر سکتا ہے یا محدود کر سکتا ہے۔ اگر اجازت ہو تو، کوئی بھی ویڈیو ریکارڈنگ آپ کے بچے کے اسکول ریکارڈ کا حصہ بن جاتی ہے۔ اگر اسکول ویڈیو ریکارڈنگ کو ممنوع یا محدود کرتا ہے، تو اسکول کی پالیسی کو یکساں طور پر نافذ کیا جانا چاہیے۔ تاہم، اگر آپ کے لیے IEP یا IEP کے عمل کو سمجھنے یا اپنے حقوق استعمال کرنے کے لیے ضروری ہو تو اسکول کو مستثنیات کی اجازت دینی چاہیے۔

### والدین کی رضامندی

اجازت دینا، یا تحریری رضامندی، والدین کی طرف سے رضاکارانہ ہے اور اسے کسی بھی وقت واپس لیا جا سکتا ہے۔ تاہم، والدین کو تحریری رضامندی دینی چاہیے اس سے قبل کہ اسکول:

* کوئی بھی تجزیہ کرتا ہے جو بچے کو خصوصی تعلیم کے لیے اہل بنانے کے لیے استعمال کیا جائے گا؛
* بچے کی شناخت تبدیلی کرتا ہے؛
* بچے کو پہلی بار خصوصی تعلیم اور متعلقہ خدمات فراہم کرنے والے پروگرام میں جگہ دیتا ہے۔
* بچے کے IEP یا تقرری میں تبدیلی کرتا ہے، بشمول خصوصی تعلیم یا متعلقہ خدمات کے جزوی یا مکمل خاتمہ کے؛
* بچے کے اسکول کے ریکارڈ سے غیر اسکولی اہلکاروں کو معلومات جاری کرتا ہے؛
* بچے کے میڈیکیڈ یا دیگر انشورنس فوائد تک رسائی حاصل کرتا ہے؛ یا
* شرکت کرنے والی ایجنسی سے کسی کو IEP اجلاس میں مدعو کرتا ہے جس کے ذریعہ ثانوی منتقلی کی خدمات فراہم کیے جانے یا اس کے لیے ادائیگی کیے جانے کا امکان ہے۔

اس سے پہلے والدین کی رضامندی کی ضرورت نہیں ہے:

* موجودہ اعداد و شمار کا جائزہ جو کسی تجزیہ یا دوبارہ تجزیہ کے حصے کے طور پر استعمال کیا جائے گا؛
* ایک ٹیسٹ یا دیگر تشخیص کا انتظام جو تمام بچوں کو دیا جاتا ہے جب تک کہ تمام بچوں کے والدین کی رضامندی کی ضرورت نہ ہو؛
* بچے کے ساتھ استعمال کرنے کے لیے مناسب تدریسی حکمت عملی کا تعین کرنے کے لیے بچے کی اسکریننگ؛
* IEP میں شامل ہونے پر بچے کے اہداف پر پیشرفت کی پیمائش کے لیے استعمال ہونے والے ٹیسٹ کا انتظام؛
* استاد یا متعلقہ سروس فراہم کنندہ کے مشاہدات یا موجودہ کلاس روم کا تجزیہ؛
* معیاری یا اعلیٰ تعلیم کے ڈپلومہ کے ساتھ بچے کا فارغ التحصیل ہونا؛
* دوبارہ تجزیہ اگر والدین دوبارہ تجزیہ کی درخواست کا جواب دینے میں ناکام رہتے ہیں اور اگر اسکول یہ دکھا سکتا ہے کہ اس نے ان کی رضامندی حاصل کرنے کی معقول کوشش کی ہے۔

اگر والدین ابتدائی تجزیہ یا دوبارہ تجزیہ کے لیے رضامندی سے انکار کرتے ہیں، تو اسکول تجزیہ کو آگے بڑھانے کے لیے ثالثی یا ضابطے کی سماعت کے طریقہ کار کا استعمال کر سکتا ہے، لیکن ایسا کرنا ضروری نہیں ہے۔ تاہم، دوبارہ تجزیہ کی صورت میں، رضامندی ضروری نہیں ہے اگر اسکول یہ دکھا سکتا ہے کہ اس نے والدین کی رضامندی حاصل کرنے کی معقول کوششیں کی ہیں اور انہوں نے جواب نہیں دیا۔

بچے کو خصوصی تعلیم اور متعلقہ خدمات فراہم کرنے سے پہلے اسکول کے پاس والدین کی رضامندی ہونی چاہیے۔ اگر وہ ان خدمات کی ابتدائی فراہمی کے لیے اپنی رضامندی دینے سے انکار کرتے ہیں، یا اگر وہ رضامندی کے لیے اسکول کی درخواست کا جواب دینے میں ناکام رہتے ہیں، تو اسکول ثالثی کا استعمال نہیں کرسکتا ہے یا بچے کو خدمات فراہم کرنے کے قابل ہونے کے لیے ضابطے کی کارروائی کی درخواست نہیں کرسکتا ہے۔ رضامندی فراہم کرنے کی صورت میں بچے کو موصول ہو سکنے والی خدمات کے حوالے سے اسکول کو IEP اجلاس کرنے یا بچے کے لیے IEP تیار کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔

اگر والدین اپنا ارادہ بدلتے ہیں اور اپنے بچے کی خصوصی تعلیم اور متعلقہ خدمات حاصل کرنے کے لیے رضامندی منسوخ کر دیتے ہیں، تو انہیں تحریری طور پر ایسا کرنا چاہیے۔ اگر والدین ایسا کرتے ہیں، تو اسکول کو بچے کو خصوصی تعلیم اور متعلقہ خدمات فراہم کرنا بند کر دینا چاہیے۔ والدین کو اس کارروائی کے بارے میں اسکول سے ایک تحریری نوٹس موصول ہوگا، لیکن اسکول اس بات کی ضرورت کے لیے کوئی کارروائی نہیں کرسکتا کہ ان کے بچے کو خدمات حاصل کرنا جاری رہے۔ اس کے علاوہ، درج ذیل تبدیلیاں رونما ہوں گی۔

* اسکول کو بچے کے لیے کوئی نیا IEP اجلاس کرنے یا بچے کے لیے IEP تیار کرنے کی ضرورت نہیں ہوگی۔
* اسکول سہ سالہ تجزیہ نہیں کرے گا۔
* بچے کو عام (معیاری یا اعلیٰ تعلیم) ڈپلومہ کے لیے تمام تقاضے پورے کرنے کی ضرورت ہوگی۔
* معذور بچوں کے لیے نظم و ضبط کے طریقہ کار کے ذریعے بچے کو مزید تحفظ حاصل نہیں ہوگا۔
* اگر والد/والدہ اپنے بچے کو بعد میں خصوصی تعلیم کے لیے زیر غور لانا چاہتے ہیں، تو اسکول اس درخواست کو ابتدائی تشخیص کے طور پر دیکھے گا۔

اگر والدین اپنا ارادہ بدل لیتے ہیں، یا اپنی رضامندی واپس لے لیتے ہیں، تو ان کے کے اس عمل کا اثر ماضی سے نہیں ہوگا۔ اس لیے، رضامندی واپس لینے سے ایسی کسی بھی کارروائی کو کالعدم نہیں کیا جا سکتا جو پہلے سے ہو چکی ہے۔ تاہم، رضامندی واپس لینے سے مستقبل میں کارروائی کو روکا جا سکتا ہے۔

نوٹ: والد/والدہ میں سے کسی ایک کی رضامندی حاصل کرنا ضروری ہے۔

### اسکول کے ریکارڈز کی رازداری

قانون بچے کے اسکول کے ریکارڈ کی رازداری کا تحفظ کرتا ہے۔ رازداری سے متعلق تین مسائل ہیں:

* بچے کے ریکارڈ تک رسائی؛
* بچے کے ریکارڈ میں ترمیم (تبدیلی)؛ اور
* **ذاتی طور پر قابل شناخت** معلومات کا استعمال۔

اسکول کو والدین کو اسکول کے کسی بھی ریکارڈ کا معائنہ کرنے اور ان کا جائزہ لینے کی اجازت دینی چاہیے جو ان کے بچے سے متعلق ہوں اور جو اسکول کے ذریعہ اکٹھا کیے، برقرار رکھے گئے یا استعمال کیے گئے ہوں۔ مزید یہ کہ، اسکول کو غیر ضروری تاخیر کے بغیر جواب دینا چاہیے، لیکن درخواست کیے جانے کے 45 کیلنڈر دنوں سے زیادہ نہیں۔ اسکول کو IEP کے متعلق کسی بھی اجلاس یا ان کے بچے کو شامل کرنے والی کسی بھی ضابطے کی سماعت یا حل کی تلاش اجلاس سے پہلے والدین کی درخواست کا فوری جواب دینا چاہیے۔

ریکارڈ تک رسائی کے حوالے سے، والدین کو درج ذیل حقوق حاصل ہیں:

* اسکول کے ریکارڈز کی اقسام اور مقامات کی فہرست حاصل کرنے کی، جو اسکول کے ذریعہ جمع کیے گئے، رکھے گئے، یا استعمال کیے گئے؛
* ریکارڈ کا معائنہ اور جائزہ لینا جب تک کہ اسکول کو یہ مشورہ نہ دیا جائے کہ سرپرستی، علیحدگی، اور طلاق جیسے معاملات پر ورجینیا کے قانون کے تحت، والدین کو کوئی اختیار نہیں ہے؛
* اگر کسی ریکارڈ میں ایک سے زیادہ بچوں کے بارے میں معلومات موجود ہوں تو صرف ان کے بچے سے متعلق معلومات کا معائنہ اور جائزہ لینا؛
* کسی ایسے شخص کو رکھنا جو والدین کے ذریعہ ریکارڈ کا معائنہ کرنے اور جائزہ لینے کے لیے منتخب کردہ ہیں؛
* ریکارڈ کی وضاحت اور تشریح کے لیے اسکول کے عملے کی معقول درخواستیں؛ اور
* اس کی درخواست کے لیے کہ اسکول معلومات پر مشتمل ریکارڈ کی کاپیاں فراہم کرے۔

اسکول کاپی کرنے کی فیس لے سکتا ہے لیکن اگر والد/والدہ اسکول میں ان کا جائزہ نہیں لے سکتے ہیں تو انھیں کسی قیمت کے بغیر ریکارڈ کی کاپیاں فراہم کرنا ہوں گی۔ تحقیق یا معلومات حاصل کرنے کے لیے کوئی فیس نہیں لی جائے گی۔ والدین کو ان کے بچے کے IEP کی کاپی فراہم کرنے کے لیے کوئی فیس نہیں لی جائے گی۔

والدین کو یہ حق حاصل ہے کہ وہ درخواست کریں کہ اسکول اپنے بچے کے ریکارڈ کو تبدیل کرے، یا اس میں ترمیم کرے اگر وہ اپنے بچے کے ریکارڈ میں موجود معلومات کے حوالے سے سوچتے ہیں کہ:

* غلط یا گمراہ کن ہے؛ یا
* ان کے بچے کے رازداری کے حق یا دیگر حقوق کی خلاف ورزی کرتا ہے۔

اسکول کاپی کرنے کی فیس لے سکتا ہے لیکن اگر والدین اسکول میں ان کا جائزہ نہیں لے سکتے ہیں تو اسے بغیر کسی قیمت کے ریکارڈ کی کاپیاں فراہم کرنا ہوں گی۔ اگر اسکول ریکارڈ کو تبدیل نہ کرنے کا فیصلہ کرتا ہے، تو اسے والدین کو فیصلے اور والدین کے سماعت کے حق سے آگاہ کرنا چاہیے۔

سکول ڈویژن کو، درخواست پر، **تعلیمی ریکارڈ** میں معلومات کو چیلنج کرنے کے لیے سماعت کا موقع فراہم کرنا چاہیے تاکہ اس بات کو یقینی بنایا جا سکے کہ کیا یہ غلط، گمراہ کن، یا بصورت دیگر بچے کی رازداری یا دیگر حقوق کی خلاف ورزی نہیں ہے۔

اگر سماعت والدین کے حق میں فیصلہ کرتی ہے، تو اسکول کو اس کے مطابق معلومات کو تبدیل کرنا چاہیے اور والدین کو تحریری تبدیلی سے آگاہ کرنا چاہیے۔ اگر، اس کے باوجود، سماعت اسکول ڈویژن کا فیصلہ کرتی ہے، تو اسکول کو چاہیے کہ والدین کو مطلع کرے کہ انہیں معلومات پر تبصرہ کرنے یا اپنے بچے کے ریکارڈ میں فیصلے سے اختلاف کرنے کی کوئی وجہ بتانے کا حق ہے۔

مخصوص شرائط کے تحت قانون نافذ کرنے والے اداروں اور عدالتی حکام کو ظاہر کرنے کے علاوہ، اسکول کو والدین کی رضامندی حاصل کرنا ضروری ہے، اس سے قبل کے ذاتی طور پر قابل شناخت معلومات پر کو درج ذیل کیا جائے:

* اس معلومات کو اکٹھا کرنے، برقرار رکھنے یا استعمال کرنے والے اسکول کے عہدیداروں کے علاوہ کسی اور کو بھی ظاہر کیا جائے؛ اور
* بچے کے لیے مفت مناسب عوامی تعلیم کی فراہمی کی ضرورت کو پورا کرنے کے علاوہ کسی اور مقصد کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔

ذاتی طور پر قابل شناخت معلومات کا مطلب ہے وہ معلومات جس میں درج ذیل شامل ہوں:

* بچے کا، آپ کا، یا خاندان کے دوسرے رکن کا نام؛
* بچے کا پتہ؛
* ذاتی طور پر شناخت کرنے والا نمبر، جیسے ٹیلی فون نمبر یا سوشل سیکورٹی نمبر؛ اور
* ذاتی خصوصیات یا دیگر معلومات کی ایک فہرست جو مناسب حتمیت کے ساتھ بچے کی شناخت ممکن بنائے۔

### اختلافات کو حل کرنے اور خدشات کو دور کرنے کا طریقہ کار

کبھی کبھی والدین اور ٹیم کے دیگر ارکان کے درمیان ایک طالب علم کو خصوصی تعلیم کی مدد کے حوالے سے کس چیز کی ضرورت ہے اس بارے میں اختلاف رائے پیدا ہوتا ہے۔ VDOE والدین اور اسکول کے منتظمین کی حوصلہ افزائی کرتا ہے کہ وہ باہمی خدشات کو سمجھنے اور اتفاق رائے پر پہنچنے کے لیے مل کر کام کریں۔

ایسا نہ ہونے کی صورت میں، VDOE خدشات کو دور کرنے کے لیے کئی اختیارات پیش کرتا ہے، جن میں شامل ہیں:

* والد/والدہ کا محتسب برائے خصوصی تعلیم
* IEP سہولت کاری
* شکایت
* ثالثی
* مناسب سماعت

#### والد/والدہ کا محتسب برائے خصوصی تعلیم

محتسب کیا ہے؟

محتسب ایک ایسا شخص ہوتا ہے جو ایک نامزد غیر جانبدار فریق کے طور پر کام کرتا ہے جو ایک منصفانہ عمل کی وکالت کرتا ہے اور والدین، سرپرستوں، وکالت کرنے والوں، معلمین اور معذور طلباء کو رازدارانہ، غیر رسمی مدد فراہم کرتا ہے۔ VDOE کا والد/والدہ محتسب برائے خصوصی تعلیم غیر قانونی خصوصی تعلیم کے معاملات میں والدین کے لیے ایک وسیلہ کے طور پر کام کرتا ہے۔ آپ مندرجہ ذیل میں سے کسی پر VDOE والد/والدہ محتسب کو کال کرسکتے یا لکھ سکتے ہیں:

* ٹیلی فون: 1 (800) 422-2083 (آواز)
* ٹیلی فون: 1 (804) 371-7420
* ای میل: specialeducationombudsman@doe.virginia.gov
* ویب سائٹ: [خصوصی تعلیم والدین محتسب کے بارے میں معلومات](https://www.doe.virginia.gov/programs-services/special-education/resolving-disputes/parent-ombudsman-for-special-education)

#### سہولت یافتہ IEP

[سہولت یافتہ IEPs کے بارے میں معلومات](https://www.doe.virginia.gov/programs-services/special-education/resolving-disputes/facilitated-ieps)

سہولت یافتہ IEP اجلاس کیا ہے؟

IEP اجلاس کی سہولت کاری IEP میٹنگز کی تاثیر اور کارکردگی کو بہتر بنانے کے لیے ایک تسلیم شدہ حکمت عملی بن رہی ہے۔ سہولت کاری کے عمل کا مقصد ٹیم کے اراکین کے درمیان باہمی تعاون پر مبنی تعلقات کو فروغ دینا اور برقرار رکھنا اور خاندانوں اور اسکولوں کے درمیان نتیجہ خیز تعلقات کو محفوظ اور برقرار رکھنا ہے۔ ایک سہولت یافتہ IEP اجلاس وہ ہوتا ہے جس میں ایک تربیت یافتہ سہولت کار ٹیم کے اراکین کو طالب علم کے IEP کو تیار کرنے یا اس کا جائزہ لینے اور مختلف آراء کو حل کرنے میں مددگار ہے۔ IEP اجلاس کی سہولت طالب علم کی موجودہ اور مستقبل کی ضروریات پر مرکوز ہے۔ سہولت یافتہ IEP اجلاسیں ٹیم کے ارکان کو باہمی تعاون اور احترام کے ساتھ طالب علم کی تعلیم پر توجہ مرکوز کرنے کی اجازت دیتی ہیں۔

سہولت کار کا کردار

اجلاس کے عمل پر توجہ مرکوز کرتے ہوئے ایک سہولت کار ٹیم کی مدد کرتا ہے۔ سہولت کار کا کردار ٹیم کے اراکین کو مؤثر طریقے سے بات چیت کرنے میں مدد کرنا ہے تاکہ ایسے فیصلوں تک پہنچ سکے جو طالب علم کے بہترین مفاد میں ہوں۔ سہولت کار IEP ٹیم کا رکن یا ٹیم کے کسی فرد کا وکیل نہیں ہوتا ہے۔ اس کی ذمہ داری ایک فرد کے بجائے پوری ٹیم پر عائد ہوتی ہے۔ وہ مشورہ، تجاویز، حل، یا قانونی تشریح پیش نہیں کرے گا۔

مجھے کیا ملتا ہے؟

ابتدائی مثبت **تعاون** تلاش حل کے اجلاسوں، انتظامی شکایات، ثالثی، اور ضابطے کی سماعتوں کی ضرورت کو کم کر سکتا ہے، اس طرح وقت اور پیسے کی بچت ہوتی ہے اور ٹیم کے تمام ارکان پر جذباتی اثرات کو کم کیا جاتا ہے۔

IEP میٹنگ میں، آپ توقع کر سکتے ہیں:

* ایک میٹنگ کا ایجنڈا جو باہمی تعاون کے ساتھ تیار کیا گیا ہے اور اس میں تمام خدشات کو شامل کیا گیا ہے۔
* بنیادی اصول جو میٹنگ کے لیے ڈھانچہ اور توجہ فراہم کرتے ہیں۔
* ایک سہولت کار جو تمام فریقین کے ساتھ منصفانہ طور پر اور احترام کے ساتھ پیش آتا ہے۔
* سمجھنے کے مقصد کے لیے سننے پر توجہ۔

میں کب سہولت کار کی درخواست کروں؟

جب والدین اور باقی ٹیم دونوں کے لیے قابل قبول IEP تیار کرنے میں IEP ٹیم کا عمل مشکل یا غیر موثر ثابت ہوتا ہے۔

#### ثالثی

خصوصی تعلیم میں ثالثی ایک ایسا عمل ہے جس میں ایک ثالث لوگوں کو IDEA کے تحت پیدا ہونے والے مسائل پر بات چیت کرنے میں مدد کرتا ہے، جس میں خصوصی تعلیم میں بچے کو متاثر کرنے والے مسائل بھی شامل ہیں۔ ثالث غیر جانبدار ہوتا ہے؛ اس میں شامل کسی بھی فریق کا وکیل نہیں ہوتا ہے۔

ثالثی ایک اہل اور غیر جانبدار ثالث کے ذریعے کی جاتی ہے جسے VDOE کے ذریعہ ترتیب دی گئی فہرست سے منتخب کیا جاتا ہے۔ ثالث کو مؤثر ثالثی تکنیکوں کی تربیت دی جاتی ہے، اور خصوصی تعلیم کے قانون کا علم رکھتا ہے۔ٍ

* ثالثوں کو گردش کی بنیاد پر مقدمات کے لیے تفویض کیا جاتا ہے؛
* ثالث کسی اسکول یا VDOE کا ملازم نہیں ہوسکتا ہے اگر وہ براہ راست کسی ایسے بچے کو خدمت فراہم کرتا ہے جس کی ثالثی کی جا رہی ہے؛
* اگرچہ ہر ثالثی کے لیے VDOE کی جانب سے ادائیگی کی جاتی ہے، ثالث کو اسکول یا VDOE کا ملازم نہیں سمجھا جاتا ہے؛ اور
* ثالث کا پیشہ ورانہ یا ذاتی مفادات کا تنازعہ نہیں ہونا چاہیے۔ٍ

ثالثی کے عمل کو کچھ شرائط پر پورا اترنا چاہیے:

* ثالثی اسکول اور والدین دونوں کی طرف سے رضاکارانہ ہونی چاہیے۔
* ثالثی کا استعمال والدین کی ضابطے کی کارروائی کی سماعت کے حق یا والدین کے کسی دوسرے حقوق سے انکار یا تاخیر کے لیے نہیں کیا جانا چاہیے۔
* ثالثی کو حل کی تلاش کے اجلاس کے لیے تبدیل کیا جا سکتا ہے جو کہ ایک ضابطے کی سماعت کی درخواست کے بعد منعقد ہوتا ہے۔
* ثالثی کا ہر اجلاس بروقت طے کیا جانا چاہیے اور تنازعہ میں فریقین کے لیے آسان جگہ پر منعقد ہونا چاہیے۔
* اگر فریقین کے درمیان کوئی معاہدہ ہوتا ہے، تو ثالثی کا عمل ایک ایسے تحریری معاہدے کے ساتھ اختتام پذیر ہونا چاہیے جو عدالت میں قابل نفاذ ہوگا۔
* ثالثی کے عمل کے دوران ہونے والی بات چیت خفیہ ہوتی ہے اور بعد میں کسی بھی ضابطے کی سماعت یا دیوانی کارروائی میں بطور ثبوت استعمال نہیں کی جا سکتی۔ اس کے علاوہ، ثالثی کی کارروائی کے فریقین سے ثالثی کی کارروائی کے آغاز سے پہلے رازداری کے عہد پر دستخط کرنے کو کہا جا سکتا ہے۔
* اگر والدین ثالثی کی کارروائی کو استعمال نہ کرنے کا انتخاب کرتے ہیں، تو اسکول والدین سے کسی اہل، غیر جانبدار شخص کے ساتھ، والدین کے لیے مناسب وقت اور مقام پر ملاقات کرنے کے لیے طریقہ کار قائم کر سکتا ہے۔ اس ملاقات کا مقصد ثالثی کی کارروائی کے فوائد (اور والدین کو استعمال کرنے کی ترغیب دینا) تلاش کرنا ہے۔ تاہم، اگر والدین اس ملاقات میں شرکت نہ کرنے کا انتخاب کرتے ہیں تو اسکول ضابطے کی سماعت کے والدین کے حق سے انکار یا تاخیر نہیں کر سکتا ہے۔
* VDOE ثالثی کے اخراجات ادا کرتا ہے۔

ثالثی کی معلومات کے لیے، خصوصی تعلیم ثالثی سے متعلق [معلومات سے رجوع کریں](https://www.doe.virginia.gov/programs-services/special-education/resolving-disputes/special-education-mediation)۔

#### شکایت کا عمل

شکایت عام طور پر خصوصی تعلیمی پروگراموں، طریقہ کار، یا خدمات سے متعلق کسی طریقہ کار یا عمل سے کچھ اختلاف کا اظہار ہے۔ ایک رسمی شکایت کو ایک ایسی درخواست سمجھا جاتا ہے کہ یہ ڈویژن کسی ایسے والدین اور/یا معذور بچے کے حق کی مبینہ خلاف ورزی کی تحقیقات کرے جو خصوصی تعلیم کو کنٹرول کرنے والے وفاقی اور ریاستی قوانین اور ضوابط پر مبنی خدمات کے لیے اہل سمجھا جاتا ہے۔

VDOE ایک ایسا شکایتی نظام چلاتا ہے جو خصوصی تعلیم کے قانون کی خلاف ورزیوں کی تحقیقات اور فیصلے کرتا ہے۔ کوئی بھی فرد یا تنظیم درج ذیل معلومات بھیج کر VDOE کے پاس شکایت درج کرا سکتا ہے:

* ایک تحریری، دستخط شدہ بیان کہ شکایت موصول ہونے کی تاریخ سے ایک سال پہلے کے اندر خصوصی تعلیم کے قانون کی خلاف ورزی ہوئی ہے (ای میل کے ذریعے موصول ہونے والی شکایات کو الیکٹرانک دستخط کے ساتھ موصول سمجھا جائے گا)؛
* حقائق جو بیان کی بنیاد ہیں؛
* شکایت درج کرانے والے شخص کے لیے رابطہ کی معلومات اور طالب علم کا نام، بچے کے لیے رہائش کا پتہ، اور بچہ جس اسکول میں جا رہا ہے اس کا نام؛
* تمام متعلقہ دستاویزات اور معاون معلومات؛ اور
* والدین کو معلوم اور دستیاب حد تک مسئلہ کا مجوزہ حل۔
* شکایت کی ایک کاپی VDOE اور اسکول ڈویژن دونوں کو ایک ہی وقت میں بھیجی جانی چاہیے۔

سات کاروباری دنوں کے اندر، تفتیش کار دستاویز کو انکوائری یا شکایت کے طور پر درجہ بندی کرے گا۔

* انکوائری ایک خط و کتابت ہوتی ہے جو خصوصی تعلیم کے قوانین اور ضوابط کی مخصوص خلاف ورزی کا الزام نہیں لگاتی ہے یا اس میں شکایت درج کرنے کے مطلوبہ عناصر شامل نہیں ہیں (اوپر درج)۔
* اگر خط و کتابت میں پیش کردہ مسئلہ شکایت کی تفتیش کے لیے موزوں ہونے کا تعین کیا جاتا ہے، تو تفتیش کار شکایت کا نوٹس (INIT) جاری کرتا ہے۔

شکایت کا نوٹس (INIT)

شکایت کے نوٹس میں شکایت میں اٹھائے گئے مسائل اور قابل اطلاق ریاستی اور/یا وفاقی خصوصی تعلیم کے ضوابط شامل ہیں۔ یہ شکایت کرنے والے شخص (شکایت کنندہ)، مقامی اسکول ڈویژن کے سپرنٹنڈنٹ، اور خصوصی تعلیم کے ڈائریکٹر کو، شکایت کے حل کے طریقہ کار کی ایک نقل اور شکایت کنندہ کے ذریعہ جمع کرائے گئے تمام معاون دستاویزات کے ساتھ جاری کیا جاتا ہے۔ شکایت کی ٹائم لائن بھی شکایت کے نوٹس میں شامل ہے۔

فریقین کو شکایت کا نوٹس موصول ہونے کے بعد:

##### حل تلاش کرنے کا ابتدائی نظام: اسکول ڈویژن کے پاس باضابطہ جواب فراہم کرنے یا حل تلاش کرنے کے ابتدائی نظام (ERS) کے ذریعے مسائل کو حل کرنے کے لیے دس کاروباری دن ہوتے ہیں۔ ERS سے دو طریقوں میں سے ایک کے ذریعہ رابطہ کیا جا سکتا ہے:

* شکایت میں اٹھائے گئے مسائل کو حل کرنے اور مسائل کو حل کرنے کی کوشش کرنے کے لیے اسکول ڈویژن والدین سے ملاقات کر سکتا ہے؛ یا
* فریقین ثالثی کی درخواست کر سکتے ہیں۔

##### شکایت کا جواب: اگر اسکول ڈویژن اور والدین ERS کے ذریعے مسائل کو حل کرنے سے قاصر ہیں، تو شکایت پر اسکول ڈویژن کے ذریعہ جواب دیا جائے گا۔ سکول ڈویژن کو چاہیے کہ:

* شکایت کا تحریری جواب جمع کروائیں، شکایت کے نوٹس میں درج مسائل اور دستاویزات کی ضرورت کے جواب میں دستاویزات جمع کروائیں، اور تفتیش کار کو بھیجتے وقت ہی شکایت کنندہ کو جواب اور دستاویزات کی ایک کاپی بھیجیں۔
* شکایت پر اسکول ڈویژن کا جواب تفتیش کار کو موصول ہونے کے بعد دس کاروباری دنوں کے اندر، والدین اور اسکول ڈویژن شکایت میں لگائے گئے الزامات کے بارے میں زبانی یا تحریری طور پر اضافی معلومات جمع کر سکتے ہیں۔

##### شکایت کی تفتیش: مطلوبہ جواب اور دستاویزات موصول ہونے پر، تفتیش کار:

* والدین اور اسکول ڈویژن کی طرف سے جمع کرائے گئے تمام دستاویزات کا جائزہ لیں، اگر ضروری ہو تو سائٹ پر نظرثانی کے لیے اسکول ڈویژن کا دورہ کریں، اور اس بات کا تعین کریں کہ آیا اسکول ڈویژن نے ریاستی اور/یا وفاقی ضابطوں میں بیان کردہ طریقہ کار کے تقاضوں کو پورا کیا ہے۔

اس کے بعد تفتیش کار لیٹر آف فائنڈنگز (LOF) جاری کرے گا۔ LOF اس بات کی تفصیل فراہم کرے گا کہ آیا اسکول ڈویژن تمام قابل اطلاق ضوابط کی تعمیل کر رہا ہے یا عدم تعمیل کر رہا ہے۔ اس دستاویز کی ایک کاپی والدین اور اسکول ڈویژن کو بھیجی جائے گی۔

* • "تعمیل" - اگر اسکول ڈویژن تعمیل کرتا ہوا پایا جاتا ہے، تو شکایت کی فائل بند کر دی جائے گی جب تک کہ کوئی اپیل نہ ہو۔ کوئی اصلاحی کارروائی نہیں ہوگی۔
* • "عدم تعمیل" - اگر اسکول ڈویژن عدم تعمیل کرتا ہوا پایا جاتا ہے، تو LOF کسی بھی اصلاحی کارروائی اور اس کی تکمیل کی تاریخ بتائے گا۔

اپنی تحقیقات مکمل کرنے پر، VDOE کا تنازعہ کے حل اور انتظامی خدمات کا دفتر (ODRAS) ایک لیٹر آف فائنڈنگز (LOF) جاری کرتا ہے۔ اگر والدین یا اسکول LOF سے متفق نہیں ہیں، تو 30 کیلنڈر دنوں کے اندر اپیل دائر کی جا سکتی ہے۔ اگر اپیل دائر کی جاتی ہے تو، کوئی بھی اصلاحی کارروائی کا منصوبہ (CAP) جس کا حکم LOF کے حصے کے طور پر دیا گیا تھا، اپیل کے اختتام تک روک دیا جاتا ہے۔`

اگر VDOE کو پتہ چلتا ہے کہ اسکول نے قانون پر عمل نہیں کیا ہے، تو VDOE کو خلاف ورزی کے لیے اصلاحی کارروائی کا ازالہ کرنا چاہیے، بشمول، جیسا کہ مناسب ہے:

* معاوضہ کی خدمات؛
* تربیت؛
* مالی معاوضہ دیا جانا؛
* دیگر اصلاحی اقدامات جو بچے کی ضروریات کے لیے موزوں ہوں؛ یا
* دیگر اصلاحی کارروائی جیسا کہ تمام معذور بچوں کو فراہم کی جانے والی خدمات پر لاگو ہوتا ہے۔

مجھے کب تک شکایت درج کرانی ہوگی؟

شکایت میں الزامات اس کارروائی پر مبنی ہونے چاہئیں جو ODRAS کو شکایت موصول ہونے کی تاریخ سے ایک (1) سال سے زیادہ پہلے کی نہ ہو۔

ٹائم لائن

VDOE کو شکایت کو موصول ہونے کے 60 کیلنڈر دنوں کے اندر حل فراہم کرنا چاہیے جب تک کہ غیر معمولی حالات موجود نہ ہوں، یا جب تک کہ والدین اور اسکول وقت کی حد کو بڑھانے پر راضی نہ ہوں تاکہ فریقین ثالثی میں حصہ لے سکیں۔ والدین یا اسکول فیصلے کے 30 دنوں کے اندر VDOE کے نتائج کے خلاف اپیل کر سکتے ہیں۔

شکایت کے طریقہ کار کے بارے میں مزید معلومات کے لیے، رجوع کریں: [ریاستی شکایت](https://www.doe.virginia.gov/programs-services/special-education/resolving-disputes/resolving-disputes) دائر کرنے سے متعلق معلومات۔

[ریاستی شکایت فارم](https://www.doe.virginia.gov/home/showpublisheddocument/19275/638122225174630000) VDOE کی ویب سائٹ پر دستیاب ہے۔

#### مناسب سماعت

خصوصی تعلیم اور متعلقہ خدمات کے لیے بچے کی اہلیت، معذوری کے شکار بچے کی تشخیص، بچے کی خدمات اور/یا تقرری کی موزونیت، یا مفت مناسب عوامی تعلیم کے تحت کسی دوسرے معاملے پر اختلاف کو دور کرنے کے لیے، کچھ تادیبی معاملات سمیت، ضابطے کی کارروائی سماعت کرنے والے افسر کے سامنے انتظامی سماعت کے عمل کا استعمال کرتا ہے۔

والدین اور اسکول ڈویژن دونوں کو ضابطے کی سماعت شروع کرنے کا حق ہے۔ تنازعہ کا فیصلہ کرنے میں، ایک غیر جانبدار تیسرا فریق، جسے سماعت کرنے والا افسر کہا جاتا ہے، والدین اور اسکول ڈویژن کی طرف سے پیش کردہ ثبوت سنے گا اور پھر ثبوت اور قانون کی بنیاد پر فیصلہ جاری کرے گا۔ ضابطے کی کارروائی کی درخواست کرنے والے فریقین کو آگاہ ہونا چاہیے کہ وفاقی ٹائم لائنز نافذ ہوتی ہیں اور معاملہ دائر ہوتے ہی چلنا شروع ہو جائیں گی۔

ورجینیا کی سپریم کورٹ خود مختار سماعت کرنے والے افسران کی فہرست ترتیب دیتی ہے جو انتظامی معاملات کی سماعت کرتے ہیں (زیادہ تر جج کی طرح)۔ اس فہرست میں شامل سماعت کرنے والے افسران جنہیں خصوصی تعلیم کے معاملات سننے کے لیے سند دی گئی ہے وہ خصوصی تعلیم کے قانون کے علم کے حامل وکیل ہیں، جنہیں ورجینیا کی سپریم کورٹ کی طرف سے باری باری کی بنیاد پر ضابطے کی سماعت کے لیے مقرر کیا گیا ہے۔ سماعت کرنے والے افسران کو سپریم کورٹ آف ورجینیا اور VDOE کے ذریعے تربیت دی جاتی ہے، جو سماعت کرنے والے افسران کو خصوصی تعلیم کے قانون پر تربیت دیتا ہے، سماعت کے عمل کی نگرانی کرتا ہے، اور سماعت کرنے والے افسران کے فیصلوں کا تجزیہ کرتا ہے۔ تاہم، سماعت کرنے والا افسر وہ فریق ہوتا ہے جس کے پاس ضابطے کی کارروائی کے معاملات میں فیصلہ کرنے کا اختیار ہوتا ہے۔

اگر والدین اپنے بچے کی شناخت، تشخیص، یا تعلیمی تقرری، یا مفت مناسب عوامی تعلیم کی فراہمی سے متفق نہیں ہیں تو والدین ضابطے کی سماعت کی درخواست کر سکتے ہیں۔

اس کے علاوہ، اسکول ڈویژن کو اسے شروع کرنے کا حق حاصل ہے:

* ایک ضابطے کی سماعت اگر والدین کسی ایسی کارروائی کے لیے رضامندی دینے سے انکار کرتے ہیں جس کے لیے والدین کی رضامندی کی ضرورت ہوتی ہے، سوائے اس کے کہ کوئی اسکول اپنے بچے کو خصوصی تعلیم اور متعلقہ خدمات کی ابتدائی فراہمی کے لیے والدین کی رضامندی حاصل کرنے کے لیے سماعت کی درخواست نہ کرے۔
* تیز رفتار سماعت اگر اسکول کو یقین ہے کہ بچے کی موجودہ جگہ کو برقرار رکھنے کے نتیجے میں بچے یا دوسروں کو چوٹ لگنے کا کافی امکان ہے تو۔ سماعت کے دوران جب تک کہ ضابطے کی کارروائی مکمل نہیں ہو جاتی اسکول عبوری متبادل تعلیمی ترتیب (IAES) میں تقرری کی درخواست کر سکتا ہے۔
* اگر اسکول ضابطے کی سماعت کا آغاز کرتا ہے، تو اسے والدین کو تحریری طور پر مطلع کرنا چاہیے۔

انضباطی معاملات کی بعض اقسام کو تیز رفتار سماعتیں سمجھا جاتا ہے اور ان معاملات میں فیصلے کے لیے ایک تیزرفتار ٹائم لائن لاگو ہوتی ہے۔

معاملے کو تیزرفتار کرنے کے لیے، والدین کا اختلاف اس سے متعلق ہونا چاہیے:

* یہ فیصلہ کہ ان کے بچے کا طرز عمل جس سے طالب علم کے ضابطہ اخلاق کی خلاف ورزی ہوئی ہے، طالب علم کی معذوری کا مظہر نہیں تھا؛
* ایک فیصلہ کہ قلیل مدتی معطلی کا پیٹرن نہیں بنتا ہے۔
* تادیبی طریقہ کار کے تحت تقرری کا کوئی فیصلہ۔

ضابطے کی سماعت شروع کرنے کا طریقہ کار اسکول ڈویژن کو ایک کاپی کے ساتھ VDOE کو تحریری طور پر سماعت کی درخواست بھیجنے سے شروع ہوتا ہے۔ درخواست کے نوٹس میں عام طور پر کسی ایسے مسئلے یا کارروائی کا ذکریہ ہونا چاہیے جس کے بارے میں فریق کو معلوم تھا یا درخواست سے دو سال پہلے اس کے بارے میں معلوم ہونا چاہیے تھا (اسے "حدود کا قانون" کہا جاتا ہے)۔ حدود کے دو سالہ قانون میں محدود مستثنیات ہیں (یعنی اگر اسکول ڈویژن نے غلط بیانی کی کہ اس نے اس مسئلے کو حل کیا ہے جو شکایت کی بنیاد فراہم کرتا ہے یا اگر اسکول ڈویژن نے ان معلومات کو روک دیا ہے جو IDEA کے ذریعہ والدین کو فراہم کی جانی چاہئیں)۔ سماعت کے لیے تحریری درخواست ("نوٹس" یا "ضابطے کی شکایت") میں درج ذیل معلومات بھی شامل ہونی چاہئیں:

* آپ کے بچے کا نام؛
* آپ کے بچے کی رہائش کا پتہ، یا اگر بچہ بے گھر ہے، تو دستیاب رابطے کی معلومات؛
* اس اسکول کا نام جس میں آپ کا بچہ جا رہا ہے۔
* مجوزہ یا تردید کردہ آغاز یا تبدیلی سے متعلق بچے کے مسئلے کی وضاحت، بشمول مسئلے سے متعلق حقائق کے؛ اور
* والدین کے نوٹس کی تیاری کے وقت والدین کو معلوم اور دستیاب حد تک مسئلہ کا مجوزہ حل۔

اگر نوٹس (مناسب کارروائی کی شکایت) میں تمام مطلوبہ عناصر شامل نہیں ہیں، تو موصول ہونے کے 15 دن کے اندر، اسکول سماعت کے افسر سے درخواست کر سکتا ہے کہ آیا یہ کافی ہے یا نہیں. سماعت کرنے والا افسر پانچ کیلنڈر دنوں میں فیصلہ کرے گا۔ اگر سماعت کرنے والا افسر فیصلہ کرتا ہے کہ نوٹس ناکافی ہے، تو وہ والدین کو نوٹس کو تبدیل کرنے کا موقع فراہم کر سکتا ہے۔ اگر والدین نوٹس کو تبدیل نہیں کرتے ہیں تو سماعت کے افسر کی طرف سے ضابطے کی سماعت کو برخاست کر دیا جائے گا۔

دیگر وجوہات کی بنا پر کیس خارج کرنے کے لئے (مثال کے طور پر، اگر شکایت کسی ایسے مسئلے کے بارے میں ہے جس کا تعلق خصوصی تعلیم سے نہیں ہے اور جس پر سماعت کرنے والے افسر کے پاس کیس سننے کا دائرہ اختیار، یا اختیار نہیں ہے) اسکول ڈویژن بھی ایک تحریک دائر کرسکتا ہے۔

نوٹس دائر ہونے کے بعد پہلے 30 دنوں کے دوران، فریقین کے لیے مسلسل بات چیت کے ذریعے تنازعہ کو حل کرنے کا ایک موقع ہوتا ہے۔ اس مدت کو حل کی تلاش کی مدت کہا جاتا ہے اور حل کی تلاش کی مدت کے دوران سماعت نہیں کی جائے گی۔ اس مدت کے دوران، اسکول ڈویژن کو والدین کی جانب سے ضابطے کی کارروائی کے لیے درخواست دائر کرنے کے 15 دنوں کے اندر "حل کی تلاش کا اجلاس" یا "حل کی تلاش کی میٹنگ" کے نام سے ایک اجلاس بلانا ہوگا۔

ایک تیزرفتار ضابطے کی سماعت کے لیے، حل کی تلاش کی مدت نوٹس دائر ہونے کے پہلے 15 دن ہے، اور حل کی تلاش کے اجلاس نوٹس دائر ہونے کے بعد سات دنوں کے اندر ہونا چاہیے۔ حل کی تلاش کے اجلاس میں شامل ہوں گے:

* والدین؛
* بچے کی IEP ٹیم کے متعلقہ اراکین جنہیں نوٹس میں نشاندہی کیے گئے مسائل اور حقائق کا علم ہے۔
* اسکول کا نمائندہ جس کے پاس اسکول ڈویژن کی جانب سے فیصلے کرنے کا اختیار ہے۔
* اسکول کا وکیل، اگر والدین کا وکیل بھی حاضر ہوتا ہے۔

اسکول ڈویژن حل کی تلاش کے اجلاس میں کسی وکیل کو نہیں لا سکتا جب تک کہ والدین کے ساتھ کوئی وکیل نہ ہو۔

والدین اور اسکول ڈویژن حل کی تلاش کے اجلاس کو چھوڑ سکتے ہیں اگر دونوں فریق اس سے گریز کرنے کے لیے تحریری طور پر متفق ہوں۔ فریقین ثالثی کے متبادل پر بھی راضی ہو سکتے ہیں؛ اس کا مطلب ہے کہ فریقین حل کی تلاش کے اجلاس کے بجائے ثالثی کے لیے جائیں گے، لیکن یہ حل کی تلاش کے اجلاس میں شرکت کی ضرورت پوری کرے گا۔ اگر اسکول ڈویژن وہ فریق ہے جس نے ضابطے کی کارروائی کی درخواست دائر کی ہے، تو اسکول ڈویژن کو حل کی تلاش کے اجلاس شیڈول کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔

اگر اسکول ڈویژن حل کی تلاش کا اجلاس منعقد کرنے میں ناکام رہتا ہے، تو والدین سماعت کرنے والے افسر سے حل کی تلاش کی مدت کو جلد ختم کرنے اور مناسب کارروائی کے لیے سماعت کی ٹائم لائن شروع کرنے کے لیے کہہ سکتے ہیں۔ اگر اسکول ڈویژن والدین کو مقررہ وقت کے اندر معقول کوششوں کے بعد حل کی تلاش کے اجلاس میں شرکت کرانے سے قاصر ہے تو، اسکول ڈویژن سماعت کے افسر کو والدین کی ضابطے کی شکایت کو خارج کرنے کے لئے کہہ سکتا ہے۔

30 دن کی حل کی تلاش کی مدت کے اختتام پر، سماعت کرنے والے افسر کے لیے ضابطے کی کارروائی مکمل کرنے اور والدین اور اسکول کو فیصلے کی ایک نقل بھیجنے کے لیے 45 دن کی مدت شروع ہو جائے گی، سوائے اس کے کہ:

* والدین اور اسکول حل کی تلاش کا اجلاس منعقد نہ کرنے پر متفق ہیں۔ اگر ایسا ہے تو 45 دن کی مدت شروع ہو جائے گی۔
* والدین حل کی تلاش کے اجلاس میں شرکت نہیں کرتے ہیں۔ اگر ایسا ہے تو، 30 دن کے حل دریافت کرنے کی مدت کے بعد، اسکول سماعت کے افسر سے والدین کی درخواست کو سماعت کے لیے مسترد کرنے کے لیے کہہ سکتا ہے۔
* اسکول وقت پر حل کی تلاش کا اجلاس نہیں بلاتا ہے۔ اگر ایسا ہے تو، والدین درخواست کر سکتے ہیں کہ سماعت کرنے والا افسر 45 دن کی مدت شروع کرے۔
* والدین اور اسکول ڈویژن تحریری طور پر متفق ہیں کہ حل کی تلاش ممکن نہیں ہے۔ اگر ایسا ہے تو 45 دن کی مدت شروع ہو جائے گی۔
* والدین اور اسکول ثالثی کے عمل کو استعمال کرنے پر راضی ہیں۔ اگر ایسا ہے تو، 45 دن کی مدت اس وقت تک شروع نہیں ہوگی جب تک کہ والدین یا اسکول ڈویژن ثالثی سے دستبردار نہ ہو جائیں کیونکہ کوئی حل ممکن نہیں ہے۔
* اسکول نے ضابطے کی سماعت کی درخواست کی ہے۔ اگر ایسا ہے تو، حل کی تلاش کا اجلاس منعقد کرنے کی کوئی ضرورت نہیں ہے۔ بلکہ، 45 دن کی مدت فوری طور پر شروع ہو سکتی ہے جب تک کہ فریقین ثالثی میں حصہ لینے پر راضی نہ ہوں۔
* تیز رفتار ضابطے کی سماعت کے لیے، نوٹس دائر ہونے کے بعد 20 اسکولی دنوں کے اندر ضابطے کی سماعت ہونی چاہیے، اور سماعت کے بعد دس اسکولی دنوں کے اندر فیصلہ والدین کو بغیر کسی قیمت کے فراہم کیا جانا چاہیے۔

##### والدین کی ذمہ داریاں

ضابطے کی سماعت سے پہلے، سماعت کرنے والا افسر سماعت کے بارے میں خدشات پر تبادلہ خیال کرنے اور سماعت کی تاریخوں کو شیڈول کرنے کے لیے قبل از سماعت کانفرنسوں کا شیڈول بنائے گا۔ والدین کو ان کانفرنسوں میں شرکت کے لیے تیار رہنا چاہیے۔ کانفرنس ٹیلی فون پر ہونے کا امکان ہے۔

سماعت سے پانچ دن پہلے، سماعت کے ہر فریق کو ان دستاویزات کی کاپیاں فراہم کرنا ہوں گی جنہیں وہ سماعت میں استعمال کرنا چاہیں گے اور ان گواہوں کی فہرست جو وہ سماعت پر دوسرے فریق اور سماعت کے افسر کو پیش کریں گے۔ صرف ان دستاویزات کو پیش کرنے کی اجازت ہوگی جو فراہم کی گئی ہیں اور ان کی فہرست میں گواہوں کا نام ہے.

والدین کو یہ بھی کرنا چاہیے:

* سماعت کرنے والے افسر کو بروقت جواب دیں۔
* سماعت میں مسائل کی وضاحت میں سماعت کرنے والے افسر کی مدد کریں۔
* بروقت دستاویزات فراہم کریں اور دکھائیں؛ اور
* سماعت کرنے والے افسر کے احکامات اور درخواستوں کی تعمیل کریں۔

##### والدین کے حقوق

سماعت کے عمل کے دوران، والدین کو یہ حق حاصل ہے:

* کسی وکیل یا معذور بچوں کے بارے میں خصوصی معلومات یا تربیت کے حامل دوسرے لوگوں کے ساتھ ہوں یا مشورہ کریں۔
* ثبوت پیش کریں اور ان کا سامنا کریں، جرح کریں، اور درخواست کریں کہ **خصوصی تعلیم کے سماعت کرنے والے افسر** سے یہ تقاضا کیا جائے کہ گواہ سماعت میں حاضر ہوں؛
* درخواست کریں کہ سماعت کرنے والا افسر سماعت کے دوران کسی ایسے ثبوت کے استعمال کی اجازت دینے سے انکار کرے جو سماعت سے پانچ دن پہلے شیئر نہیں کیا گیا تھا؛
* سماعت کا تحریری، الیکٹرانک، یا لفظ بہ لفظ ریکارڈ حاصل کریں؛
* سماعت کرنے والے افسر کے فیصلے اور حقائق کے نتائج کی تحریری یا الیکٹرانک کاپی بغیر کسی قیمت کے حاصل کریں؛
* جس بچے کے حوالے سے سماعت ہونی ہے اسے موجود رکھیں؛ اور
* سماعت کو عوام کے لیے کھلا رکھیں۔

والدین یا اسکول سماعت کرنے والے افسر کے فیصلے کے خلاف فیصلے کے 180 دنوں کے اندر ریاستی سرکٹ عدالت یا وفاقی ضلعی عدالت میں فیصلے کے 90 دنوں کے اندر اپیل کر سکتے ہیں۔

[مناسب کارروائی کے بارے میں معلومات](https://www.doe.virginia.gov/programs-services/special-education/resolving-disputes/special-education-due-process-hearings) VDOE کی ویب سائٹ پر مل سکتی ہے۔

## ٹائم لائنز

### چائلڈ فائنڈ

#### اسکریننگ

تیسری، ساتویں اور دسویں جماعت کے تمام بچوں کی بصارت اور سماعت کی جانچ تعلیمی سال کے آغاز کے 60 دنوں کے اندر ہونی چاہیے۔ اسکول ڈویژنوں کے پاس ایسے طریقہ کار ہونے چاہئیں جن میں اضافی اسکریننگ مکمل کرنے کے لئے ایک ٹائم لائن شامل ہو تاکہ اس بات کا تعین کیا جاسکے کہ آیا خصوصی تعلیم اور متعلقہ خدمات کی قدرپیمائی کے لئے حوالہ کی نشاندہی کی گئی ہے یا نہیں۔

#### اسکول پر مبنی ٹیم

* اسکول پر مبنی ٹیم کو حوالہ موصول ہونے کے بعد دس کاروباری دنوں کے اندر اجلاس کرنا چاہیے۔
* کی جانب سے اس بات کا تعین کرنے کے بعد کہ کسی بچے کو معذوری کا شبہ ہے، تین کاروباری دنوں کے اندر خصوصی تعلیم کے منتظم کو رجوع کرنا ضروری ہے۔

### خصوصی تعلیم کا عمل

#### حوالہ اور تجزیہ

 خصوصی تعلیم کے منتظم کو تشخیص کے لیے حوالہ موصول ہونے کے بعد، 65 کاروباری دنوں کے اندر تجزیہ اور اہلیت کا تعین ہونا چاہیے، ماسوائے اس کے کہ:

* والد/والدہ بچے کو تجزیہ کے لیے دستیاب کرانے میں بار بار ناکام ہوتے ہیں یا انکار کرتے ہیں؛
* قدر پیمائی کے عمل کے دوران بچے کو کسی نئے اسکول ڈویژن میں منتقل کر دیا جاتا ہے۔ اس استثنیٰ کا نفاذ صرف اس صورت میں ہوتا ہے جب نیا اسکول ڈویژن تجزیاتی عمل کو مکمل کرنے کے لیے کافی پیش رفت کر رہا ہو اور والد/والدہ اور نیا اسکول ڈویژن تشخیصی عمل مکمل کرنے کی ایک مخصوص تاریخ سے اتفاق کرتے ہیں۔
* والدین اور اہلیتی گروپ ابتدائی 65 کاروباری دنوں کے دوران حاصل نہ کیے جا سکنے والے اضافی ڈیٹا حاصل کرنے کے لیے 65 کاروباری دن کی ٹائم لائن میں اضافہ کے لیے تحریری طور پر متفق ہو سکتے ہیں۔
* اگر خصوصی تعلیم کا منتظم اسکول پر مبنی ٹیم کی طرف سے نظر ثانی کی درخواست کرتا ہے تو، درخواست خصوصی تعلیم کے منتظم کی جانب سے حوالہ موصول ہونے کے تین کاروباری دنوں کے اندر کی جانی چاہئے اور ٹیم کا جائزہ 65 کاروباری دنوں کے اندر مکمل ہونا چاہیے۔
* سہ سالہ دوبارہ تجزیہ اس تاریخ کی تیسری سالگرہ سے پہلے اس عمل کی تکمیل کے لیے وافر وقت کے ساتھ شروع ہونا چاہیے جس پر آخری بار بچے کو اہل قرار دیا گیا تھا۔ کسی بھی دوسری وجہ سے، دوبارہ قدر پیمائی، برائے خصوصی تعلیم کے منتظم کو درخواست موصول ہونے کی تاریخ سے 65 کاروباری دنوں کے اندر مکمل کی جانی چاہیے۔
* والد/والدہ اور اہلیتی گروپ دوبارہ تجزیہ کے لیے 65 کاروباری دنوں کی ٹائم لائن میں توسیع کرنے کے لیے تحریری طور پر اتفاق کر سکتے ہیں تاکہ وہ معلومات حاصل کی جا سکیں جو 65 کاروباری دنوں میں حاصل نہیں کی جا سکتی ہیں۔

#### اہلیت کا تعین

* اہلیت کے اجلاس سے کم از کم دو کاروباری دن پہلے تجزیہ کی تحریری رپورٹ (رپورٹیں) والد/والدہ کو دستیاب کرائی جائیں۔
* خصوصی تعلیم اور متعلقہ خدمات کے لیے بنیادی اہلیت کا تعین خصوصی تعلیم کے منتظم کو تجزیہ کے لیے حوالہ موصول ہونے کے بعد 65 کاروباری دنوں کے اندر کیا جانا چاہیے، جب تک کہ والدین اور اہلیت گروپ اضافی ڈیٹا حاصل کرنے کے لیے 65 کاروباری دن کی ٹائم لائن کو بڑھانے کے لیے تحریری طور پر متفق نہ ہوں جو ابتدائی 65 کاروباری دنوں کے دوران حاصل نہیں کیا جا سکتا۔
* تجزیاتی رپورٹوں کی ایک تحریری کاپی والدین کو اہلیت کے اجلاس میں یا اجلاس کے فوراً بعد فراہم کی جانی چاہیے، لیکن اہلیت کے اجلاس کے دس دن بعد نہیں۔

#### انفرادی تعلیمی پروگرام (IEP)

* IEP کو اہلیت کے ابتدائی تعین کے 30 کیلنڈر دنوں کے اندر تیار کیا جانا چاہیے۔
* دوبارہ تجزیہ کے عمل کے بعد جہاں IEP ٹیم اس بات کا تعین کرتی ہے کہ بچہ اب بھی خصوصی تعلیمی خدمات کے لیے اہل ہے، اور اگر بچے کی IEP ٹیم یہ طے کرتی ہے کہ IEP میں تبدیلیوں کی ضرورت ہے، یا اگر والدین درخواست کرتے ہیں کہ ایک نیا IEP تیار کیا جائے تو IEP کو 30 کیلنڈر دنوں کے اندر تیار کیا جانا چاہیے۔
* نئے اسکول ڈویژن میں بچے کی منتقلی کے بعد، نئے اسکول کے اپنے تجزیہ مکمل کرنے اور بچے کی اہلیت کا تعین کرنے کے بعد 30 کیلنڈر دنوں کے بعد ایک IEP اجلاس ہونا چاہیے۔ جب کوئی اتفاق نہیں ہو پاتا تو سکول ڈویژن یا والدین ضابطے کی سماعت شروع کر سکتے ہیں۔
* بچے کے آئی ای پی کی ایک کاپی والدین کو آئی ای پی میٹنگ میں بغیر کسی قیمت کے ، یا مناسب مدت کے اندر ، میٹنگ کے دس کیلنڈر دنوں سے زیادہ نہیں فراہم کی جانی چاہئے۔

### اسکول کے ریکارڈ

اسکول کو اپنے بچے کے اسکول کے ریکارڈ تک رسائی کے لیے والدین کی درخواست کا جواب غیر ضروری تاخیر کے بغیر دینا چاہیے لیکن درخواست کے 45 کیلنڈر دنوں کے اندر اور اگر درخواست میں IEP اجلاس، حل کی تلاش کا اجلاس یا ضابطے کی سماعت شامل ہو تو اس کا جواب دینا چاہیے۔

### تنازعات حل کرنے کے طریقہ کار

#### شکایت

* VDOE کو تحریری دستخط شدہ شکایت کو موصول ہونے کے 60 کیلنڈر دنوں کے اندر حل فراہم کرنا چاہیے جب تک کہ غیر معمولی حالات موجود نہ ہوں، یا جب تک کہ والدین اور اسکول وقت کی حد کو بڑھانے پر راضی نہ ہوں تاکہ فریقین ثالثی میں حصہ لے سکیں۔
* والدین یا اسکول فیصلے کے 30 دنوں کے اندر VDOE کے نتائج کے خلاف اپیل دائر کر سکتے ہیں۔

#### مناسب سماعت

* جب تک کہ درست شدہ مدت لاگو نہ ہو، حل کی تلاش کی مدت نوٹس دائر ہونے کے پہلے 30 دن ہے، اور حل کی تلاش کا اجلاس نوٹس دائر ہونے کے 15 دن بعد بلایا جاتا ہے۔
* ایک تیز رفتار سماعت کے لیے، حل کی تلاش کا دورانیہ نوٹس دائر ہونے کے پہلے 15 دن ہے، اور حل کی تلاش کا اجلاس نوٹس دائر ہونے کے بعد سات دنوں کے اندر بلایا جاتا ہے۔
* اس کے دائر کرنے کے 15 دنوں کے اندر، نوٹس کی اطمینان بخش ہونے کو چیلنج کیا جا سکتا ہے۔ سماعت کرنے والا افسر پانچ کیلنڈر دنوں میں فیصلہ کرے گا۔
* سماعت سے پانچ دن پہلے دستاویزات اور گواہوں کی فہرستوں کا تبادلہ کرنا ضروری ہے۔
* جب ضابطے کی سماعت کی درخواست کی جاتی ہے، تو سماعت کرنے والا افسر سماعت مکمل کرے گا، فیصلہ جاری کرے گا، اور 30-کیلنڈر دنوں کی حل کی مدت مکمل ہونے کے بعد 45 کیلنڈر دنوں کے اندر ہر فریق کو فیصلے کی ایک کاپی میل کرے گا، جب تک کہ کوئی استثناء لاگو نہ ہو۔
* نوٹس دائر ہونے کے بعد 20 اسکولی دنوں کے اندر، اور سماعت کے بعد دس اسکولی دنوں کے اندر فیصلہ جاری ہونے کے بعد ایک تیز رفتار ضابطے کی سماعت ہونی چاہیے۔
* والدین یا اسکول 180 دنوں کے اندر ریاستی سرکٹ عدالت میں، یا سماعت کے افسر کے فیصلے کی تاریخ کے 90 دنوں کے اندر وفاقی ضلعی عدالت میں اپیل دائر کر سکتے ہیں۔

## اضافی حوالے اور وسائل

آپ خصوصی تعلیم اور دیگر تعلیمی مسائل سے متعلق معلومات [ریاستہائے متحدہ کے محکمہ تعلیم](https://www.ed.gov/) کی ویب سائٹ پر جا کر یا کال کر کے بھی حاصل کر سکتے ہیں

1 (800) USA-LEARN; or 1 (800) 872-5327.

ورجینیا محکمہ تعلیم (VDOE) میں ایک [خصوصی تعلیم کاوالدین محتسب](https://www.doe.virginia.gov/programs-services/special-education/resolving-disputes/parent-ombudsman-for-special-education) ہے جو خصوصی تعلیم پر مدد اور معلومات فراہم کرتا ہے۔ آپ مندرجہ ذیل میں سے کسی پر VDOE والدین محتسب کو کال کر سکتے یا لکھ سکتے ہیں:

پتہ: Virginia Department of Education, P.O. Box 2120, Richmond, Virginia 23218-2120

ٹیلی فون: 1 (800) 422-2083 (آواز)

ای میل: specialeducationombudsman@doe.virginia.gov

## اضافی ریاستی وسائل

* [ورجینیا فیملی خصوصی تعلیم کنکشن](https://vafamilysped.org/)
* [ورجینیا تربیتی اور تکنیکی امدادی مراکز](https://ttaconline.org/)
* ورجینیا کامن ویلتھ یونیورسٹی (VCU) میں اشتراک برائے معذور افراد کا [مرکز برائے شمولیت خاندان (CFI)](https://centerforfamilyinvolvementblog.org/)
* [تعلیم والدین کی وکالت اور تربیت کا مرکز (PEATC)](http://www.peatc.org/)
* [میں پرعزم ہوں](http://www.imdetermined.org/)
* [مرکز برائے اختراعات منتقلی](https://centerontransition.org/)
* [ریاستی مشاورتی کمیٹی برائے خصوصی تعلیم](https://www.doe.virginia.gov/data-policy-funding/virginia-board-of-education/board-committee-meetings/state-special-education-advisory-committee-sseac)
* [معذور بچوں کے خاندانوں کے لیے فیصلہ کن نکات](https://www.doe.virginia.gov/programs-services/special-education/information-for-families/critical-decision-points)
* [خصوصی تعلیم کے لئے قانونی وکالتی گروپ اور وسائل](https://www.doe.virginia.gov/special_ed/resolving_disputes/due_process/legal-advocacy-groups-and-resources.docx)

## سرنامیے اور مخففات

**ADA** امریکی معذوری ایکٹ

**APE** مطابقتی جسمانی تعلیم

**ASD** آٹزم سپیکٹرم ڈس آرڈر

**AT** امدادی ٹکنالوجی

**BIP** رویہ جاتی مداخلتی منصوبہ

**CFR** وفاقی قواعد و ضوابط کا کوڈ

**CSA** خدمات اطفال ایکٹ

**CSB** کمیونٹی خدمات بورڈ

**DBVI** ورجینیا محکمہ نابینا

**DB** بہراپن۔اندھاپن

**DD** نشونمائی تاخیر

**DSM-V** تشخیصی و شماریاتی مینوئل

**ED** جذباتی معذوری

**EI** ابتدائی مداخلت

**ESL** دوسری زبان کے طور پر انگریزی

**ESY** توسیع شدہ اسکولی سال

**FAPE** مفت مناسب عوامی تعلیم

**FAPT** خاندانی تشخیصی منصوبہ بندی ٹیم

**FBA** کارکردگی کی رویہ جاتی تشخیص

**FERPA** خاندانی تعلیمی حقوق و رازداری ایکٹ

**FOIA** آزادی معلومات ایکٹ

**HI** سماعت کی خرابی

**HIPAA** ہیلتھ انشورنس کی منتقلی و احتساب ایکٹ 1996

**IAES** عبوری متبادل تعلیمی بندوبست

**ID** دانشورانہ معذوریاں

**IDEA** تعلیمی ایکٹ برائے معذور افراد

**IDEIA** معذور افراد کی بہتری کا ایکٹ 2004 (بصورت دیگر IDEA)

**IEE** آزاد تعلیمی قدرپیمائی

**IEP** انفرادی تعلیمی پروگرام

**IFSP** منصوبہ برائے انفرادی خاندانی خدمت

**IHO** غیرجانب دار سماعتی افسر

**IQ** قدر ذہانت؛

**LAC** مقامی مشاورتی کمیٹی (بصورت دیگر SEAC)

**LD** سیکھنے کی معذوری

**LEA** مقامی تعلیمی ایجنسی (اسکول ڈویژن)

**LEP** انگریزی کی محدود مہارت

**LRE** کم از کم پابندی کا ماحول

**MD** متعدد معذوریاں

**MDR** توضیحی تعین کا جائزہ

**NIMAC** رسائی مرکز برائے قومی تدریسی مواد

**NIMAS** قومی تدریسی مواد تک رسائی کا معیار

**OCR** عوامی حقوق کا دفتر ( USED میں)

**OHI** دیگر خرابی صحت

**OI** آرتھوپیڈک خرابی

**O&M** تعارفی تربیت و حرکت کی خدمات

**OSEP** دفتر برائے خصوصی تعلیمی پروگرام

**OSERS** دفتر برائے خصوصی تعلیم و بحالی کی خدمات

**OT** آکیوپیشنل تھیراپی

**PLOP** کارکردگی کی موجودہ سطح

**PRC** مرکز وسائل برائے والدین

**PT** جسمانی تھیراپی

**PWN** پیشگی تحریری نوٹس

**RTI** مداخلت کا جواب

**SEA** ریاستی تعلیمی ایجنسی (ورجینیا محکمہ تعلیم)

**SEAC** مشاورتی کمیٹی برائے خصوصی تعلیم

**SLD** سیکھنے کی خصوصی معذوری

**SLI** تقریری لسانی خرابی

**SOL** تعلیمی ٹیسٹ کے معیارات

**SOP** ریاست کے ذریعے چلایا جانے والا پروگرام

**SPED** خصوصی تعلیم

**SSEAC** ریاستی مشاورتی کمیٹی برائے خصوصی تعلیم

**T/TAC** تربیتی/تکنیکی امدادی مرکز

**USED** ریاستہائے متحدہ محکمہ تعلیم

**VAAP** ورجینیا متبادل تجزیاتی پروگرام

**VDOE** ورجینیا محکمہ تعلیم

**VI** بصری خرابی

**VSEP** ورجینیامتبادل تجزیاتی پروگرام

خصوصی تعلیم میں اضافی شرائط کے لیے دیکھیں

[مرکز معلومات و وسائل برائے والدین: معذوری اور خصوصی تعلیم کے مخففات](http://www.parentcenterhub.org/repository/acronyms/)۔

## لغت

ان میں سے بہت سی تعریفیں ورجینیا میں معذور بچوں کے لیے خصوصی تعلیم کے پروگراموں کے انتظامی ضابطوں سے لی گئی ہیں، جو 7 جولائی 2009 سے لاگو ہیں۔

**گنجائشیں** –  **تعلیمی** یا رویہ جاتی موافقتیں جو عام تعلیمی نصاب میں حصہ لینے میں ایک طالب علم کی مدد کرتی ہیں اور جو کچھ پیمائش یا پڑھایا جا رہا ہے اسے تبدیل نہیں کرتی ہیں، صرف یہ کہ اسے کس طرح فراہم کیا جاتا ہے۔

**اہلیت کی عمر** - تمام اہل معذور بچے جو معیاری یا اعلیٰ تعلیم کے ہائی اسکول ڈپلومہ کے ساتھ فارغ التحصیل نہیں ہوئے ہیں، جنہیں، ایسی معذوریوں کی وجہ سے، خصوصی تعلیم اور متعلقہ خدمات کی ضرورت ہے، اور جن کی دوسری سالگرہ 30 ستمبر کو یا اس سے پہلے آتی ہے، اور جو *ضابطہ ورجینیا* کے مطابق 30 ستمبر کو یا اس سے پہلے 22 سال کی عمر کو نہیں پہنچے ہیں (دو سے 21 تک)۔ ایک معذور بچہ جو 30 ستمبر کے بعد 22 سال کا ہو گیا ہے وہ باقی تعلیمی سال کے لیے اہل رہتا ہے۔ (§ 22.1- 213 of the *ضابطہ ورجینیا*; 34 CFR 300.101(a) اور 34 CFR 300.102(a)(3)(ii)).

**بلوغت کی عمر** - وہ عمر جب معذور طالب علم کے والد/والدہ (والدین) کے لیے طریقہ کار کے تحفظات اور دیگر حقوق طالب علم کو منتقل کیے جاتے ہیں۔ ورجینیا میں، بلوغت کی عمر 18 سال ہے۔ (*ضابطہ ورجینیا کا § 1-204*؛ 34 CFR 300.520)۔

**متفق ہونا یا اتفاق کرنا** - "رضامندی" کی تعریف ملاحظہ کریں۔

**متبادل تشخیص** - ریاستی تشخیص کا پروگرام، اور اسکول ڈویژن کی سطح کا کوئی بھی جائزہ اس حد تک کہ اسکول ڈویژن کے پاس **نمایاں دانشورانہ معذوری** والے طلباء کے متبادل کامیابی کے معیارات کے مقابلے میں ان طلباء کی کارکردگی کی پیمائش کے لیے موجود ہے جو گنجائش کے باوجود ریاست گیر معیارات کے تعلیمی جانچ میں حصہ لینے سے قاصر ہیں۔ (34 CFR 300.320(a)(2)(ii) اور 34 CFR 300.704(b)(4)(x)) (یہ طلباء عام طور پر VAAP میں حصہ لیں گے)۔

**متبادل تشخیص** - معذور طلبا کے لیے گریڈ لیول کے معیارات پر طلبہ کی کارکردگی کی پیمائش کے لیے ریاستی تشخیصی پروگرام جو گنجائش کے باوجود ریاست گیر معیارات کے تعلیمی جانچ میں حصہ لینے سے قاصر ہیں۔

(یہ طلباء ایک ٹیسٹ استعمال کریں گے جس سے گریڈ کے مطابق نصاب کے علم کا اندازہ ہوتا ہے)۔

**معاون ٹکنالوجی کا آلہ** - کوئی بھی شے، سامان، یا پروڈکٹ سسٹم، خواہ وہ شیلف سے تجارتی طور پر حاصل کیا گیا ہو، ترمیم شدہ، یا اپنی ضرورت کے مطابق بنایا گیا ہو، جو معذور بچے کی فعال صلاحیتوں کو بڑھانے، برقرار رکھنے یا بہتر بنانے کے لیے استعمال ہوتا ہے۔ اس اصطلاح میں جراحی سے لگایا گیا کوئی طبی آلہ یا اس کا متبادل شامل نہیں ہے۔ (34 CFR 300.5)۔

**معاون ٹکنالوجی کی سروس** - کوئی بھی خدمت جو کسی معذوری والے بچے کو کسی معاون ٹیکنالوجی آلہ کے انتخاب، حصول یا استعمال میں براہ راست مدد کرتی ہے۔ اصطلاح میں شامل ہیں:(34 CFR 300.6)۔

* معذوربچے کی ضروریات کی قدر پیمائی، بشمول بچے کے روایتی ماحول میں بچے کی کارکردگی کی قدر پیمائی؛
* معذور بچوں کے لیے معاون ٹیکنالوجی آلات کے حصول کے لیے خریداری، لیز پر دینا یا دوسری صورت میں فراہم کرنا؛
* معاون ٹکنالوجی کے آلات کا انتخاب، ڈیزائن، فٹنگ، تخصیص، موافقت، اطلاق، رکھ رکھاؤ، مرمت، یا تبدیلی؛
* معاون ٹیکنالوجی کے آلات کے ساتھ دیگر علاج، مداخلتیں، یا خدمات کو مربوط کرنا اور استعمال کرنا، جیسے کہ موجودہ تعلیم اور بحالی کے منصوبوں اور پروگراموں سے وابستہ لوگ؛
* معذور بچے یا، اگر مناسب ہو، اس بچے کے خاندان کے لیے تربیت یا تکنیکی مدد؛ اور
* پیشہ ور افراد کے لیے تربیت یا تکنیکی مدد (بشمول تعلیم یا بحالی کی خدمات فراہم کرنے والے افراد کے)، آجر، یا دوسرے افراد جو ملازمت کے لیے خدمات فراہم کرتے ہیں یا بصورت دیگر اس بچے کی زندگی کے اہم کاموں میں کافی حد تک شامل ہیں۔

**آڈیالوجی** – آڈیولوجی اور اسپیچ لینگویج پیتھالوجی بورڈ کے ذریعہ لائسنس یافتہ ایک قابل آڈیولوجسٹ کے ذریعہ فراہم کی جانے والی خدمات میں شامل ہیں: (آڈیالوجی اور اسپیچ-لینگویج پیتھالوجی کے عمل کو کنٹرول کرنے والے ضوابط، 18VAC30-20؛ 34 CFR 300.34(c)(1))

1. سماعت کے نقصان سے دو چار بچوں کی شناخت؛
2. سماعت کے نقصان کی حد، نوعیت، اور ڈگری کا تعین، بشمول سماعت کی صحت کے لیے طبی یا دیگر پیشہ ورانہ توجہ کے لیے حوالے؛
3. اصلاحی سرگرمیوں کی فراہمی، مثلاً زبان کی بحالی، سمعی تربیت، تقریر پڑھنا (ہونٹ پڑھنا)، سماعت کی تشخیص، اور تقریر کا تحفظ؛
4. سماعت کے نقصان کی روک تھام کے لیے پروگراموں کی تشکیل اور انتظام؛
5. سماعت کے نقصان کے حوالے سے بچوں، والدین اور ٹیچرز کی مشاورت اور رہنمائی؛ اور
6. گروپ اور انفرادی توسیع کے لئے بچوں کی ضروریات کا تعین، مناسب آلے کا انتخاب اور فٹ کرنا، اور ایمپلیفکیشن کے اثر کا جائزہ لینا۔

**آٹزم**  - ایک نشوونمائی معذوری ہے جو زبانی اور غیر زبانی مواصلات اور سماجی تعامل کو نمایاں طور پر متاثر کرتی ہے، جو عام طور پر تین سال کی عمر سے پہلے ظاہر ہوتی ہے، جو بچے کی تعلیمی کارکردگی کو بری طرح متاثر کرتی ہے۔ دیگر خصوصیات جو اکثر آٹزم سے وابستہ ہوتی ہیں وہ ہیں دہرائی جانے والی سرگرمیوں اور یکساں حرکتوں میں مشغولیت، ماحولیاتی تبدیلی کے خلاف مزاحمت یا روزمرہ کے معمولات میں تبدیلی، اور حسی تجربات کے لیے غیر معمولی ردعمل۔

اگر کسی بچے کی تعلیمی کارکردگی بری طرح متاثر ہوتی ہے تو آٹزم کا اطلاق نہیں ہوتا ہے کیونکہ بچے کو جذباتی اضطراب ہے۔ ایک بچہ جو تین سال کی عمر کے بعد آٹزم کی خصوصیات کو ظاہر کرتا ہے اس کی شناخت آٹزم کے طور پر کی جا سکتی ہے اگر اس تعریف کے معیارات پورے ہوں۔ (34 CFR 300.8(c)(1)).

**رویہ جاتی مداخلت کا منصوبہ (BIP)** - ایک ایسا منصوبہ جو مثبت رویہ کی مداخلت اور معاونت کا استعمال کرتا ہے تاکہ ایسے رویہ کا حل فراہم کیا جاسکے جو معذور طلباء کے سیکھنے میں مداخلت کرتے ہیں یا دوسروں کے سیکھنے یا ایسے رویہ کے ساتھ جن کے لئے تادیبی کارروائی کی ضرورت ہوتی ہے۔

**کاروباری دن** - پیر سے جمعہ تک، سال کے 12 مہینے، وفاقی اور ریاستی تعطیلات کے علاوہ (جب تک کہ تعطیلات خاص طور پر کاروباری دنوں کے تعین میں شامل نہ ہوں، جیسا کہ 8VAC20- 81-150 B 4 a (2)). (34 CFR 300.11)میں ہے۔

**کیلنڈر کے دن** - متواتر دن، بشمول ہفتہ اور اتوار۔ جب بھی اس باب کے ذریعہ مقرر کردہ کوئی بھی مدت ہفتہ ، اتوار ، یا وفاقی یا ریاستی تعطیل پر ختم ہوجائے گی تو ، اس باب کے تحت اس طرح کے اقدامات کرنے کی مدت اگلے دن تک بڑھا دی جائے گی ، نہ کہ ہفتہ ، اتوار ، یا وفاقی یا ریاستی تعطیل کو۔ (34 CFR 300.11)۔

**کیریئر اور تکنیکی تعلیم (CTE)** - منظم تعلیمی سرگرمیاں جو کورسز کی ایک ترتیب پیش کرتی ہیں جو: (20 USC § 2301 et seq.)۔

1. افراد کو موجودہ یا ابھرتے ہوئے روزگار کے شعبوں میں مزید تعلیم اور کیریئر (ماسٹر یا ڈاکٹریٹ کی ڈگری کی ضرورت والے کیریئر کے علاوہ) کے لئے تیار کرنے کے لئے سخت اور چیلنجنگ تعلیمی اور تکنیکی علم اور مہارت فراہم کرتا ہے۔
2. کورسز کی ایک ترتیب میں داخلہ لینے کے لئے ضروری مہارتوں یا کورسز کی فراہمی شامل ہوسکتی ہے جو اس ذیلی تقسیم کی ضروریات کو پورا کرتے ہیں؛ یا
3. پوسٹ سیکنڈری سطح پر، یہ ایک سال کا سرٹیفکیٹ، ایک ایسوسی ایٹ ڈگری، یا صنعت کے ذریعہ تسلیم شدہ سند فراہم کرتا ہے اور اس میں قابلیت پر مبنی اطلاقی تعلیم شامل ہے جو اکیڈمک علم، اعلیٰ ترتیبی استدلال اور مسئلہ حل کرنے کی مہارتوں، کام کے رویوں، عام ملازمت کی مہارت، تکنیکی مہارت، اور پیشہ ورانہ مخصوص مہارتوں میں معاون ہے۔

**کیس لوڈ** - خصوصی تعلیم کے عملے کے ذریعہ خدمات انجام دینے والے طلباء کی تعداد۔

**شناخت میں تبدیلی** - اہلیت کا تعین کرنے والے گروپ کے ذریعہ بچے کی معذوری کے واضح تعین میں تبدیلی۔

**تقرری میں تبدیلی یا تقرری کی تبدیلی** - جب مقامی تعلیمی ادارہ بچے کو ایک ایسے بند و بست میں رکھتا ہے جو اس تعلیمی ماحول سے مختلف ہے جس میں بچے کو پہلے تفویض کیا گیا تھا اور اس میں شامل ہیں: (34 CFR 300.102(a)(3)(iii), 34 CFR 300.532(b)(2)(ii) اور 34 CFR 300.536).

1. عام تعلیم سے خصوصی تعلیم اور متعلقہ خدمات تک بچے کی ابتدائی تقرری؛
2. معذور طالب علم کو نکالنا یا طویل مدتی معطلی؛
3. تقرری کی تبدیلی جو معذوری کی شناخت میں تبدیلی کے نتیجے میں ہوتی ہے۔
4. ایک پبلک اسکول سے نجی ڈے، رہائشی، یا ریاست کے زیر انتظام پروگرام میں تبدیلی؛ ایک نجی ڈے، رہائشی، یا ریاست کے زیر انتظام پروگرام سے لے کر ایک پبلک اسکول تک؛ یا تعلیمی مقاصد کے لئے ایک علیحدہ سہولت میں تقرری؛
5. تمام خصوصی تعلیم اور متعلقہ خدمات کا خاتمہ؛ یا
6. معیاری یا اعلیٰ تعلیم کے ہائی اسکول ڈپلومہ کے ساتھ فارغ التحصیل ہونا؛ یا

"تقرری میں تبدیلی" کا مطلب معذور بچے کے لیے تعلیمی ترتیب میں کوئی بھی تبدیلی ہے جو بچے کی سابقہ ترتیب کے تعلیمی پروگرام کے عناصر کی نقل نہیں کرتی ہے۔

**تقرری میں تبدیلی یا تقرری کی تبدیلی** - (نظم و ضبط کے مقاصد کے لیے) (34 CFR 300.536)۔

1. طالب علم کی موجودہ تعلیمی تقرری سے طالب علم کی معطلی مسلسل دس سے زیادہ اسکول کے دنوں کے لیے ہے؛ یا
2. طالب علم معطلی کے ایک سلسلے سے گزرتا ہے جو ایک پیٹرن بنتا ہے کیونکہ وہ ایک تعلیمی سال میں دس سے زیادہ اسکولی ہو جاتے ہیں اور اس طرح کے عوامل کی وجہ سے:
	* 1. ہر معطلی کی طوالت؛
		2. بچے کا رویہ کافی حد تک پچھلے واقعات میں بچے کے رویے سے ملتا جلتا ہے جس کے نتیجے میں معطلی کا سلسلہ شروع ہوا تھا؛
		3. طالب علم کی معطلی کا کل وقت؛ یا
		4. یا معطلیوں کے درمیان وقفہ۔

**چارٹر اسکول** - کوئی بھی اسکول جو چارٹر کی ضروریات کو پورا کرتا ہے جیسا کہ *ضابطہ ورجینیا* میں بیان کیا گیا ہے۔ (§§ 22.1-212.5 بذریعہ 22.1-212.16 of the *ضابطہ ورجینیا*; 34 CFR 300.7).

**بچہ**  - کوئی بھی شخص جو موجودہ سال کے 30 ستمبر تک اپنی 22ویں سالگرہ تک نہیں پہنچا ہو۔

**چائلڈ فائنڈ** - وہ عمل جس کے تحت اسکول ڈویژن ورجینیا میں شہریت یا امیگریشن کی حیثیت سے قطع نظران طلباء کی تلاش، شناخت اور تشخیص کرتا ہیں، جنہیں خصوصی تعلیم اور متعلقہ خدمات کی ضرورت ہوتی ہے۔ اس عمل میں پیدائش سے 21 سال کی عمر تک شامل ہے جو (i) بہت زیادہ موبائل ہیں، جیسے مہاجر اور بے گھر بچے؛ ریاست کے زیر حفاظت ہوتے ہیں؛ (iii) پرائیویٹ اسکول میں جانا، گھر پر تعلیم حاصل کرنا، یا گھر پر ٹیوشن لینا؛ کسی معذوری کا شبہ ہے اور انہیں خصوصی تعلیم کی ضرورت ہے، حالانکہ وہ جماعت تا جماعت کے لحاظ سے آگے بڑھ رہے ہیں؛ اور (v) 18 سال سے کم عمر کے ہیں، جن پر معذوری کا شبہ ہے اور انہیں خصوصی تعلیم اور متعلقہ خدمات کی ضرورت ہے، اور وہ دس یا اس سے زیادہ دنوں کے لیے اسکول ڈویژن کی علاقائی یا مقامی جیل میں قید ہیں۔

**معذور بچہ** - اس باب کی دفعات کے مطابق ایک بچہ جس میں دانشورانہ معذوری کی تشخیص ہوئی ہے، وہ بہرا ہے یا سماعت سے محروم ہے، اس میں بولنے یا زبان کی خرابی ہے، بصارت کی خرابی (بشمول اندھا پن)، ایک سنگین جذباتی معذوری (اس حصے میں بطور "جذباتی معذوری" حوالہ دیا گیا ہے) ہے، کوئی آرتھوپیڈک خرابی ہے، آٹزم، صدمہ سے متعلق دماغی چوٹ، دیگر صحت کی خرابی، کوئی مخصوص تعلیمی معذوری، بہرا اندھا پن، یا متعدد معذوریاں جن کی وجہ سے، خصوصی تعلیم اور متعلقہ خدمات کی ضرورت ہوتی ہے۔ اس میں نشونمائی تاخیر بھی شامل ہے اگر مقامی تعلیمی ایجنسی اس زمرے کو 8VAC20-81-80 M 3 کے مطابق معذوری کے طور پر تسلیم کرتی ہے۔ اگر کسی مناسب تجزیہ کے ذریعے یہ طے کیا جاتا ہے کہ بچے میں شناخت کردہ معذوریوں میں سے ایک ہے لیکن اسے صرف متعلقہ خدمت کی ضرورت ہے نہ کہ خصوصی تعلیم کی، تو بچہ اس حصے کے تحت معذور بچہ نہیں ہے۔ اگر بچے کو درکار متعلقہ خدمات کو ورجینیا کے معیارات کے تحت متعلقہ سروس کے بجائے خصوصی تعلیم سمجھا جاتا ہے، تو بچے کا تعین معذور کے طور پر کیا جائے گا۔

(§ 22.1-213 کا *ضابطہ ورجینیا*; 34 CFR 300.8(a)(1) اور 34 CFR 300.8(a)(2)(i) اور (ii))

***خدمات برائے اطفال ایکٹ* (CSA)**  - خطرے سے دوچار نوجوانوں اور خاندانوں کے لیے *خدمات برائے اطفال ایکٹ* جو کچھ خطرے سے دوچار نوجوانوں اور ان کے خاندانوں کے لیے خدمات کے لیے باہمی تعاون اور فنڈنگ کا نظام قائم کرتا ہے۔ (باب 52 (§ 2.2-5200 et seq.) ٹائٹل کا 2.2 کا *ضابطہ ورجینیا*).

**اشتراک** - لوگوں کے درمیان تعامل جب وہ ایک مشترکہ مقصد کے لیے کام کرتے ہیں۔ ضروری نہیں کہ اساتذہ کو اشتراک کے لیے شریک تدریس میں مشغول ہونا پڑے۔

**شکایت** – عام طور پر خصوصی تعلیمی پروگراموں، طریقہ کار، یا خدمات سے متعلق کسی طریقہ کار یا عمل سے کچھ اختلاف کا اظہار ہے۔ ایک باضابطہ شکایت کو اس ڈویژن کے لئے ایک درخواست سمجھا جاتا ہے تاکہ والدین اور / یا معذور بچے کے حقوق کی مبینہ خلاف ورزی کی تحقیقات کی جاسکے جو وفاقی اور ریاستی قوانین اور خصوصی تعلیم سے متعلق قواعد و ضوابط کی بنیاد پر کچھ خدمات کے اہل ہیں.

**رضامندی** (34 CFR 300.9) - "رضامندی" کی اصطلاح کا مفہوم "اتفاق" یا "متفق ہونے" کے معنی سے الگ ہے۔ "اتفاق" یا "متفق ہونے" سے مراد والدین اور مقامی تعلیمی ادارے کے درمیان کسی خاص معاملے کے بارے میں تفہیم، جیسا کہ یہ باب تقاضا کرتا ہے۔ اس بات کی کوئی ضرورت نہیں ہے کہ معاہدہ تحریری طور پر ہو، جب تک کہ اس باب میں بیان نہ کیا گیا ہو۔ مقامی تعلیمی ایجنسی اور والد/والدہ (والدین) کو اپنے اتفاق کو دستاویزی شکل دینی چاہیے۔

1. والدین یا اہل طالب علم کو اس سرگرمی سے متعلق تمام معلومات کے بارے میں مکمل طور پر مطلع کر دیا گیا ہے جس کے لیے والدین یا اہل طالب علم کی مادری زبان، یا مواصلات کے دوسرے طریقے میں رضامندی طلب کی گئی ہے؛
2. والد/والدہ (والدین) یا اہل طالب علم تحریری طور پر اس سرگرمی کو انجام دینے سے اتفاق کرتے ہیں جس کے لئے رضامندی طلب کی جاتی ہے، اور رضامندی اس سرگرمی کی وضاحت کرتی ہے اور ریکارڈ (اگر کوئی ہے) کی فہرست دیتی ہے جو جاری کی جائے گی اور کس کو جاری کی جائے گی؛ اور
3. والد/والدہ (والدین) یا اہل طالب علم سمجھتے ہیں کہ رضامندی دینا والدین یا اہل طالب علم کی طرف سے رضاکارانہ ہے اور اسے کسی بھی وقت منسوخ کیا جا سکتا ہے۔

اگر والدین رضامندی کو منسوخ کرتے ہیں، تو اس تنسیخ کا اطلاق ماضی پر نہیں ہوگا (یعنی، یہ کسی ایسی کارروائی کی نفی نہیں کرتا ہے جو رضامندی دیے جانے کے بعد اور رضامندی کو منسوخ کرنے سے پہلے ہوئی ہے۔ جس سرگرمی کے لئے رضامندی حاصل کی گئی تھی اس کے مکمل ہونے کے بعد منسوخی کا عمل ختم ہوجاتا ہے۔)

**غور** – وہ عمل جس کے ذریعے IEP ٹیم جانچ کرتی ہے اور تعین کرتی ہے کہ آیا طالب علم کو مخصوص شعبوں میں ہدایات اور/یا مدد کی ضرورت ہے۔

**اصلاحی سہولت** - ورجینیا کے محکمہ اصلاح یا ورجینیا محکمہ انصاف برائے اطفال کی کوئی بھی ریاستی سہولت، کوئی بھی علاقائی یا مقامی حراستی مرکز، یا کوئی علاقائی یا مقامی جیل. (§§ *ضابطہ ورجینیا* 16.1-228 اور 53.1-1) طالب علموں کی ضروریات کو پورا کرنے کے لئے اپنی مہارت کو یکجا کرنے کے لئے اسکول کے کچھ یا تمام دن کے لئے۔

**مشاورتی خدمات** - وہ خدمات جو وزٹ کرنے والے اہل اساتذہ، سماجی کارکنوں، ماہر نفسیات، رہنمائی مشیروں، یا دیگر اہل افراد کے ذریعہ فراہم کی جاتی ہیں۔ (34 CFR 300.34(c)(2)؛ اسکول کے عملے کے لیے لائسنس کے ضوابط (8VAC20-22))۔

**بہراپن اندھا پن** - بیک وقت سماعت اور بصارت کی خرابیاں، جن کا امتزاج اس قدر شدید مواصلاتی اور دیگر ترقیاتی اور تعلیمی ضروریات کا سبب بنتا ہے کہ انہیں خصوصی تعلیمی پروگراموں میں صرف بہرے پن یا اندھے پن والے بچوں کے ساتھ نہیں رکھا جا سکتا۔ (34 CFR 300.8(c)(2))۔

**بہرا پن**  - ایک سماعت کی خرابی جو اتنی شدید ہو کہ بچہ زبانی معلومات کو سماعت کے ذریعے، بغیر کسی اضافہ کے، پروسیس کرنے سے معذور ہو، جو بچے کی تعلیمی کارکردگی کو بری طرح متاثر کرتا ہے۔ (34 CFR 300.8(c) (3))۔

**نشوونمائی تاخیر (DD)** – – ایک معذوری جو30 ستمبر تک دو سال کی عمر سے بچے کو چھ سال تک متاثر کرتی ہے، بشمول: (34 CFR 300.8(b)؛ 34 CFR 300.306(b))۔

1. (i) جو مندرجہ ذیل میں سے ایک یا زیادہ علاقوں میں مناسب تشخیصی آلات اور طریقہ کار کے ذریعہ پیمائش کے مطابق ترقیاتی تاخیر کا سامنا کر رہا ہے: جسمانی نشوونما، علمی نشوونما، مواصلاتی ترقی، سماجی یا جذباتی ترقی، یا انکولی ترقی، یا (ii) ) جس کی جسمانی یا ذہنی حالت قائم ہو جس کے نتیجے میں نشونمائی ٍتاخیر کا امکان زیادہ ہو؛
2. تاخیر (تاخیریں) بنیادی طور پر ثقافتی عوامل، ماحولیاتی یا اقتصادی نقصان، یا انگریزی کی محدود مہارت کا نتیجہ نہیں ہے (ہیں)؛ اور
3. تاخیر کی ایک یا زیادہ دستاویز کردہ خصوصیات کی موجودگی تعلیمی کارکردگی پر منفی اثر ڈالتی ہے اور اس عمر کے گروپ کے لیے عام تعلیمی سرگرمیوں تک رسائی اور پیش رفت کے حوالے سے طالب علم کے لیے خصوصی طور پر ڈیزائن کردہ ہدایات کا ہونا ضروری بناتی ہیں۔

**براہ راست خدمات** - معذوری والے بچے کو براہ راست ورجینیا محکمہ تعلیم، معاہدے کے ذریعے، یا دیگر انتظامات کے ذریعے فراہم کردہ خدمات۔ (34 CFR 300.175)

**ضابطے کی کارروائی** - معذوری والے بچے کی شناخت، تشخیص، یا تقرری سے متعلق خاندان اور سرکاری اسکول کے درمیان تنازعہ کو حل کرنے کا عمل۔

**ضابطے کی سماعت** - ایک انتظامی طریقہ کار جو ایک غیر جانبدار خصوصی تعلیم کی سماعت کرنے والے افسر کے ذریعے کیا جاتا ہے تاکہ شناخت، تشخیص، تعلیمی تقرری اور خدمات، اور والد/والدہ (والدین) اور مقامی تعلیمی اداروں کے درمیان پیدا ہونے والی مفت مناسب عوامی تعلیم کی فراہمی سے متعلق اختلافات کو حل کیا جا سکے۔ ضابطے کی سماعت میں ایک غیر جانبدار خصوصی تعلیم کی سماعت کے افسر کی تقرری شامل ہے جو سماعت کرتا ہے، شواہد کا جائزہ لیتا ہے، اور اس بات کا تعین کرتا ہے کہ معذور بچے کے لئے تعلیمی طور پر کیا مناسب ہے۔

**ڈسکیلکولیا** - ریاضی کے تصورات، قواعد، فارمولے، بنیادی حساب کی مہارت، اور عمل کی ترتیب کو سمجھنے اور یاد رکھنے میں ناکامی۔ ڈسکیلکولیا والے طلباء اعداد کے تصور اور عددی نظام اور مہارتوں کو کم سمجھتے ہیں جو کہ اعلیٰ ترتیب کی ریاضی کی مہارتوں کی بنیاد ہیں۔

**ڈسگرافیا**  - بین الاقوامی ڈسلیکسیا ایسوسی ایشن کے مطابق، ڈسگرافیا ہاتھ سے خط لکھنے کی خرابی کی حالت ہے، یعنی ہاتھ سے لکھنے کی معذوری۔ ہاتھ سے لکھنے کی معذوری تحریر میں الفاظ کے ہجے سیکھنے اور متن لکھنے کی رفتار میں مداخلت کر سکتی ہے۔ ڈسگرافیا کے شکار بچوں میں صرف ہاتھ سے لکھنے کی خرابی، صرف ہجے کی خرابی (پڑھنے کے مسائل کے بغیر)، یا ہاتھ سے لکھنے کی خرابی اور خراب ہجے دونوں ہو سکتے ہیں۔

**بچوں میں معذوری کی ابتدائی شناخت اور تشخیص** - ایک بچے کی زندگی میں جلد از جلد معذوری کی شناخت کے لیے ایک رسمی منصوبے کا نفاذ۔(34 CFR 300.34(c)(3))۔

**تعلیمی تقرری** - مجموعی تدریسی ترتیب جس میں طالب علم اپنی تعلیم حاصل کرتا ہے بشمول خصوصی تعلیم اور فراہم کردہ متعلقہ خدمات کے۔ ہر مقامی تعلیمی ایجنسی اس بات کو یقینی بنائے گی کہ معذور بچے کے والدین اس گروپ کے ممبر ہوں جو ان کے بچے کی تعلیمی تقرری کا فیصلہ کرتا ہے۔(34 CFR 300.327)۔

**تعلیمی ریکارڈ** - وہ ریکارڈ جو براہ راست کسی طالب علم سے متعلق ہوتے ہیں اور کسی تعلیمی ایجنسی یا ادارے کے ذریعے یا جن کا رکھ رکھاؤ ایجنسی یا ادارے کے لیے کام کرنے والے فریق کے ذریعے کیا جاتا ہے۔ اس اصطلاح کا بھی وہی معنی ہے جو "علمی ریکارڈ" کا ہے۔ تحریری ریکارڈ کے علاوہ، اس میں اسکول کے عملے اور والدین (والدین) کے درمیان بچے کے تعلیمی پروگرام (مثلاً میٹنگز یا نوٹسز کا شیڈولنگ) سے متعلق معاملات کے بارے میں الیکٹرانک تبادلہ بھی شامل ہے۔ اس اصطلاح میں *خاندانی تعلیمی حقوق اور رازداری ایکٹ* کو نافذ کرنے والے ضوابط میں "تعلیمی ریکارڈ" کی تعریف کے تحت درج ریکارڈز کی قسم بھی شامل ہے۔ (20 USC § 1232g(a)(3); § 22.1-289 of the *ضابطہ ورجینیا*; 34 CFR 300.611(b))

تعلیمی خدمات فراہم کرنے والی ایجنسیاں اور دیگر عوامی ادارے یا ایجنسیاں (34 CFR 300.12) –

1. علاقائی عوامی ملٹی سروس ایجنسیاں جو کہ مقامی تعلیمی ایجنسیوں کو خدمات یا پروگرام تیار کرنے، ان کا انتظام کرنے اور فراہم کرنے کے لیے ریاستی قانون کے ذریعے مجاز ہیں؛
2. ریاست کے سرکاری ابتدائی اسکولوں اور ثانوی اسکولوں میں فراہم کردہ خصوصی تعلیم اور متعلقہ خدمات کی فراہمی کے مقاصد کے لیے ایک انتظامی ایجنسی کے طور پر تسلیم شدہ؛
3. کوئی دوسرا سرکاری ادارہ یا ایجنسی جس کا سرکاری ابتدائی اسکول یا ثانوی اسکول پر انتظامی کنٹرول اور کنٹرول ہو؛ اور
4. وہ ادارے جو ایکٹ کے § 1402(23) میں انٹرمیڈیٹ تعلیمی یونٹ کی تعریف پر پورے اترتے ہیں جیسا کہ 4 جون 1997 سے پہلے نافذ تھا۔

**اہل طالب علم** – ایک معذور بچہ جو بلوغت کی عمر تک پہنچ جاتا ہے اور جس کو والدین کو فراہم کردہ طریقہ کار کے تحفظ اور دیگر حقوق منتقل کیے جاتے ہیں۔

**جذباتی معذوری (ED)** - ایک ایسی حالت جو درج ذیل میں سے ایک یا زیادہ خصوصیات کو طویل عرصے تک اور ایک نمایاں حد تک ظاہر کرتی ہے جو بچے کی تعلیمی کارکردگی کو بری طرح متاثر کرتی ہے: (34 CFR 300.8(c)(4))۔

1. آموزشی معذوری جس کی وضاحت فکری، حسی یا صحت کے عوامل سے نہیں کی جاسکتی ہے؛
2. ساتھیوں اور اساتذہ کے ساتھ تسلی بخش باہمی تعلقات استوار کرنے یا برقرار رکھنے میں ناکامی؛
3. عام حالات میں نامناسب قسم کے رویے یا احساسات؛
4. ناخوشی یا افسردگی کا ایک عام وسیع مزاج؛ یا
5. ذاتی یا اسکول کے مسائل سے منسلک جسمانی علامات یا خوف کا رجحان۔

جذباتی معذوری میں شیزوفرینیا شامل ہے۔ یہ اصطلاح ان بچوں پر لاگو نہیں ہوتی جو سماجی طور پر علیحدگی کا شکار ہوتے ہیں، جب تک کہ یہ تعین نہ کیا جائے کہ ان میں جذباتی معذوری ہے جیسا کہ اس سیکشن میں بیان کیا گیا ہے۔

**سازوسامان**  - مشینری، یوٹیلیٹیز، اور بلٹ ان سامان، اور مشینری، یوٹیلیٹیز، یا سامان رکھنے کے لئے کسی بھی ضروری احاطے یا ڈھانچے اور تعلیمی خدمات کی فراہمی کے لئے ایک سہولت کے طور پر کسی خاص سہولت کے کام کرنے کے لئے ضروری دیگر تمام اشیاء، جس میں تدریسی سامان اور ضروری فرنیچر، مطبوعہ، شائع شدہ اور آڈیو بصری تدریسی مواد، ٹیلی مواصلات، حسی، اور دیگر تکنیکی مدد اور آلات اور کتابیں، رسالے، دستاویزات اور دیگر متعلقہ مواد شامل ہیں۔ (34 CFR 300.14)۔

**تجزیہ**  - اس باب کے مطابق استعمال ہونے والے طریقہ کار اس بات کا تعین کرنے کے لئے استعمال ہوتے ہیں کہ آیا بچے کو معذوری ہے یا نہیں اور خصوصی تعلیم اور متعلقہ خدمات کی نوعیت اور حد کیا ہو جس کی بچے کو ضرورت ہے۔ (34 CFR 300.15)۔

**توسیع شدہ اسکولی سال کی خدمات (ESY)** – اس باب کے مقاصد کے لئے خصوصی تعلیم اور متعلقہ خدمات سے مراد ہے جو: (34 CFR 300.106(b).

1. معذور بچے کو فراہم کی جاتی ہیں:
	1. مقامی تعلیمی ایجنسی کے عام تعلیمی سال کے بعد؛
	2. بچے کی انفرادی تعلیمی پروگرام کے مطابق؛
	3. بچے کے والد/والدہ (والدین) کو بغیر کسی قیمت کے؛ اور
2. ورجینیا محکمہ تعلیم کے قائم کردہ معیارات پر پورا اتریں۔

**وفاقی مالی امداد** - کوئی بھی گرانٹ، قرض، معاہدہ یا کوئی دوسرا انتظام جس کے ذریعے امریکی محکمہ تعلیم فنڈز، وفاقی عملے کی خدمات، یا حقیقی اور ذاتی جائیداد کی شکل میں یا دوسری صورت میں امداد فراہم کرتا ہے۔(34 CFR 104.3(h)).

**مفت مناسب عوامی تعلیم** (FAPE) – خصوصی تعلیم اور متعلقہ خدمات جو: (34 CFR 300.17)۔

1. عوامی خرچ پر، عوامی نگرانی اور ہدایت کے تحت، اور بغیر کسی معاوضے کے فراہم کی جاتی ہیں؛
2. ورجینیا تعلیمی بورڈ کے معیارات پر پوری اترتی ہیں؛
3. ورجینیا میں مناسب پری اسکول، ایلیمنٹری اسکول، مڈل اسکول، یا سیکنڈری اسکول کی تعلیم شامل کرتی ہیں؛ اور
4. ایک انفرادی تعلیمی پروگرام کے مطابق فراہم کی جاتی ہیں جو اس باب کی ضروریات کو پورا کرتا ہے۔

**کارکردگی کی رویہ جاتی تشخیص (FBA)** - بچے کے رویے کی بنیادی وجہ یا کارکردگی کا تعین کرنے کا عمل جو معذوری والے بچے کے سیکھنے یا بچے کے ساتھیوں کے سیکھنے میں رکاوٹ بنتا ہے۔ کارکردگی کی رویہ جاتی تشخیص میں موجودہ ڈیٹا یا نئے ٹیسٹنگ ڈیٹا کا جائزہ یا IEP ٹیم کی طرف سے طے شدہ تشخیص شامل ہو سکتی ہے۔

**عمومی نصاب** - ایک ہی نصاب معذور بچوں کے لیے استعمال کیا جاتا ہے جو مقامی تعلیمی ایجنسی، مقامی تعلیمی ایجنسی کے اندر اسکولوں یا ، جہاں قابل اطلاق ہو ، ورجینیا محکمہ تعلیم کے ذریعہ پری اسکول سے سیکنڈری اسکول تک کے تمام بچوں کے لئے اپنایا جاتا ہے۔ اس اصطلاح کا تعلق نصاب کے مواد سے ہے نہ کہ اس بند بست سے جس میں اسے پڑھایا جاتا ہے۔

**سماعت کی خرابی** - ایک یا دونوں کانوں میں سننے میں خرابی، بغیر کسی ایمپلیفکیشن کے، چاہے مستقل ہو یا کم زیادہ، جو بچے کی تعلیمی کارکردگی کو بری طرح متاثر کرتی ہے لیکن اسے اس سیکشن میں بہرے پن کی تعریف کے تحت شامل نہیں کیا گیا ہے۔ (34 CFR 300.8(c)(5))۔

**گھر پر مبنی تدریس** - وہ خدمات جو بچے کے انفرادی تعلیمی پروگرام کے مطابق گھر کی ترتیب (یا ترتیب پر متفق ہونے والی دیگر) میں فراہم کی جاتی ہیں۔

**گھر پر مبنی تدریس** - ایسے طلبا کو تعلیمی ہتدریس فراہم کی جاتی ہیں جو گھر پر یا طبی نگہداشت کی سہولت میں اس مدت کے لیے محدود ہیں جو لائسنس یافتہ ڈاکٹر یا لائسنس یافتہ کلینیکل ماہر نفسیات کے ذریعہ ضرورت کی تصدیق کی بنیاد پر اسکول میں معمول کی حاضری کو روکتے ہیں۔ معذور بچے کے لئے، IEP ٹیم خدمات کی فراہمی کا تعین کرے گی، بشمول خدمات کے گھنٹوں کی تعداد کے. (ورجینیا میں پبلک اسکولوں کو تسلیم کرنے کے لئے معیارات قائم کرنے کے ضوابط، 8VAC20-131-180)۔

**گھریلو ہدایات** - والد/والدہ (والدین)، سرپرست یا دوسرے شخص کے ذریعہ بچے یا بچوں کی ہدایات جس کے پاس ایسے بچے یا بچوں کا کنٹرول یا چارج ہے جو کہ *ضابطہ ورجینیا* کے ضابطوں کے مطابق سرکاری یا نجی اسکول میں حاضری کے متبادل کے طور پر، اس ہدایت کو ہوم اسکولنگ بھی کہا جا سکتا ہے۔ (22.1-254.1 *ضابطہ ورجینیا*)۔

**بے گھر بچے** - *میک کینی-وینٹو ہوم لیس اسسٹنس ایکٹ* کے § 725 (42 USC § 11434a) میں "بے گھر بچے اور نوجوان" کی اصطلاح کا مفہوم، جیسا کہ ترمیم شدہ، 42 USC § 11431 et seq۔ اور نیچے درج ہے: (34 CFR 300.19)

"بے گھر بچے اور نوجوان" کی اصطلاح سے مراد وہ افراد ہیں جو *میک کینی-وینٹو ہوم لیس اسسٹنس ایکٹ* کے § 103 (اے) (1) کے معنی کے دائرے میں ایک مقررہ، باقاعدہ اور مناسب رات کے وقت کی رہائش سے محروم ہیں اور اس میں مندرجہ ذیل شامل ہیں:

1. بچے اور نوجوان جو رہائش کے نقصان، معاشی مشکلات، یا اسی طرح کی وجہ سے دوسرے افراد کے گھر شیئر کر رہے ہیں؛ متبادل مناسب رہائش کی کمی کی وجہ سے موٹلز، ہوٹلوں، ٹریلر پارکوں، یا کیمپنگ گراؤنڈز میں رہ رہے ہیں، ہنگامی یا عبوری پناہ گاہوں میں رہ رہے ہیں؛ ہسپتالوں میں چھوڑ دیے گئے ہیں؛ یا رضاعی نگہداشت کی تقرری کا انتظار کر رہے ہیں؛
2. وہ بچے اور نوجوان جن کے پاس رات کے وقت ایک ایسی بنیادی رہائش گاہ ہوتی ہے جو ایک عوامی یا نجی جگہ ہے جو عام طور پر § 103(a)(2)(C) کے مطابق انسانوں کے لئے باقاعدگی سے سونے کی رہائش گاہ کے طور پر استعمال نہیں کی جاتی ہے؛
3. وہ بچے اور نوجوان جو کاروں، پارکوں، عوامی مقامات، متروک عمارتوں، غیر معیاری رہائش، بس یا ٹرین اسٹیشن، یا اسی طرح کی ترتیب میں رہ رہے ہیں؛ اور
4. نقل مکانی کرنے والے بچے (جیسا کہ *1965 کے ایلیمنٹری اور سیکنڈری تعلیمی ایکٹ* کے § 1309 میں اس کی تعریف بیان کی گئی ہے) جو بے گھر ہونے کے طور پر اہل ہیں کیونکہ بچے اس تعریف کی ذیلی تقسیم 1 سے 3 میں بیان کردہ حالات میں رہ رہے ہیں۔
5. "تنہا نوجوان" کی اصطلاح میں وہ نوجوان شامل ہوتا ہے جو والدین یا سرپرست کی جسمانی تحویل میں نہ ہو۔

**گھر پر ٹیوشن** – کسی ٹیوٹر یا استاد کے ذریعہ ہدایات حاصل کرنا جو کہ ورجینیا تعلیمی بورڈ کے ذریعہ تجویز کردہ قابلیت کے ساتھ، سرکاری یا نجی اسکول میں حاضری کے متبادل کے طور پر اور *ضابطہ ورجینیا* کے ضابطوں کے مطابق ڈویژن سپرنٹنڈنٹ کے ذریعہ منظور شدہ ہو۔ یہ ٹیوشن گھریلو ہدایات نہیں ہے جیسا کہ *ضابطہ* ورجینیا میں بیان کیا گیا ہے۔ (22.1-254 *ضابطہ ورجینیا*)۔

**خصوصی تعلیم کی سماعت کے لیے غیر جانبدار افسر** – - ایک شخص، جسے سپریم کورٹ آف ورجینیا کے ایگزیکٹیو سیکرٹری کے دفتر کی طرف سے تیار کردہ فہرست سے منتخب کیا گیا ہے تاکہ ضابطے کی سماعت کی جا سکے۔

**عمل درآمد کا منصوبہ** - مقامی تعلیمی ایجنسی (LEA) کے ذریعہ تیار کردہ منصوبہ جو کہ مکمل طور پر فیصلہ شدہ مقدمات میں سماعت کرنے والے افسر کے فیصلے کو عملی شکل دینے کے لیے ڈیزائن کیا گیا ہے۔

**آزاد تعلیمی تجزیہ (IEE)** - ایک قابل ممتحن یا ممتحنوں کے ذریعہ کیا جانے والا تجزیہ جو زیر بحث بچے کی تعلیم کے لئے ذمہ دار مقامی تعلیمی ایجنسی کے ذریعہ ملازم نہیں ہیں۔ (34 CFR 300.502 (a)(3)(i))۔

**انفرادی تعلیمی پروگرام (IEP)** – معذوری کے شکار بچے کے لیے ایک تحریری بیان جو اس باب کے مطابق ٹیم کے اجلاس میں تیار کیا جاتا ہے، اس کا جائزہ لیا جاتا ہے اور نظر ثانی کی جاتی ہے۔ IEP بچے کی انفرادی تعلیمی ضروریات اور بچے کی تعلیمی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے کون سی خصوصی تعلیم اور متعلقہ خدمات ضروری ہیں ان کی وضاحت کرتا ہے۔ (34 CFR 300.22)۔

**انفرادی تعلیمی پروگرام (IEP) ٹیم** - 8VAC20-81-110 میں بیان کردہ افراد کا ایک گروپ جو معذور بچے کے لیے IEP کٍو تیار کرنے، اس کا جائزہ لینے یا اس پر نظر ثانی کرنے کا ذمہ دار ہے۔ (34 CFR 300.23)۔

**انفرادی خاندانی خدمت کا منصوبہ (IFSP)** - ایکٹ کے حصہ C کے تحت - حصہ C کے تحت اور بچے کے خاندان کو معذوری کے شکار نوزائیدہ یا نومولود بچے کو ابتدائی مداخلت کی خدمات فراہم کرنے کے لئے ایک تحریری منصوبہ۔ (34 CFR 303.24؛ 20 USC § 636)۔

**معذور نوزائیدہ اور نومولود بچہ** - ایک بچہ، جس کی عمرپیدائش سے دو سال تک ہے، بشمول، جس کی سالگرہ 30 ستمبر کو یا اس سے پہلے آتی ہے، یا جو تین سال کی عمر تک پارٹ C کے ابتدائی مداخلت کے نظام میں خدمات حاصل کرنے کا اہل ہے، اور جو: (§ *ضابطہ ورجینیا* کا 2.2-5300؛ 34 CFR 300.25)۔

1. کارکردگی کی تاخیر کا شکار ہے؛
2. خلاف معمول نشوونما یا رویے کو ظاہر کرتا ہے؛
3. رویے جاتی خرابی ہے جو نشونمائی مہارتوں کے حصول میں مداخلت کرتی ہے؛ یا
4. ایک تشخیص شدہ جسمانی یا دماغی حالت ہے جس کے نتیجے میں تاخیر کا زیادہ امکان ہے، حالانکہ کوئی موجودہ تاخیر موجود نہیں ہے۔

**والدین کی باخبر رضامندی** - "رضامندی" دیکھیں۔

**ابتدائی تقرری** - خصوصی تعلیم یا متعلقہ خدمات فراہم کرنے کے مقصد سے کسی مقامی تعلیمی ایجنسی، دیگر تعلیمی خدمات کی ایجنسی، یا دیگر سرکاری ایجنسی یا ادارے میں خصوصی تعلیم اور متعلقہ خدمات حاصل کرنے کے لیے بچے کی پہلی تقرری۔

**دانشورانہ معذوری (ID)** - وہ تعریف جو پہلے "ذہنی پسماندگی" کے نام سے جانی جاتی تھی اور اس کا مطلب یہ ہے کہ عام طور پر عام دانشورانہ کارکردگی نمایاں طور پر کم ہے، جو موافقتی رویہ میں کمی کے ساتھ ساتھ موجود ہے اور نشوونما کی مدت کے دوران ظاہر ہوتی ہے جو بچے کی تعلیمی کارکردگی کو بری طرح متاثر کرتی ہے (34 CFR 300.8(c)(6))۔

**ترجمانی کی خدمات** - جیسا کہ بہرے یا سننے سے محروم بچوں کے بارے میں استعمال کیا جاتا ہے، 8VAC20-81-40 کے تحت طے شدہ قابلیت پر پورا اترنے والے اہلکاروں کی طرف سے فراہم کی جانے والی خدمات اور ان میں زبانی ترجمہ کی خدمات، کیوڈ اسپیچ / لینگویج ٹرانسلیٹریشن سروسز، سائن لینگویج ٹرانسلیٹریشن اور ترجمانی کی خدمات، اور ٹرانسکرپٹ سروسز، جیسے مواصلات تک رسائی ریئل ٹائم ٹرانسلیشن (CART)، سی پرنٹ، اور ٹائپ ویل اور بہرے نابینا بچوں کے لئے ترجمانی کی خدمات شامل ہیں۔ ایک بچہ جو بہرا نہیں ہے یا اسے سننے میں مشکل نہیں ہے، لیکن جس کی زبان میں کمی ہے، وہ بچے کے انفرادی تعلیمی پروگرام کی ہدایت کے مطابق ترجمانی کی خدمات حاصل کر سکتا ہے۔ (بہرے اور سماعت سے محروم افراد کے لئے مترجم کی خدمات کو منظم کرنے والے قواعد 22VAC20-30; 34 CFR 300.34(c)(4)(i)).

**کم سے کم پابندی والا ماحول** **(LRE)** –زیادہ سے زیادہ مناسب حد تک، معذور بچوں، بشمول سرکاری یا نجی اداروں یا دیگر دیکھ بھال کے مراکز کے بچوں کو ایسے بچوں کے ساتھ تعلیم دی جاتی ہے جو معذور نہیں ہیں، اور یہ کہ خصوصی جماعتیں، علیحدہ اسکولی تعلیم یا عام تعلیمی ماحول سے معذور بچوں کو ہٹانا صرف اسی صورت میں ہوتا ہے جب معذوری کی نوعیت یا شدت ایسی ہو کہ اضافی امداد اور خدمات کے استعمال کے ساتھ عام کلاسوں میں تعلیم تسلی بخش طور پر حاصل نہیں کی جاسکتی ہے۔ (34 CFR 300.114 سے 34 CFR 300.120)

**سطح I کی خدمات**  - معذور بچوں کو ان کے تدریسی اسکول کے دن کے 50 فیصد سے کم کے لیے خصوصی تعلیم کی فراہمی (کھانے کے وقفے کو چھوڑ کر)۔ کسی بچے کو خصوصی تعلیمی خدمات حاصل کرنے کے وقت کا حساب خدمات کے مقام کے بجائے انفرادی تعلیمی پروگرام میں بیان کردہ خصوصی تعلیمی خدمات کی بنیاد پر کیا جاتا ہے۔

**سطح II کی خدمات** - اسکول کے تعلیمی دن کے 50 فیصد یا اس سے زیادہ کے لئے معذور بچوں کو خصوصی تعلیم اور متعلقہ خدمات کی فراہمی (کھانے کے لئے انٹرمشن کو چھوڑ کر)۔ کسی بچے کو خصوصی تعلیمی خدمات حاصل کرنے کے وقت کا حساب خدمات کے مقام کے بجائے انفرادی تعلیمی پروگرام میں بیان کردہ خصوصی تعلیمی خدمات کی بنیاد پر کیا جاتا ہے۔

**انگریزی کی محدود مہارت** - جب کسی فرد کے حوالے سے استعمال کیا جاتا ہے تو اس کا مطلب ایک فرد ہوتا ہے: (20 USC § 7801(25); 34 CFR 300.27).

1. جس کی عمر 2 سے 21 سال ہے؛
2. جو کسی پرائمری اسکول یا سیکنڈری اسکول میں داخلہ لے رہا ہے یا اندراج کی تیاری کر رہا ہے؛ یا
3. جو:
	1. ریاستہائے متحدہ میں پیدا نہیں ہوا یا جس کی مادری زبان انگریزی کے علاوہ کوئی دوسری زبان ہے؛
	2. مقامی امریکی یا الاسکا کا مقامی ہے، یا دور دراز علاقوں کا مقامی باشندہ ہے، اور ایسے ماحول سے آتا ہے جہاں انگریزی کے علاوہ کسی دوسری زبان نے انگریزی زبان کی مہارت کی انفرادی سطح پر کافی اثر ڈالا ہو؛ یا
	3. نقل مکانی کرنے والا ہو، جس کی مادری زبان انگریزی کے علاوہ کوئی دوسری زبان ہے، اور جو ایسے ماحول سے آیا ہے جہاں انگریزی کے علاوہ کوئی اور زبان غالب ہے؛ اور
4. جن کی انگریزی زبان بولنے، پڑھنے، لکھنے یا سمجھنے میں مشکلات فرد کو انکار کرنے کے لئے کافی ہوسکتی ہیں:
	1. ورجینیا کی تشخیصات پر ورجینیا کی کامیابی کی مہارت کی سطح کو پورا کرنے کی صلاحیت؛
	2. ان کلاس رومز میں کامیابی حاصل کرنے کی صلاحیت جہاں تدریس کی زبان انگریزی ہے؛ یا
	3. معاشرے میں مکمل حصہ لینے کا موقع۔

**مقامی تعلیمی ایجنسی (LEA)** - ایک مقامی اسکول ڈویژن جو ایک مقامی اسکول بورڈ کے زیر انتظام ہے، ریاست کے زیر انتظام چلنے والا ایک پروگرام جس کی دولت مشترکہ ورجینیا یا اسٹانٹن میں سمعی اور بصری معذوری والے افراد کے لیے ورجینیا اسکول کے ذریعہ مالی اعانت کی جاتی ہے اور نظم کیا جاتا ہے۔

نہ تو ریاست کے زیر انتظام پروگرام اور نہ ہی اسٹانٹن میں سمعی اور بصری معذوری والے افراد کے لیے ورجینیا اسکول کو اسکول ڈویژن سمجھا جاتا ہے کیونکہ یہ اصطلاح ان ضوابط میں استعمال ہوتی ہے۔ (22.1-346 C *ضابطہ ورجینیا*؛ 34 CFR 300.28)

**طویل مدتی تقرری** - اگر 8VAC20-81-30 H میں بیان کردہ ریاست کے زیر انتظام پروگراموں کے حوالے سے استعمال کیا جاتا ہے تو اس سے مراد وہ اسپتال کی جگہیں ہیں جن سے بچے کی طبی ضروریات کی وجہ سے حیثیت یا حالت میں تبدیلی کی توقع نہیں ہے۔

**مینیفسٹیشن ڈیٹرمینیشن جائزہ (MDR)** - تمام متعلقہ معلومات اور بچے کی معذوری اور انضباطی کارروائی کے تابع طرز عمل کے درمیان تعلق کا جائزہ لینے کا ایک عمل۔

**ثالثی** – تنازعات کے حل کا ایک رضاکارانہ عمل جس میں ایک غیر جانبدار تیسرا فریق (ایک تربیت یافتہ ثالث) والدین اور اسکول کے عملے کو تنازعہ میں ایک دوسرے کے خیالات پر تبادلہ خیال اور سمجھنے میں مدد کرتا ہے۔ ثالث نئی یا مشترکہ سوچ اور مسئلے کو حل کرنے کی حوصلہ افزائی کرکے ہر ایک کو ایک نتیجہ خیز بحث میں حصہ لینے میں مدد کرتا ہے۔ ایک کامیاب ثالثی کے نتیجے میں شرکاء باہمی طور پر متفقہ حل حاصل کر لیتے ہیں۔

**طبی خدمات** - بچے کی طبی طور پر متعلقہ معذوری کا تعین کرنے کے لیے لائسنس یافتہ ڈاکٹر یا نرس پریکٹیشنر کے ذریعے فراہم کردہ خدمات جس کے نتیجے میں بچے کو خصوصی تعلیم اور متعلقہ خدمات کی ضرورت ہوتی ہے۔ (22.1-270 *ضابطہ ورجینیا*؛ 34 CFR 300.34(c)(5))۔

**ترمیمات** - اہداف، توقعات، کارکردگی کی سطح یا مواد کے لحاظ سے خاص طور پر ڈیزائن کردہ ہدایات کو تبدیل کیا جانا۔

**متعدد معذوریاں** - بیک وقت پیش آنے والی خرابیاں (جیسے اندھے پن کے ساتھ دانشورانہ معذوری، آرتھوپیڈک خرابی کے ساتھ دانشورانہ معذوری)، جس کا مجموعہ اس قدر شدید تعلیمی ضروریات کا سبب بنتا ہے کہ انہیں خصوصی تعلیمی پروگراموں میں صرف ایک معذوری کے لیے جگہ نہیں دی جا سکتی۔ اصطلاح میں بہرا اندھا پن شامل نہیں ہے۔

**قومی ہدایتی مواد تک رسائی کا مرکز (NIMAC)**  - مندرجہ ذیل کام کرنے کے لیے قائم کیا گیا قومی مرکز: (34 CFR 300.172)۔

1. NIMAS میں تیار کردہ پرنٹ ہدایتی مواد کا ایک کیٹلاگ وصول کریں اور برقرار رکھیں، جیسا کہ امریکی سکریٹری برائے تعلیم کے ذریعہ قائم کیا گیا ہے، جو ٹیکسٹ بک پبلشنگ انڈسٹری، ریاستی تعلیمی ایجنسیوں، اور مقامی تعلیمی ایجنسیوں کے ذریعہ ایسے مرکز کو دستیاب کرایا گیا ہے۔
2. قابل رسائی میڈیا میں نصابی کتابوں سمیت پرنٹ شدہ تدریسی مواد تک رسائی فراہم کرتا ہے
3. ایلیمنٹری اسکولوں اور سیکنڈری اسکولوں میں نابینا افراد یا پرنٹ نہ کر سکنے والے دیگر افراد کے لیے، NIMAC کی تجویز کردہ شرائط اور طریقہ کار کے مطابق؛ اور
4. ایکٹ کے مطابق فراہم کردہ تدریسی مواد پرنٹ کرنے کے حوالے سے کاپی رائٹ کی خلاف ورزی سے تحفظ کے لیے طریقہ کار تیار کرتا ہے، اپناتا ہے اور شائع کرتا ہے۔

**ہدایتی مواد تک رسائی کا قومی معیار** (NIMAS) - ریاستہائے متحدہ امریکہ کے سکریٹری تعلیم کے ذریعہ قائم کردہ معیار الیکٹرانک فائلوں کی تیاری میں مناسب اور صرف پرنٹ شدہ تدریسی مواد کو خصوصی شکلوں میں مؤثر طریقے سے تبدیل کرنے کے لئے استعمال کیا جاتا ہے۔ (34 CFR 300.172)۔

**مادری زبان** - اگر انگریزی کی محدود مہارت رکھنے والے فرد کے حوالے سے استعمال کیا جائے، تو اس کا مطلب ہے وہ زبان جو عام طور پر اس شخص کے ذریعہ استعمال کی جاتی ہے، یا، ایک بچے کے معاملے میں، وہ زبان جو عام طور پر بچے کے والدین کے ذریعہ استعمال کی جاتی ہے، بچے کے ساتھ تمام براہ راست رابطے کے علاوہ (بشمول بچے کے تجزیہ کے)، وہ زبان جو عام طور پر بچے کے ذریعہ گھر یا سیکھنے کے ماحول میں استعمال کی جاتی ہے۔ بہرے پن یا اندھے پن کے شکار فرد کے لیے، یا کسی ایسے شخص کے لئے جس کی کوئی تحریری زبان نہیں ہے، **مواصلات کا طریقہ** وہ ہے جو عام طور پر فرد کے ذریعہ استعمال کیا جاتا ہے (جیسے اشاروں کی زبان، بریل، یا زبانی مواصلات). (34 CFR 300.29)

**غیر علمی خدمات اور غیر نصابی خدمات** – مشاورتی خدمات، ایتھلیٹکس، نقل و حمل، صحت کی خدمات، تفریحی سرگرمیاں، مقامی تعلیمی ایجنسی کی طرف سے اسپانسر کردہ خصوصی دلچسپی کے گروپ یا کلب، معذور افراد کو مدد فراہم کرنے والی ایجنسیوں کے حوالے، اور طلباء کا روزگار، بشمول مقامی تعلیمی ایجنسی کے ذریعہ ملازمت اور بیرونی روزگار دستیاب کرنے میں مدد شامل ہوسکتی ہے. (34 CFR 300.107(b)).

**نوٹس**  – تحریری بیانات انگریزی میں یا والدین کے گھر کی بنیادی زبان میں، یا، اگر والدین کی زبان یا مواصلات کا دوسرا طریقہ تحریری زبان نہیں ہے، تو والدین کے گھر کی بنیادی زبان میں زبانی مواصلات۔ اگر کوئی شخص بہرا یا نابینا ہے، یا اس کے پاس کوئی تحریری زبان نہیں ہے تو، مواصلات کا طریقہ وہ ہوگا جو عام طور پر اس فرد کے ذریعہ استعمال ہوتا ہے (جیسے اشاروں کی زبان ، بریل ، یا زبانی مواصلات)۔ (34 CFR 300.503(c))۔

**آکیوپیشنل تھیراپی (OT)** – ایک قابل پیشہ ور تھراپسٹ کے ذریعہ فراہم کردہ خدمات یا ایک قابل پیشہ ور تھراپسٹ کی ہدایت یا نگرانی کے تحت فراہم کردہ خدمات اور اس میں شامل ہیں: (پیشہ ورانہ تھراپسٹوں کے لائسنس کا نظم کرنے والے ضوابط (18VAC85-80-10 et seq.); 34 CFR 300.34(c)(6)).

1. بیماری، چوٹ، یا محرومی کی وجہ سے خراب یا ضائع ہونے والی کارکردگی کو بہتر بنانا، تیار کرنا، یا بحال کرنا؛
2. اگر کارکردگی خراب یا ضائع ہو جائیں تو آزادانہ کام کرنے کے لیے کام انجام دینے کی صلاحیت کو بہتر بنانا؛ اور
3. ابتدائی مداخلت کے ذریعے، ابتدائی یا مزید خرابی یا کارکردگی کے نقصان کی روک تھام.

**تعین رخ اور نقل و حرکت کی خدمات** - نابینا یا بینائی سے محروم بچوں کو اہل اہلکاروں کے ذریعہ فراہم کی جانے والی خدمات تاکہ ان بچوں کو اسکول، گھر اور کمیونٹی میں اپنے ماحول میں منظم تعین رخ اور محفوظ نقل و حرکت حاصل کرنے کے قابل بنایا جاسکے۔ اور اس میں سفری تربیت کی ہدایات، اور بچوں کو مناسب طور پر مندرجہ ذیل سکھانا شامل ہے: (34 CFR 300.34(c)(7))۔

1. مقامی اور ماحولیاتی تصورات اور حواسوں کے ذریعہ حاصل کردہ معلومات (مثال کے طور پر، آواز، درجہ حرارت، اور ارتعاش) کا استعمال سفر کی سمت اور لائن کو قائم کرنے ، برقرار رکھنے ، یا دوبارہ حاصل کرنے کے لئے (مثال کے طور پر، سڑک پار کرنے کے لئے ٹریفک لائٹ پر آواز کا استعمال کرنا)؛
2. سفر کی بصری مہارتوں کو پورا کرنے کے لئے یا غیر دستیاب سفری بینائی والے طلباء کے لئے ماحول کو محفوظ طریقے سے موافق بنانے کے لئے ایک آلے کے طور پر طویل چھڑی یا خدمت کے جانور کا استعمال کرنا؛
3. باقی بصارت کو سمجھنے اور استعمال کرنے کے لئے اور کم بینائی کے آلات کو دور کرنے کے لئے؛ اور
4. دیگر تصورات، تکنیک، اور آلات۔

**آرتھوپیڈک** – شدید آرتھوپیڈک کمزوری جو بچے کی تعلیمی کارکردگی پر منفی اثر ڈالتی ہے۔ اس اصطلاح میں پیدائشی بے ترتیبی کی وجہ سے ہونے والی کمزوریاں، بیماری کی وجہ سے ہونے والی کمزوریاں (مثال کے طور پر، پولیو میلائٹس، ہڈیوں کی تپ دق، وغیرہ) اور دیگر وجوہات سے ہونے والی کمزوریاں شامل ہیں (مثال کے طور پر، دماغی فالج، عضوکاٹنا، اور فریکچر یا جلنا جو جلد کے سکڑنے کا سبب بنتے ہیں)۔ (34 CFR 300.8(c)(8))۔

**صحت کی دیگر خرابی (OHI)** - محدود طاقت، توانائی یا محتاط ہونا، بشمول ماحولیاتی محرکات کے بارے میں زیادہ محتاط رہنے کے، اس کے نتیجے میں تعلیمی ماحول کے حوالے سے محدود احتیاط پیدا ہوتی ہے، جس کی وجہ دائمی یا شدید صحت کے مسائل جیسے دمہ، توجہ کی کمی کا مرض یا توجہ کی کمی کا ہائپر ایکٹیویٹی مرض، ذیابیطس، مرگی، دل کی بیماری، ہیموفیلیا، سیسہ کی سمومیت ، لیوکیمیا، نیفرائٹس، ریومیٹک بخار، اور سکل سیل انیمیا اور ٹوریٹ سنڈروم ہیں جو بچے کی تعلیمی کارکردگی کو بری طرح متاثر کرتے ہیں۔ (34 CFR 300.8(c)(9))۔

**پیرا پروفیشنل یا پیرا ایجوکیٹر**  – ایک مناسب تربیت یافتہ ملازم جو اس باب کی ضروریات کو پورا کرنے میں اہل پیشہ ور عملے کی مدد اور نگرانی کرتا ہے۔ (34 CFR 300.156(b)(2)(iii))

والدین –

* پیدا کرنے والے یا گود لینے والے والدین[[2]](#footnote-2)؛
* رضاعی والدین، اگر پیدا کرنے والے یا گود لینے والے والدین کے تعلیمی حقوق ختم کر دیے گئے ہیں یا مخصوص حالات میں؛
* سرپرست، بچے کے والدین کے طور پر کام کرنے یا تعلیمی فیصلے کرنے کے مجاز ہیں (لیکن قانون کے ذریعہ بنائے گئے سرپرست نہیں [GAL])؛
* والدین کا کردار ادا کرنے والا شخص (جیسے دادا دادی، سوتیلے والدین یا دیگر رشتہ دار) جس کے ساتھ بچہ رہتا ہے، یا کوئی ایسا شخص جو بچے کی فلاح و بہبود کے لیے قانونی طور پر ذمہ دار ہو؛
* سروگیٹ والد/والدہ جنہیں اسکول ڈویژن کے ذریعہ مقرر کیا جاتا ہے اگر کسی ایسے فریق کی شناخت نہ ہوسکے جو والدین کی تعریف پر پورا اترتے ہوں یا جو والدین کے طور پر کام کرنے کو تیار ہوں؛
* ایک آزاد شدہ نابالغ یا جائز شادی شدہ نابالغ بھی والدین کی ذمہ داریاں سنبھال سکتا ہے؛ اور
* تنہا بے گھر نوجوانوں کی صورت میں، ایک عارضی سروگیٹ اس وقت تک والدین کے طور پر کام کر سکتا ہے جب تک کہ سروگیٹ کا تقرر نہ کیا جائے۔

**والدین کی کاؤنسلنگ اور تربیت** - والدین کو اپنے بچے کی خصوصی ضروریات کو سمجھنے میں مدد فراہم کرنا، والدین کو بچے کی نشوونما کے بارے میں معلومات فراہم کرنا، اور والدین کو ضروری مہارتیں حاصل کرنے میں مدد کرنا جو انہیں اپنے بچے کے IEP یا IFSP کے نفاذ میں مدد فراہم کرنے کی اجازت دے گی۔ (34 CFR 300.34(c)(8))۔

**حصہ B** - وفاقی خصوصی تعلیمی ضوابط کا سیکشن جو پری اسکول اور اسکول کی عمر کے معذور بچوں کے حوالے سے ہے۔

**حصہ C** - وفاقی خصوصی تعلیم کے ضوابط کا سیکشن جو پیدائش سے دو سال تک کے بچوں پر توجہ دیتا ہے۔

**شرکت کرنے والی ایجنسی** - ایک ریاستی یا مقامی ایجنسی (بشمول *خدمات برائے اطفال* ایکٹ ٹیم)، طالب علم کی تعلیم کے لیے ذمہ دار مقامی تعلیمی ایجنسی کے علاوہ، جو مالی اور قانونی طور پر طالب علم کو منتقلی کی خدمات فراہم کرنے کی ذمہ دار ہے۔ اس اصطلاح کا مطلب کوئی بھی ایجنسی یا ادارہ ہے جو ذاتی طور پر قابل شناخت معلومات اکٹھا کرتا ہے، برقرار رکھتا ہے یا استعمال کرتا ہے، یا جس سے ایکٹ کے حصہ B کے تحت معلومات حاصل کی جاتی ہیں۔ (34 CFR 300.611(c), 34 CFR 300.324(c) اور 34 CFR 300.321(b)(3)).

**ذاتی طور پر قابل شناخت** - وہ معلومات جن میں درج ذیل ہیں: (34 CFR 300.32)۔

1. بچے، بچے کے والدین، یا خاندان کے دوسرے رکن کا نام؛
2. بچے کا پتہ؛
3. سیکورٹی نمبر یا طالب علم نمبر؛ یا
4. ذاتی خصوصیات یا دیگر معلومات کی ایک فہرست جو مناسب حتمیت کے ساتھ بچے کی شناخت ممکن بنائے۔

**جسمانی تھیراپی** - وہ خدمات جو ایک مستند جسمانی تھیراپسٹ کے ذریعہ فراہم کی جاتی ہیں یا طبی حوالہ اور ہدایت پر کسی مستند جسمانی تھیراپسٹ کی ہدایت یا نگرانی میں۔ (جسمانی علاج کنٹرول کرنے والے ضوابط، 18VAC112-20؛ 34 CFR 300.34(c)(9))

**پیشگی تحریری نوٹس (PWN)** - اسکول کو والدین کو تحریری نوٹس دینا ہوگا جب وہ اپنے بچے کی شناخت، تشخیص، یا تعلیمی مقام یا اپنے بچے کو مفت مناسب تعلیم (FAPE) کی فراہمی کو شروع کرنے یا تبدیل کرنے کی تجویز پیش کرتا ہے یا اگر اسکول اپنے بچے کی شناخت، تشخیص، یا تعلیمی مقام یا FAPE کی فراہمی کو شروع کرنے یا تبدیل کرنے سے انکار کرتا ہے۔

**معذور بچوں کے لیے نجی اسکول** – معذور بچوں کو ان کے والدین کے ذریعہ نجی اسکولوں میں داخل کیا جاتا ہے، بشمول مذہبی، اسکول یا سہولیات جو اس سیکشن میں بیان کردہ ایلیمنٹری اسکول یا سیکنڈری اسکول کی تعریف پر پورا اترتے ہیں، معذور بچوں کے علاوہ جنہیں مقامی اسکول ڈویژن یا *خدمات برائے اطفال ایکٹ* کی ٹیم نے 8VAC20-81-150 کے مطابق نجی اسکول میں رکھا ہے۔ (34 CFR 300.130)

**طریقہ کار کے تحفظات** - یہ دستاویز *معذور افراد کے ایکٹ (IDEA)* کے اہم حصوں کی نشاندہی کرتی ہے جو معذور طلباء کی تعلیم کو کنٹرول کرنے والا وفاقی قانون ہے۔

**پروگرام**  - خصوصی تعلیم اور متعلقہ خدمات، بشمول رہائش، ترمیم، اضافی امداد اور خدمات، جیسا کہ بچے کے انفرادی تعلیمی پروگرام کے ذریعے طے کیا جاتا ہے۔

**نفسیاتی خدمات** – وہ خدمات جو ایک مستند ماہر نفسیات کے ذریعہ یا کسی مستند ماہر نفسیات کی ہدایت یا نگرانی میں فراہم کی جاتی ہیں، بشمول: (34 CFR 300.34(c)(10))۔

1. نفسیاتی اور تعلیمی ٹیسٹوں کا انتظام، اور دیگر تشخیصی طریقہ کار؛
2. تشخیص کے نتائج کی تشریح؛
3. بچے کے رویے اور سیکھنے سے متعلق حالات کے بارے میں معلومات کا حصول، انضمام، اور تشریح؛
4. نفسیاتی ٹیسٹ، انٹرویوز، براہ راست مشاہدے اور رویہ جاتی تشخیص کے مطابق بچوں کی خصوصی ضروریات کو پورا کرنے کے لئے اسکول پروگراموں کی منصوبہ بندی میں عملے کے دیگر اراکین کے ساتھ مشاورت؛
5. نفسیاتی خدمات کے پروگرام کی منصوبہ بندی اور انتظام کاری، بشمول بچوں اور والدین کے لیے نفسیاتی مشاورت کے؛ اور
6. مثبت رویہ جاتی مداخلت کی حکمت عملی تیار کرنے میں مدد کرنا۔

**عوامی اخراجات** - مقامی تعلیمی ادارہ یا تو خدمت یا تشخیص کی پوری قیمت ادا کرتا ہے یا اس بات کو یقینی بناتا ہے کہ سروس یا تشخیص بصورت دیگر والد/والدہ (والدین) کو بغیر کسی قیمت کے فراہم کی جائے۔ (34 CFR 300.502(a)(3)(ii))۔

**عوامی نوٹس** - وہ عمل جس کے ذریعے کچھ معلومات عام لوگوں کو دستیاب کرائی جاتی ہیں۔ عوامی نوٹس کے طریقہ کار میں اخبارات کے اشتہارات، ریڈیو کے اعلانات، ٹیلی ویژن کی خصوصیات اور اعلانات، ہینڈ بل، بروشر، الیکٹرانک ذرائع، اور دیگر طریقے شامل ہوسکتے ہیں، لیکن ان تک محدود نہیں ہیں جو کامیابی کے ساتھ عوام کو معلومات فراہم کر سکتے ہیں۔

**اہل شخص جو معذور ہے** - ایک "اہل معذور شخص" جیسا کہ ترمیم شدہ *بحالی ایکٹ*  *1973* کے نفاذ کے وفاقی ضوابط میں بیان کیا گیا ہے۔ (29 USC § 701 et seq.)

**تفریح** – شامل ہیں: (34 CFR 30.34(c)(11)).

* + 1. تفریحی کارکردگی کی تشخیص؛
		2. معالجاتی تفریحی خدمات؛
		3. اسکولوں اور کمیونٹی ایجنسیوں میں تفریحی پروگرام؛ اور
		4. تفریحی تعلیم۔

**دوبارہ قدرپیمائی** - اس باب کے مطابق ایک نئے تجزیہ کی تکمیل۔ (34 CFR 300.303)۔

**بحالی کی کاؤنسلنگ خدمات** - انفرادی یا گروپ اجلاسوں میں اہل افراد کے ذریعہ فراہم کردہ خدمات جو خاص طور پر کیریئر کی ترقی، روزگار کی تیاری، آزادی کے حصول، اور معذور طالب علم کے کام کی جگہ اور کمیونٹی میں انضمام پر توجہ مرکوز کرتی ہیں۔

اس اصطلاح میں *1973* کے بحالی ایکٹ *(29 USC § 701 et seq.) کے تحت مالی اعانت سے چلنے والے پیشہ ورانہ بحالی پروگراموں کے ذریعہ معذور طلباء کو فراہم کی جانے والی پیشہ ورانہ بحالی کی خدمات بھی شامل ہیں، جیسا کہ ترمیم کی گئی ہے۔ (34 CFR 300.34(c)(12))۔*

**متعلقہ خدمات** – نقل و حمل اور اس طرح کی ترقیاتی، اصلاحی اور دیگر معاون خدمات جو معذوری کے شکار بچے کو خصوصی تعلیم سے فائدہ اٹھانے میں مدد کرنے کے لئے ضروری ہیں اور اس میں اسپیچ لینگویج پیتھالوجی اور آڈیولوجی خدمات، ترجمانی کی خدمات، نفسیاتی خدمات، جسمانی اور پیشہ ورانہ تھراپی، تفریح، بشمول طبی تفریح، بچوں میں معذوری کی ابتدائی شناخت اور تشخیص، مشاورت کی خدمات، بشمول بحالی مشاورت، تشخیصی یا تشخیصی مقاصد کے لئے رجحان اور نقل و حرکت کی خدمات، اور طبی خدمات شامل ہیں۔

 متعلقہ خدمات میں اسکول کی طبی خدمات اور اسکول نرس کی خدمات؛ اسکولوں میں سوشل ورک خدمات؛ اور والدین کی مشاورت اور تربیت بھی شامل ہیں۔ متعلقہ خدمات میں کوئی طبی آلہ شامل نہیں ہے جو سرجیکل طور پر لگایا جاتا ہے جس میں کوکلیئر امپلانٹس، ڈیوائس کی کارکردگی کی بہتری (مثال کے طور پر، میپنگ )، آلہ کا رکھ رکھاؤ، یا اس آلے کی تبدیلی شامل ہے۔

متعلقہ خدمات کی فہرست مکمل نہیں ہے اور اس میں دیگر ترقیاتی، اصلاحی، یا معاون خدمات (جیسے فنکارانہ اور ثقافتی پروگرام، اور آرٹ، موسیقی اور رقص تھیراپی) شامل ہوسکتی ہیں، اگر انہیں خصوصی تعلیم سے فائدہ اٹھانے کے لئے معذور بچے کی مدد کرنے کی ضرورت ہو۔ (§ 22.1-213 of the *ضابطہ ورجینیا*; 34 CFR 300.34(a) اور (b)) اس سیکشن میں کچھ بھی نہیں:

1. سرجیکل طور پر لگائے گئے آلے (مثال کے طور پر، کوکلیئر امپلانٹ) والے بچے کے متعلقہ خدمات حاصل کرنے کے حق کو محدود کرتا ہے جو IEP ٹیم کے ذریعہ طے کی جاتی ہیں کہ بچے کو FAPE حاصل کرنے کے لئے ضروری ہے۔
2. ایک سرکاری ایجنسی کی ذمہ داری کو محدود کرتا ہے کہ وہ بچے کی صحت اور حفاظت کو برقرار رکھنے کے لئے ضروری طبی آلات کی مناسب نگرانی اور دیکھ بھال کرے، بشمول سانس لینے، غذائیت، یا دیگر جسمانی افعال کی کارکردگی، جب بچے کو اسکول میں منتقل کیا جاتا ہے یا اسکول میں ہوتا ہے؛ یا
3. سرجیکل طور پر لگائے گئے آلے کے بیرونی حصے کی معمول کی جانچ تاکہ اس بات کو یقینی بنایا جاسکے کہ یہ مناسب طریقے سے کام کر رہا ہے، کو روکتا ہے۔

**اسکول کا دن** - کوئی بھی دن، بشمول ایک جزوی دن کے، جس میں بچے تدریسی مقاصد کے لیے اسکول میں حاضر ہوتے ہیں۔ یہ اصطلاح اسکول کے تمام بچوں کے لیے ایک ہی معنی رکھتی ہے، بشمول معذور اور غیر معذور بچے کے۔ (34 CFR 300.11)۔

**اسکول کی طبی خدمات اور اسکول کی نرس کی خدمات** - صحت کی خدمات جو کسی معذور بچے کو FAPE حاصل کرنے کے قابل بنانے کے لیے بنائی گئی ہیں جیسا کہ بچے کے IEP میں بیان کیا گیا ہے۔ اسکول نرس کی خدمات ایک قابل اسکول نرس کے ذریعہ فراہم کردہ خدمات ہیں۔ اسکول کی طبی خدمات وہ خدمات ہیں جو یا تو ایک قابل اسکول نرس یا دوسرے قابل شخص کے ذریعہ فراہم کی جاسکتی ہیں۔ (*ضابطہ ورجینیا* کے عنوان 54.1 کا باب 30 (§ 54.1-3000 et seq.)؛ 34 CFR 300.34(c)(13))۔

**سائنس پر مبنی تحقیق** - وہ تحقیق جس میں تعلیمی سرگرمیوں اور پروگراموں سے متعلق قابل اعتماد اور درست علم حاصل کرنے کے لیے سخت، منظم اور معروضی طریقہ کار کا اطلاق شامل ہے اور اس میں وہ تحقیق شامل ہے جو: (20 USC § 9501(18)؛ 34 CFR 300.35)۔

1. منظم، تجرباتی طریقے استعمال کرتا ہے جو مشاہدے یا تجربے پر مبنی ہوں؛
2. اعداد و شمار کے سخت تجزیے شامل کرتا ہے جو بیان کردہ مفروضوں کو جانچنے اور اخذ کردہ عمومی نتائج کو درست ثابت کرنے کے لیے کافی ہوں؛
3. پیمائش یا مشاہداتی طریقوں پر انحصار کرتا ہے جو متعدد پیمائشوں اور مشاہدات اور ایک ہی یا مختلف تفتیش کاروں کے مطالعہ میں تشخیص کنندگان اور مبصرین کے درمیان قابل اعتماد اور درست اعداد و شمار فراہم کرتے ہیں؛
4. اس کا جائزہ تجرباتی یا نیم تجرباتی ڈیزائنوں کا استعمال کرتے ہوئے کیا جاتا ہے جس میں افراد، اداروں، پروگراموں، یا سرگرمیوں کو مختلف حالات میں تفویض کیا جاتا ہے اور دلچسپی کی حالت کے اثرات کا اندازہ لگانے کے لئے مناسب کنٹرول کے ساتھ، بے ترتیب تفویض کردہ تجربات، یا دیگر ڈیزائنوں کو ترجیح دی جاتی ہے، اس حد تک کہ ان ڈیزائنوں میں حالت کے اندر یا مکمل حالت پر کنٹرول شامل ہوں۔
5. اس بات کو یقینی بناتا ہے کہ تجرباتی مطالعات کو نقل کی اجازت دینے کے لیے کافی تفصیل اور وضاحت کے ساتھ پیش کیا گیا ہے یا، کم از کم، ان کے نتائج کو منظم طریقے سے پیش کرنے کا موقع فراہم کیا گیا ہے؛ اور
6. ایک ہم مرتبہ نظرثانی شدہ جریدے کے ذریعہ قبول کیا گیا ہے یا نسبتاً سخت، معروضی، اور سائنسی جائزے کے ذریعے آزاد ماہرین کے پینل کے ذریعہ منظور کیا گیا ہے۔

**اسکریننگ** – وہ عمل جو تمام بچوں کے ساتھ معمول کے مطابق پہلے سے غیر تسلیم شدہ ضروریات کی نشاندہی کرنے کے لیے استعمال کیے جاتے ہیں اور اس کے نتیجے میں خصوصی تعلیم اور متعلقہ خدمات یا دیگر حوالہ جات یا مداخلت کا حوالہ دیا جا سکتا ہے۔

**سیکشن 504** - *بحالی ایکٹ 1973* کا وہ سیکشن، جیسا کہ ترمیم کیا گیا ہے، جو وفاقی مالی امداد حاصل کرنے والے کسی بھی پروگرام یا سرگرمی میں معذوری کی بنیاد پر امتیازی سلوک کو ختم کرنے کے لیے ڈیزائن کیا گیا ہے۔ (29 USC § 701 et seq.)

**خدمات کا منصوبہ** - ایک تحریری بیان جس میں خصوصی تعلیم اور متعلقہ خدمات کی وضاحت کی گئی ہے جو مقامی تعلیمی ایجنسی ایک نجی اسکول میں داخل ہونے والے معذوری کے حامل والدین کی طرف سے رکھے گئے بچے کو فراہم کرے گی جسے خدمات حاصل کرنے کے لئے نامزد کیا گیا ہے، بشمول خدمات کے مقام اور کسی بھی نقل و حمل کی ضرورت کے، اور یہ 8VAC20-81-150 کے مطابق تیار اور نافذ کیا گیا ہے۔ (34 CFR 300.37)

**اسکولوں میں سوشل ورک کی خدمات** - اسکول کے سماجی کارکن کی طرف سے فراہم کردہ خدمات بشمول: (اسکول کے عملے کے لیے لائسنس کے ضوابط، 8VAC20-22-660؛ 34 CFR 300.34(c)(14))۔

1. معذور بچے کی سماجی یا نشونمائی سرگزشت کی تیاری؛
2. بچے اور خاندان کے ساتھ گروپ اور انفرادی کاؤنسلنگ؛
3. والدین اور دوسروں کے ساتھ مل کر بچے کے رہائش کی صورتحال (گھر، اسکول اور کمیونٹی) میں ان مسائل پر کام کرنا جو اسکول میں بچے کی موافقت کو متاثر کرتے ہیں۔
4. اسکول اور کمیونٹی کے وسائل کو متحرک کرنا تاکہ بچے کو بچے کے تعلیمی پروگرام میں زیادہ سے زیادہ مؤثر طریقے سے سیکھنے کے قابل بنایا جا سکے؛ اور
5. بچے کے لیے مثبت رویے کی مداخلت کی حکمت عملی تیار کرنے میں مدد کرنا۔
6. ایک مقامی تعلیمی ادارہ، اپنی صوابدید کے مطابق، اس تعریف میں نشاندہی کردہ خدمات سے آگے ایک اسکول کے سماجی کارکن کے کردار کو بڑھا سکتا ہے، بشرطیکہ توسیع دیگر ریاستی قوانین اور قواعد و ضوابط کے مطابق ہو، جس میں لائسنس شامل ہے۔

**خصوصی تعلیم** - معذور بچے کی منفرد ضروریات کو پورا کرنے کے لئے والد/والدہ (والدین) کو بغیر کسی قیمت کے خصوصی طور پر ڈیزائن کردہ ہدایات، بشمول کلاس روم، گھر، اسپتال، اداروں میں، اور جسمانی تعلیم میں دیگر ترتیبات اور ہدایات میں دی جانے والی ہدایات کے۔ اس اصطلاح میں مندرجہ ذیل میں سے ہر ایک شامل ہے اگر یہ خصوصی تعلیم کی تعریف کے تقاضوں کو پورا کرتا ہے: (§ 22.1-213 کا *ضابطہ ورجینیا*; 34 CFR 300.39)

1. سپیچ لینگوئج پیتھالوجی خدماتٍ یا کوئی دوسری متعلقہ خدمت، اگر خدمت کو ریاستی معیارات کے تحت متعلقہ خدمت کے بجائے خصوصی تعلیم سمجھا جاتا ہے؛
2. پیشہ ورانہ تعلیم؛ اور
3. سفری تربیت؛

**خصوصی تعلیم کی سماعت کا افسر**- وہی معنی جو "غیر جانبدار سماعت کرنے والے افسر" کی اصطلاح کے طور پر ایکٹ اور اس کے وفاقی نفاذ کے ضوابط میں استعمال ہوتا ہے۔

**خصوصی طور پر ڈیزائن کردہ ہدایات**  – اس باب کے تحت کسی اہل بچے کی ضروریات کے مطابق اپنانا، مواد، طریقہ کار، یا ہدایات کی فراہمی: (34 CFR 300.39(b)(3))

1. بچے کی معذوری کے نتیجے میں پیش آنے والی بچے کی منفرد ضروریات کو پورا کرنا؛ اور
2. عام نصاب تک بچے کی رسائی کو یقینی بنانا، تاکہ بچہ ان تعلیمی معیارات پر پورا اتر سکے جو مقامی تعلیمی ایجنسی کے دائرہ اختیار میں تمام بچوں پر لاگو ہوتے ہیں۔

**خصوصی تعلیمی معذوری (SLD)** - زبان کو سمجھنے یا استعمال کرنے میں شامل ایک یا ایک سے زیادہ بنیادی نفسیاتی عمل کی خرابی، جو سننے، سوچنے، بولنے، پڑھنے، لکھنے، ہجے کرنے یا ریاضیاتی حساب کتاب کرنے کی نامکمل صلاحیت میں ظاہر ہوسکتی ہے، جن میں ادراکی معذوری، دماغ کی چوٹ، کم سے کم دماغ کی غلط کارکردگی، ڈسلیکسیا، اور نشونمائی افیزیا جیسے حالات شامل ہیں.

مخصوص تعلیمی معذوری میں سیکھنے کے وہ مسائل شامل نہیں ہیں جو بنیادی طور پر بصری، سماعت، یا موٹر معذوری کا نتیجہ ہیں؛ دانشورانہ معذوری؛ جذباتی معذوری؛ ماحولیاتی، ثقافتی یا معاشی نقصانات۔(§ 22.1-213 کا *ضابطہ ورجینیا*; 34 CFR 300.8(c)(10))

صوتی سطح پر ہونے والی کمزوری کی وجہ سے ڈسلیکسیا سیکھنے کی دیگر معذوریوں سے ممتاز ہے۔ ڈسلیکسیا سیکھنے کی ایک مخصوص معذوری ہے جو اصل میں نیورو بائیولوجیکل ہے۔ اس کی خصوصیت درست اور/یا روانی سے الفاظ کی پہچان کے ساتھ مشکلات اور ناقص املا اور ڈیکوڈنگ کی صلاحیتوں سے ہوتی ہے۔ یہ مشکلات عام طور پر زبان کے صوتیاتی جزو میں کمی کے نتیجے میں ہوتی ہیں جو اکثر دیگر علمی صلاحیتوں اور کلاس روم کی موثر ہدایات کی فراہمی کے سلسلے میں غیر متوقع ہوتی ہے۔ ثانوی نتائج میں پڑھنے کی تفہیم میں مسائل اور پڑھنے کے تجربے میں کمی شامل ہوسکتی ہے جو الفاظ اور پس منظر کے علم میں اضافے میں رکاوٹ بن سکتی ہے۔

**تقریر یا زبان کی خرابی** - ایک مواصلاتی خرابی، جیسے کہ ہکلانا، زبان کی خرابی، اظہار یا قابل قبول زبان کی خرابی، یا آواز کی خرابی جو بچے کی تعلیمی کارکردگی کو بری طرح متاثر کرتی ہے۔ (34 CFR 300.8(c)(11))۔

**اسپیچ لینگویج پیتھالوجی (SLP) خدمات**  – درج ذیل: (34 CFR 300.34(c)(15))۔

1. بولنے یا زبان کی خرابیوں والے بچوں کی شناخت؛
2. مخصوص تقریر یا زبان کی خرابیوں کی تشخیص اور جانچ؛
3. طبی یا دیگر پیشہ ورانہ توجہ کے لیے حوالہ جو کہ تقریر یا زبان کی خرابی کے لیے ضروری ہے؛
4. مواصلاتی خرابیوں کی بحالی یا روک تھام کے لیے تقریر اور زبان کی خدمات کی فراہمی؛ اور
5. بولنے اور زبان کی خرابیوں کے بارے میں والدین، بچوں اور اساتذہ کی کاؤنسلنگ اور رہنمائی۔

**ریاستی تشخیص کا پروگرام** - ایکٹ کے تحت ورجینیا میں ریاستی تشخیص کا پروگرام جو احتساب کے لئے استعمال ہونے والے ریاستی تشخیص ی نظام کا جزو ہے۔

**ریاستی تعلیمی ایجنسی (SEA)** - ورجینیا محکمہ تعلیم۔ (34 CFR 300.41)۔

**ریاست کے ذریعہ چلنے والے پروگرام** - ایسے پروگرام جو ان سہولیات کی داخلہ پالیسیوں اور طریقہ کار کے مطابق سہولیات میں رہائش پذیر بچوں اور نوجوانوں کو تعلیمی خدمات فراہم کرتے ہیں جو ریاستی بورڈز، ایجنسیوں یا اداروں کی ذمہ داری ہیں۔ (§§ 22.1-7، 22.1-340 اور 22.1-345 *ضابطہ ورجینیا*)

**ضمنی امداد اور خدمات** - امداد، خدمات اور دیگر معاونتیں جو عام تعلیمی کلاسوں یا تعلیم سے متعلق دیگر بندوبست میں فراہم کی جاتی ہیں تاکہ معذور بچوں کو اس باب کے مطابق مناسب حد تک معذور بچوں کے ساتھ زیادہ سے زیادہ مناسب حد تک تعلیم دی جا سکے۔ (34 CFR 300.42)۔

**سروگیٹ والد/والدہ** - ایک شخص جو اس باب میں بیان کردہ طریقہ کار کے مطابق مقرر کیا گیا ہے تاکہ اس بات کو یقینی بنایا جا سکے کہ بچوں کو طریقہ کار کے تحفظات کے تحفظ اور مفت مناسب عوامی تعلیم کی فراہمی کو یقینی بنایا جائے۔ (34 CFR 300.519)۔

**بروقت طور پر** – اگر قومی تدریسی مواد تک رسائی کی ضرورت کے حوالے سے استعمال کیا جائے تو اس کا مطلب یہ ہے کہ مقامی تعلیمی ادارہ معذور بچوں کو قابل رسائی شکلوں میں تدریسی مواد فراہم کرنے کے لئے تمام معقول اقدامات کرے گا جن کو اسی وقت ان تعلیمی مواد کی ضرورت ہوتی ہے جیسے دوسرے بچوں کو تعلیمی مواد ملتا ہے۔ (34 CFR 300.172(b)(4)).

**حصہ C سے منتقلی (نوزائیدہ بچوں اور معذور بچوں کے لئے ابتدائی مداخلت پروگرام) خدمات** نفرادی خاندانی خدمات کے منصوبے (آئی ایف ایس پی) میں نشاندہی کردہ اقدامات بچے کی منتقلی میں مدد کے لئے اٹھائے جائیں گے: (34 CFR 300.124)۔

1. ابتدائی بچپن کی خصوصی تعلیم اس حد تک کہ وہ خدمات مناسب ہوں؛ یا
2. اگر مناسب ہوں تو، دیگر خدمات جو دستیاب ہو سکتی ہیں۔

**منتقلی کی خدمات** - اگر ثانوی منتقلی کے حوالے سے استعمال کیا جاتا ہے تو اس کا مطلب معذور طالب علم کے لیے سرگرمیوں کا ایک مربوط مجموعہ ہے جو نتائج خیز عمل کے اندر ڈیزائن کیا گیا ہے جو:
(34 CFR 300.43)

1. معذور بچے کی تعلیمی اور عملی کامیابی کو بہتر بنانے پر مرکوز ہوتا ہے تاکہ بچے کی اسکول سے آنے جانے کی سرگرمیوں میں نقل و حرکت کو آسان بنایا جاسکے، جس میں پوسٹ سیکنڈری تعلیم، پیشہ ورانہ تعلیم، مربوط روزگار (بشمول حمایت یافتہ روزگار)، مسلسل اور تعلیم بالغاں، خدمت برائے بالغاں، آزادانہ زندگی، یا کمیونٹی کی شرکت شامل ہیں۔
2. انفرادی بچے کی ضروریات پر مبنی ہوتی ہے، بچے کی کے مضبوط پہلوؤں، ترجیحات اور دلچسپیوں کو مدنظر رکھتے ہوئے اور اس میں ہدایات، متعلقہ خدمات، کمیونٹی کے تجربات، روزگار کی ترقی اور اسکول کے بعد بالغ زندگی کے دیگر مقاصد اور، اگر مناسب ہو تو، روزمرہ زندگی کی مہارتوں کا حصول اور فعال پیشہ ورانہ تجزیہ شامل ہے.
3. معذور طلباء کے لیے منتقلی کی خدمات خصوصی تعلیم ہو سکتی ہے، اگر انہیں خصوصی طور پر ڈیزائن کردہ ہدایات کے طور پر فراہم کی گئی ہو، یا متعلقہ خدمات، اگر انہیں کسی معذور طالب علم کی خصوصی تعلیم سے فائدہ اٹھانے میں مدد کرنے کی ضرورت ہو۔

**نقل و حمل** –میں شامل ہے: (34 CFR 300.34(c)(16))۔

1. اسکول تک اور اسکولوں سے آنا جانا؛
2. اسکول کی عمارت کے اندر باہر آنا جانا؛ اور
3. اگر ضرورت ہو تو معذور بچے کو خصوصی نقل و حمل فراہم کرنے کے لئے خصوصی آلات (جیسے خصوصی یا موافق بسیں، لفٹیں، اور ریمپ)۔

**صدمہ سے متعلق دماغی چوٹ (TBI)** – دماغ کو بیرونی طاقت یا دیگر طبی حالات کی وجہ سے ہونے والی چوٹ، بشمول دورہ، اینوکسیا، متعدی بیماری، اینوریزم، برین ٹیومر، اور طبی یا سرجیکل علاج کے نتیجے میں اعصابی بے احترامی، جس کے نتیجے میں مکمل یا جزوی طور پر فعال معذوری یا نفسیاتی کمزوری، یا دونوں شامل ہیں، جو بچے کی تعلیمی کارکردگی پر منفی اثر ڈالتے ہیں۔ صدمہ سے متعلق دماغی چوٹ کا اطلاق سر کی کھلی یا بند چوٹوں پر ہوتا ہے جس کے نتیجے میں ایک یا زیادہ شعبوں میں خرابیاں ہوتی ہیں، جیسے کہ ادراک؛ زبان؛ یاداشت؛ توجہ؛ تجریدی سوچ؛ فیصلہ کرنا؛ مسئلہ حل کرنا؛ حسی، ادراکی، اور موٹر صلاحیتیں؛ نفسیاتی رویے؛ جسمانی افعال؛ معلومات کی پروسیسنگ؛ اور تقریر۔ صدمہ سے متعلق دماغی چوٹ ان دماغی چوٹوں پر لاگو نہیں ہوتی جو پیدائشی یا ڈی جنریٹو ہوتی ہیں، یا پیدائشی صدمے کی وجہ سے دماغی چوٹوں پر لاگو ہوتی ہیں۔ (34 CFR 300.8(c)(12)).

**سفری تربیت** - قابل ذکر علمی معذوری والے بچوں اور کسی بھی دوسرے معذور بچوں کو، جنہیں اس ہدایت کی ضرورت ہوتی ہے، مناسب طور پر ہدایات فراہم کرنا، تاکہ وہ اس قابل ہو سکیں کہ: (34 CFR 300.39(b)(4)).

1. ماحول کے بارے میں آگاہی پیدا کریں جس میں وہ رہتے ہیں؛ اور
2. اس ماحول میں مؤثر طریقے سے اور محفوظ طریقے سے ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل ہونے کے لیے ضروری ہنر سیکھیں (مثلاً، اسکول میں، گھر میں، کام پر، اور کمیونٹی میں)۔

**یونیورسل ڈیزائن** - کا مطلب جیسا کہ *معاون ٹیکنالوجی ایکٹ مجریہ*  *1998*کے § 3 میں دیا گیا ہے ، جس کی ترمیم شدہ شکل 29 USC § 3002 ہے۔
 "یونیورسل ڈیزائن" کی اصطلاح سے مراد مصنوعات اور خدمات کو ڈیزائن کرنے اور فراہم کرنے کا ایک تصور یا فلسفہ ہے جو فعال صلاحیتوں کی وسیع تر ممکنہ رینج والے لوگوں کے ذریعہ قابل استعمال ہیں ، جس میں ایسی مصنوعات اور خدمات شامل ہیں جو براہ راست قابل استعمال ہیں (معاون ٹکنالوجیوں کی ضرورت کے بغیر) اور مصنوعات اور خدمات جو معاون ٹکنالوجیوں کے ساتھ قابل استعمال ہیں۔ (34 CFR 300.44)۔

**اسٹانٹن میں سمعی اور بصری معذوری والے افراد کے لیے ورجینیا اسکول (VSDB)** - ورجینیا اسکول ورجینیا تعلیمی بورڈ کے آپریشنل کنٹرول کے تحت ہے۔ سپرنٹنڈنٹ آف پبلک انسٹرکشن اس اسکول کے تعلیمی پروگراموں کی منظوری دے گا۔ (§ 22.1-346 کا *ضابطہ ورجینیا*)

**بصری کمزوری بشمول نابینا پن** - بصارت کی کمزوری، یہاں تک کہ اصلاح کے ساتھ بھی، بچے کی تعلیمی کارکردگی پر منفی اثر ڈالتی ہے. اس اصطلاح میں جزوی بینائی اور اندھا پن دونوں شامل ہیں۔ (34 CFR 300.8(c)(13))۔

**پیشہ ورانہ تعلیم** - خصوصی تعلیم کے مقاصد کے لئے منظم تعلیمی پروگرام ہیں
جو براہ راست افراد کی با معاوضہ یا بلا معاوضہ ملازمت کے لئے یا کیریئر کے لئے اضافی تیاری سے متعلق ہیں جس کے لئے بیچلر یا اعلی درجے کی ڈگری کی ضرورت نہیں ہے، اور اس میں کیریئر اور تکنیکی تعلیم شامل ہے۔ (34 CFR 300.39(b) (5))

**ریاست کا بچہ** – ایک بچہ جس کی رہائش کا تعین ریاست کے ذریعہ کیا جاتا ہے وہ:
(34 CFR 300.45)

1. رضاعی بچہ؛
2. ریاست کے زیر تحفظ؛ یا
3. فلاح عامہ کی ایجنسی کی تحقیل میں ہے۔

"ریاست کے زیر تحفظ" میں وہ رضاعی بچے شامل نہیں ہیں جو رضاعی والد/والدہ کے پاس رہ رہے ہیں جو "والد/والدہ" کی تعریف پر پورے اترتے ہیں۔

© 2023 دولت مشترکہ ورجینیا محکمہ تعلیم

ورجینیا کا محکمہ تعلیم اپنے پروگراموں اور سرگرمیوں میں نسل، جنس، رنگ، قومی بنیاد، مذہب، عمر، سیاسی وابستگی، تجربہ کاری کی حیثیت کی بنیاد پر، یا معذور افراد کے خلاف امتیاز ی سلوک نہیں کرتا ہے۔

1. والدین میں سے کوئی ایک والدین کے طور پر کام کرسکتا ہے ، جب تک کہ قانونی طور پر پابند دستاویز، ریاستی قانون یا عدالتی حکم کا ثبوت نہ ہو جس نے والدین کے والدین کے حقوق کو ختم کردیا ہو۔ دونوں والدین کو نوٹس موصول ہونا چاہئے جب تک کہ ایسا معاملہ نہ ہو۔ [↑](#footnote-ref-1)
2. والدین میں سے کوئی ایک والدین کے طور پر کام کرسکتا ہے ، جب تک کہ قانونی طور پر پابند دستاویز، ریاستی قانون یا عدالتی حکم کا ثبوت نہ ہو جس نے والدین کے والدین کے حقوق کو ختم کردیا ہو۔ دونوں والدین کو نوٹس موصول ہونا چاہئے جب تک کہ ایسا معاملہ نہ ہو۔ [↑](#footnote-ref-2)